بیٹے جمع کرائیں اور اگر بالمقابل کتاب لکھنے کیلئے تیار ہوں تو انعامی روپیہ جمع کرا

الحمد لله الذي اجزل لنا طوله وانجز وعده واتم

قوله واری بعض الآیات وافحم المنکرین والمنکرات فاردت

ان اظهر سناه لمن ام مسالك هداه ولو اخل تتتابعنی نصر الله الکریم وعون

الله الرحیم الی ان ظهرت آیة **الخسوف والکسوف** من الله الرحمن الرؤف فالقی فی روعی ان اولف رسالة

فی هذا الباب هدایة للطلاب فالفتها لله الاحب الاحق وجعلتها حصة من حصتی **نور الحق** ومعها

انعام خمسة الاف للذین یلغون کغداف والذین یکذبون القران وینبحون الشیطان ویتکلمون

فی **بلاغة القران** ولا یحسبونه من الله الرحمان واردت بتالیف هذه الرسالة **وحصة الاولی**

ان اظهر جهالة النوکی وضلالة تلك الحمقی واکشف حدیعتهم علی اولی النهی واری الحق لمن یری

وبعد ما ازمعت تالیف هذا الکتاب الملهمة من رب الارباب ان الکافرین والمکفرین لا یقدرون علی ان یؤلفوا

کتابا مثل هذا فی نثرها ونظمها مع التزام معارفها وحکمها فمن اراد ان یکذب الهامی فلیات بمثل کلامی

فان المهدی یهدی الی امر لا یهدی الیها غیره ولا یدرکه معانده ولو کان علی الهوا سیره وهذا الکتاب الذی هو الطف ما فی

سمی الحصة الثانیة من

نور الحق

هذه رسالة کالعضب الجراز لافحام کل من هض للبراز واول مخاطبینا بالاطلاع فی الانعام المتنصرون الذین

هم کالانعام وعمادهم الذی یری عنقه کالنعام واخوانه الذین یقولون انا نحن المولویون الماهرون فی العربیة

والعلوم الادبیة ثم البطالوی الشیخ **محمد حسین** مضل العوام بکلمات کالسراب او کالجهام ثم بعد هؤلاء

کل مخالف من اهل الاهواء وکل من قال انی ارضعت ثدی الادب حوت معرفتی من علوم النخب مع خلافه فی الملة

والمشرب فالآن ننظرهم هل یقومون فی المیدان کقیامهم علی منبر الافتراء

والعدوان او یولون الدبر ویشهدون علی انفسهم انهم کانوا من الکاذبین

طبع فی المطبع مفید عام فی بلدة لاهور فی سنه ۱۳۱۱ من الهجرت

تعداد جلد ۳۰۰۰

قیمت فی جلد ۶

الحصۃ الثانیۃ من نور الحق

نور الحق کا دوسرا حصہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیۃ الخسوف والکسوف من آیات اللہ الرحیم الرؤف

خسوف اور کسوف کا نشان خدا رحیم کے نشانوں میں سے ہے

الحمد للہ المحسن المنان جالی الاحزان والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ
اُس خدائے محسن کا شکر ہے جو احسان کرنیوالا اور غموں کو دور کرنیوالا ہے اور اسکے رسول پر درود اور سلام جو

امام الانس والجان طیّب الجنان القائد الی الجنان والسلام علی
انس اور جن کا امام اور پاک دل اور بہشت کیطرف کھینچنے والا ہے اور اسکے ان اصحاب

اصحابہ الذین سعوا الی عیون الایمان کالظمان ونوروا فی وقت ترو ق
پر سلام جو ایمان کے چشموں کی طرف پیاسے کے طرح دوڑے اور گمراہی کی اندھیری راتوں میں

اللیالی بنیری اکمال العمل وتکمیل العرفان۔ وآلہ الذین ھم شجرۃ
علمی اور عملی کمال سے روشن کئے گئے اور اسکی آل پر درود جو نبوت

النبوۃ کالاغصان ولشامۃ النبی کالریحان۔ اما بعد فاعلموا
کے درخت کی شاخیں اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت شامہ کیلئے ریحان کیطرح ہیں۔ اسکے بعد اے بھائیو

یمعشر الاخوان وصفوۃ الخلان ان ایام اللہ قد قربت وکلمت اللہ تجلّت
اور دوستو تمہیں معلوم ہو کہ خدا تعالیٰ کے دن نزدیک آگئے اور خدا تعالیٰ کا کلمہ ظاہر ہوگیا اور

وبدت وظهرت الآیتان المتظاهرتان وانخسف النیّران فی رمضان

روشن ہوگیا اور دو ایسے نشان ظاہر ہوگئے جو ایک دوسرے کو قوت دیتے ہین اور سورج اور چاند کا خسوف کسوف

وجاء الماء لاطفاء النیران فطوبیٰ لکم یمعشر المسلمین وبشریٰ لکم

رمضان مین واقع ہوگیا اور آگ کے بجھانیکے لئے پانی آگیا سوائے مسلمانون تمہین مبارک ہو اور اے مومنون کے

یا طوائف المؤمنین۔

ٹولو تمہین بشارت ہو۔

القصیدة فی الخسوف والکسوف واقتضبتہا لقتل السرحان

خسوف کسوف کے بارے مین ایک قصیدہ جس کو مینے بھیڑئیے کے قتل کرنے اور برہ کے بچانیکے لئے

وتنجیة الخروف

بے تامل کہدیا ہے۔

غسا النیّران ہدایة للکودن
سورج اور چاند کم عقل آدمی کی رہنمائی کیلئے تاریک ہوگئے

یقولان لا تترک ہدیً وتدیّن
اور بزبان حال کہہ رہے ہین کہ ہدایت کو مت چھوڑ اور دینداری اختیار کر

وانہما کالشاہدین تظاہرا
اور وہ دونون گواہون کی طرح ایک دوسری کو قوت دیتے ہین

ہما العدل قد قاما فہل من مؤمن
وہی گواہ صادق ہین جو شہادت دینے کیلئے کھڑے ہوگئے پس کیا کوئی ایمان لاتا ہے

وقد فرّ قومی نخوة وتعصبا
اور میری قوم نے محض نخوت اور تعصب سے گریز کی

واین المفرّ من الدلیل البیّن
مگر روشن دلیل سے انسان کہان بھاگ سکتا ہے

وترکوا حدیث المصطفیٰ خیر الوریٰ
اور انہون نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کو چھوڑ دیا

فسادًا وکبرًا مع دعاوی التدین
اور یہ چھوڑنا محض فساد اور تکبر سے تھا باوجود انکو دینداری کا دعویٰ ہے

وما بقی للنوکی مفرّ بعدہ
اور اسکے بعد نادانون کے لئے کوئی گریزگاہ باقی نہ رہا

وانی اراہم کالاسیر المقرّن
مین انکو اس قیدی کی طرح دیکھتا ہون جو پابزنجیر ہون

وقد نبذوا التقویٰ وراء ظہورہم
اور انہون نے تقوے کو اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈالدیا

والہتہم الدنیا عن المولی الغنی
اور دنیا نے انکو خدا تعالیٰ سے غافل کردیا

وواللہ ان الیوم یوم مبارک
اور بخدا یہ دن مبارک دن ہے

یذکرنا ایام نصر المہیمن
جو ہمین خدا تعالیٰ کی مدد کا زمانہ یاد دلاتا ہے

وهذا عطاءٌ من قدير مكوّنٍ

اور یہ اس قادر کی عطا ہے جو نیست سے ہست کرنیوالا ہے

وفضل من الله النصير المهوّنِ

اور یہ اس اللہ کا فضل ہے جو مددگار اور مشکلات کو آسان کرنے والا ہے

ففاضت دموع العين منّي تأثّرا

سو متاثر ہونیکی وجہ سے میرے آنسو جاری ہو گئے

اذا ما رأيتُ حنانَ ربٍّ محسنٍ

جبکہ مینے خدائے محسن کی یہ بخشایش دیکھی

قد انكسفت شمس الضحى لضيائنا

سورج ہماری روشنی کیلئے کسوف پذیر ہوا

ليظهر ضوء ذكائنا عند ممعنِ

تا کہ ہمارے آفتاب کی روشنی ان لوگوں پر ظاہر ہو

ترى انوار الدين في ظلماتها

تو اسکی تاریکی میں دین کے نور دیکھتا ہے

ولمّاتها كانّها ارض مخزنِ

اور ایسا ہی اسکی ہر حادثہ مین جو اسپر پڑا ہی اور وہ ایسا ویرانہ

وليس كسوفا ما ترى مثل عندم

اور یہ کسوف نہیں جو دم الاخوین کیطرح تجھے نظر آتا ہے

بل احمرّ وجه الشمس غضبا على الذي

بلکہ ایک کمینہ پر غصہ کرنیکی وجہ سے سورج کا چہرہ سرخ ہو گیا

وحمرتها غيظ ترى في خدّها

اور اسکی سرخی ایک غصہ ہی جو اسکی رخسار میں نمودار ہے

على جهلات القوم فانظر وامعنِ

اور یہ غصہ قوم کی بیہودگیوں پر ہے پس دیکھ اور غور سے دیکھ

ظلام منير يملأ العين قرّة

ایک روشن کرنیوالا اندھیرا ہے جو آنکھ کو ٹھنڈک کے ساتھ بھر دیتا ہے

ويسقي عطاش الحق كاس التيقّنِ

اور حق کے طالبوں کو یقین کے پیالے پلاتا ہے

ولو قبل رؤيته اناب مخالفي

اور اگر اس سے پہلے میرا مخالف حق کیطرف رجوع کرتا

لهُدي الى الاسرار قبل التفكّنِ

تو شرمندہ ہونے سے پہلے حقانی بھیدوں کو پالیتا

ولكنّه عادا وقفّل قلبه

مگر اس نے حق سے مخالفت کی اور اپنے دل کو مقفل کر دیا

فقلنا اهلكن في جهلك المتمكّنِ

سو ہمنے کہا کہ اپنے مستحکم جہل میں مرجا

رأيت ذوي الآراء لا ينكرونني

مینے اہل الرای لوگوں کو دیکھا کہ وہ تو میرا انکار نہیں کرتے

وذي لوثة يعوي لوجع التسكّنِ

اور ایک غبی آدمی جو عقل کی دولت سے محروم ہی اپنی واری کی درد

فان كنت تبغي الله فاطلب رضاءه

سو اگر تو خدا تعالی کی رضا چاہتا ہی تو اسکی رضا ڈھونڈ

وان كنت تبغي النحر في الحج فامتنِ

اور اگر تو حج میں قربانی کرنا چاہتا ہے تو منا میں جا

يغي خاطب الدنيا الدنيّة مالها

دنیا نابکار کا طالب دنیا کے مال کو مدنظر رکھتا ہے

ومن ازمع العقبى فلله يقتني

اور جو عاقبت کا قصد کرے وہ عاقبت کیلئے ذخیرہ اکٹھا

وقد ظهر الحق الصريح و نوره
حق صریح اور اسکا نور ظاہر ہو چکا

فلا تتبعوا جهلا اعماً باضيزى
سو تم اپنی جہالت سے ہر شمن سے باطل باتوں کی پیروی مت کرو

ايضاً في الخسوف والكسوف لدعوة الضالين وللامر بالمعروف

ظهر الخسوف وفيه نور و الهدى
خسوف ظاہر ہو گیا اور اسمیں نور اور ہدایت ہے

خير لنا و لخيرنا امر بدا
یہ ہمارے لئے بہتر ہے اور ہماری بھلائی کیلئے ایک امر ظاہر ہوا ہے

هبت رياح النصر من محبوبنا
مدد کی ہوائیں ہمارے دوست کیطرف سے چلیں

مشمولة قد بردت حر العدا
یہ شمالی ہوائیں ہیں جنہوں نے دشمنوں کی گرمی کو ٹھنڈا کر دیا

في ليلة قدت ثياب غمامها
اس رات میں خسوف ہوا جسکے بادل کے کپڑے پھاڑے گئے

برق الرواعد كان فيها مرجدا
اور بادلوں کی چمک جو انمیں تھی وہ دلوں کو ہلا رہی تھی

قمر معين الصادقين مبارك
ایک ایسا چاند ہے جو سچوں کی مدد کرتا ہے

حكم مهين الكاذبين تهددا
ہم میں اور ہمارے دشمنوں میں ثالث ہے جو جھوٹوں کو دھمکی دیکر رسوا کرنیوالا ہے

ردف الكسوف خسوفه من ربنا
خسوف کے بعد ایک ہی مہینہ میں کسوف آیا

ليهين فتانا شريرا مفسدا
تا کہ خدا تعالی مفسد شریر فتنہ گر کو رسوا کرے

شمس الضحى برزت برعب مبارز
سورج ایک ہیبتناک شکل میں سپاہی کی طرح ظاہر ہوا

أفتلك ام سيف مبين جردا
کیا یہ سورج ہے یا ایک تلوار ہے جو کھینچی گئی۔

سقطت على راس المخالف صخرة
مخالف کے سر پر ایک پتھر پڑا

كالسمهرية تنجه او كالمدى
جس نے نیزے کی طرح یا کاردوں کیطرح اسکو [illegible]

انا صفحنا عن تفاحش قولهم
ہمنے اسکی بدگوئی سے اعراض کیا

قلنا جهول قد هذى متجلدا
ہمنے کہا کہ ایک بے وقوف ہے جو شتاب کاری سے بک رہا ہے

لكن مؤيدنا الذي هو ناظر
مگر وہ مؤید جو دیکھ رہا ہے

ما شاء ان يؤذى العبيد مؤبدا
اسنے نہ چاہا جو ایک [illegible] تائید یافتہ کو دکھ [illegible]

نصر من الله القريب بفضله
یہ خدا تعالی کیطرف سے مدد ہے جو قریب ہے

ان المهيمن لا يؤخر موعدا
خدا تعالی اپنے وعدہ کو پس انداز نہیں کرتا۔

قضی النزاع وشاہدٌ ان ظاہرا

فیصلہ ہوگیا اور دو گواہ ہونے گواہی دی جو ایکدوسرے کو قوت دیتے ہین

قمرٌ کمثل حمامۃٍ بدلالہٖ

چاند اپنے ناز مین کبوتر کی طرح ہے

قطعاتہا تہدی القلوب کانہا

اس کے ٹکڑے دلون کو ہدایت کرتے ہین گویا وہ

او مثل واشمۃٍ اسفّ نؤورہا

یا اس عورت نگار بند کیطرح جسکا نقش یہ کرنیکا دہوان

یا ایہا المجرمون بعجلۃٍ

اے وے لوگو جو شتابکاری اور حسد سے باطل الزام لگاتے ہو

کنا نری اسفا تاجّل بہملکم

ہم افسوس سے تمہارے بزغالون کی جماعتون کو دیکھا کرتے تھے

وقد استباح الغول جوہر عقلہ

اور ایک دیو نے اپنے جوہر عقل کا استیصال کر لیا

ان السعید یجیٔ ملتقط النہی

سعید آدمی عقل حاصل کرنیکے لئے آتا ہے

انا سلخنا شہر رمضان الذی

ہم اس رمضان کے اخیر تک پہنچ گئے

القمر ساریۃ ومثل عشیۃٍ

رمضان کا چاند اس بادل کیطرح ہے جو سر شام آتا ہے اور نیز رات کی باد کیطرح

ہذا من اللہ المہیمن آیۃٌ

یہ خداتعالے کیطرف سے ایک نشان ہے

فاسعوا زرافات ووحدانا لہ

پس ٹولے ٹولے اور اکیلے اکیلے اسکی طرف دوڑو

لیبکّت المولی الذ اسمدا

تا خداتعالی ایک بڑے جھگڑالو اور متکبر کو ملزم کرے

شمس بتبشیرٍ تشابہ ہدہدا

آفتاب بشارت دینے مین ہدہد سے مشابہ ہے

زبر تجدّ نقوش شمس مقتدا

کتابین ہین جو ہمارے آفتاب یعنے رسول اللہ صلعم کے نقشوں کو تازہ کرتے ہین

خدّ الحضد ودٍ ووجہا اعیدا

اس خسارہ پر بکا گیا جو بوجہ نشان نقش و اعداد خسیا کیطرح ہو اور

حسدا تجرّم غیمکم وتقدّدا

تمہارا بادل نابود ہوگیا اور ٹکڑے ٹکڑے ہوگیے

فالیوم صف المفسدین تبددا

پس آج مفسدوں کی صفین متفرق ہوگئین

حتی انثنی من امرہ متردّدا

یہانتک کہ وہ اپنے مطلوب کے بارے مین تردد مین پڑ گیا

ولقیط الشیطن یزری ملحدا

اور شیطان کا پروردہ ملحدانہ طور پر عیب جوئی کرتا رہتا ہے

فیہ الخسوف مع الکسوف تفردا

جسکا خسوف اور کسوف بے مثل ہے

والشمس غادٍ مدجن قطر الندا

اور سورج اس بادل کیطرح ہے جو صبح آتا ہے اور محیط ہو جو تا بخشش کا بارش ہو

لیبید من ترک الہدی متعمدا

تاکہ اسکو ہلاک کرے جو عمداً ہدایت کو چھوڑتا ہے

متندّمین وبادرین الی الہدی

اور حالیکہ تمہارا دور ناشرمندگی کیساتھ ہو اور ہدایت کیطرف جلدی

ظهرت خطایاکم و حصحص صدقنا

تمہاری خطا ظاہر ہوگئی اور ہمارا سچ کہل گیا

فابکوا کالثکلی فی الرزوا یا سجدا

پس اس عورت کیطرح جسکا لڑکا مرجاتا ہے گو شو نہیں بجکہ رو

صارت دیار الهند ارض ظهورها

ہندکی زمین اس نشان کے ظاہر ہونیکا مقام قرار پائے

لیسکت الرحمن مغو بالمفندا

تاکہ خدا تعالی دروغ گو کو ملزم کرے

فاذبت الاوهام قص جناحها

پس وہمون کے کہیون کے پر کاٹ دئے

رحما علی قوم اطاعوا احمدا

اس قوم پر رحم کرکے جنہون نے نبی صلعم کی فرمانبرداری اختیار کی

فتجاف عن ایام فیج اعوج

پس ٹیڑہے گروہ کے زمانہ سے الگ ہو

حجج خلون تغافلا و تمردا

دہ برس ایسے ہین جو تغافل اور سرکشی مین گذر گئے

کانت شریعتنا کزرع معجب

ہماری شریعت ایک تعجب انگیز کہیتی تھی

فیها تعرت مثل ازعر ابدا

مگر ان برسون مین ایسی برہنگی اسکی ظاہر ہوئی جیسے وہ جانور جنکے بال نہ ہون اور

العین باکیة علی اطلالها

آنکھ اسکی آثار عمارت پر رو رہی ہے

یارب فاعمر خربها متوحدا

اے میرے رب اب تو ہی اسکے ویرانہ کو پہر آباد کر

واما تفصیل الکلام فی هذا المقام فاعلموا یا اهل الاسلام

اب ہم اس مقام مین اس کلام کی کچہہ تفسیر کرنا چاہتے ہین پس اے اہل اسلام

واتباع خیر الانام ان الایة التی کنتم توعدون فی کتاب الله العلام

اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنیوالو تمہین معلوم ہو کہ وہ نشان جسکا قرآن کریم مین تم وعدہ دئے گئے تہے

وتبشرون من سید الرسل نور الله مزیل الظلام اعنی خسوف

اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جو سید الرسل اور اندہیرے کو روشن کرنیوالے ہین بشارت ملی تھی یعنی رمضان

النیرین فی شهر رمضان الذی انزل فیه القران قد ظهر فی بلادنا

شریف مین آفتاب اور چاند گرہن ہونا وہ رمضان جسمین قران نازل ہوا وہ نشان ہمارے ملک مین

بفضل الله المنان وقد انخسف القمر والشمس وظهرت الایتان

بفضل تعالی ظاہر ہوگیا اور چاند اور سورج کا گرہن ہوا اور دو نشان ظاہر ہوئے

فاشکروا الله وخرّوا له ساجدین۔

پس خدا تعالیٰ کا شکر کرو اور اُسکے آگے سجدہ کرتے ہوئے گرو

وانکم قد عرفتم ان الله تعالیٰ قد اخبر عن هذا النبأ

اور تمہین معلوم ہے کہ خدا تعالیٰ نے اِس واقعہ عظیمہ کے بارے مین اپنی کتاب

العظیم فی کتابه الکریم وقال للتعلیم والتفهیم فاذا برق

کریم مین خبر دی ہے اور سمجھانے اور جتلانے کیلئے فرمایا ہے پس جو وقت آنکھین پتھرا جائینگی

البصر وخسف القمر وجمع الشمس والقمر یقول

اور چاند گرہن ہوگا اور سورج اور چاند اکٹھے کیئے جائینگے یعنی سورج کو بھی گرہن لگیگا

الانسان یومئذ این المفر فتفکروا فی هذه الآیة بقلب سلیم

تب اُس روز انسان کہیگا کہ بھاگنے کی جگہ کہاں ہے واِس نشان مین ایک سلیم اور پاک دل کے

واطهر۔ فانه من آثار القیمة لا من اخبار القیمة کما هو اجلی واظهر

ساتھ فکر کرو کیونکہ یہ خبر قیامت کے آثار مین سے ہی قیامت کے واقعات مین سے نہیں ہوسکتی جیسا کہ عقلمندون کے

عند العاقلین۔ فان القیمة عبارة عن فساد نظام هذا العالم

نزدیک نہایت صاف اور روشن ہے۔ وجہ یہ کہ قیامت اُس حال سے مراد ہے جبکہ اِس عالم اصغر کا نظام

الاصغر وخلق العالم الاکبر فکیف یقع فی حالة الفک الخسوف الذی تعرفون بالیقین لا بالشک

توڑ دیا جائے اور ایک عالم اکبر پیدا کیا جائے پس کیونکر فک نظام کی حالت مین وہ خسوف کسوف ہو سکتا ہے جس کے

علله واسبابه وتفهمون مواقعه وابوابه وکیف یظهر امر لازم

علل اور اسباب تمہین معلوم ہین اور اُسکے ظہور کے وقت اور ظہور کے دروازے تم نے سمجھے ہوئے ہین اور وہ امر جو

للنظام بعد فکّ النظام والفساد التام فانکم تعلمون ان الخسوف

نظام عالم کا ایک لازمہ ذاتی ہے کیونکر بعد فک نظام اور فک تام کے ظہور پذیر ہو کیونکہ تم جانتے ہو کہ خسوف اور

والکسوف ینشأن من اشکال نظامیة واوضاع مقررة منتظمة

کسوف اشکال نظامیہ سے پیدا ہوتے ہین اور نیز ان کا پیدا ہونا اوضاع مقررہ منتظمہ پر

علی اوقات معینة وایّام معروفة مبیّنة فکیف یعزی وقوعها الی ساعة

موقوف ہے جو ان اوقات معینہ اور مشہور دنون پر موقوف ہے جو فن ہیئت مین بیان کئے گئے ہین پس کیونکر اُن کو اُس

لا انساب فیہا ولا اسباب ولا نظام ولا احکام فانظروا ان کنتم ناظرین

گھڑی کیطرف منسوب کیا جائے جسمین نہ نسب ہیں نہ اسباب نہ نظام نہ ترتیب نہ محکم کرنا سو تم سوچو اگر کچھ سوچ سکتے ہین

ثم من لوازم الکسوف والخسوف ان یرجع القمر والشمس الی وضعہما

پھر لوازم خسوف اور کسوف مین سے ایک یہہ بہی ہے کہ سورج اور چاند اپنی اصلی وضع کیطرف رجوع کرین

المعروف ویعودا الی سیرتہما الاولی وفی ہویتہما داخل ہذا المعنے

اور اپنی پہلی سیرت کی طرف عود کر آوین اور خسوف کسوف کی تعریف مین یہ بات داخل ہے کہ اپنی پہلی

واما تکویر الشمس والقمر فی یوم القیمۃ فہی حقیقۃ اخری ولا یرد فیہما

مگر تکویر شمس و قمر جو قیامت مین ہوگی وہ اور حقیقت ہے اور تکویر کے وقت نور

نورہما الی حالۃ اولی بل لا یکون وقوعہ الا بعد فک النظام والفساد

شمس و قمر اپنی پہلی حالت کیطرف نہین آئیگا بلکہ تکویر کا وقوع فک نظام اور فساد تام

التام وہدم ہذا المقام وما سماہ اللہ خسوفا وکسوفا بل سماہ تکویرا او کشط

اور انہدام کلی کے وقت ہوگا اور اسکا نام خدا تعالی نے خسوف کسوف نہین رکھا بلکہ اسکا نام تکویر یا کشط رکھا ہے

الاجرام کما انتم تقرؤن فی کلام اللہ العلام فثبت من ہذا الکلام عند

جیسا کہ تم خدا تعالی کے کلام میں پڑھتے ہو پس اس کلام سے خواص اور عوام پر ثابت

الخواص والعوام ان ما ذکر من الایۃ فی ہذہ الایۃ فہو متعلق بالدنیا

ہو گیا کہ جو نشان خسوف کسوف قرآن شریف مین یعنے اس آیت مین لکھا ہے وہ دنیا سے تعلق رکھتا

لا بالاخرۃ وعزوہ الی القیمۃ بناءً علی الروایۃ خطأ فی الدرایۃ بل ہو

ہے نہ آخرت سے اور قیامت کیطرف اسکو منسوب کرنا اور کسی روایت کو پیش کرنا خطا فی الدرایت ہے بلکہ وہ آخر

خبر من اخبار اخر الزمان وقرب الساعۃ واقتراب الاوان کما لا یخفی علی

زمانہ اور قرب قیامت کی خبرون مین سے ایک خبر ہے جیسا کہ تدبر کرنیوالون پر

المتدبرین۔ ویؤیدہ ما جاء فی الدارقطنی عن محمد الباقر بن زین العابدین قال ان

پوشیدہ نہین اور اسکی تائید وہ حدیث کرتی ہے جو دارقطنی نے امام محمد بن علی سے روایت کی ہے کہا

لمہدینا ایتین لم تکونا منذ خلق السموات والارض ینکسف القمر

ہمارے مہدی کے لئے دو نشان ہین وہ کبھی نہین ہوئے یعنے کبھی کسی دوسرے کیلئے نہین ہوئے جب سے کہ زمین آسمان پیدا کیا گیا

لاوّل لیلة من رمضان وتنکسف الشمس فی النّصف منه واخرج مثله

کہ رمضان کی رات کے اول ہی میں چاند کو گرہن لگنا شروع ہوگا اور اسی مہینہ کے نصف باقی میں سورج گرہن ہوگا

البیهقی وغیره من المحدّثین - وقال صاحب الرسالة الحشریّة

اور اسی کی مانند بیہقی اپنی کتاب میں ایک حدیث لایا ہے اور ایسا ہی بعض دوسرے محدث بھی - اور صاحب رسالہ حشریہ شاہ رفیع الدین

شاه رفیع الدّین الدهلوی الذی هو جلیل الشان من علماء الملّتان

صاحب دہلوی بھی جو علماء اسلام سے ایک جلیل الشان عالم ہے اس نے کہا ہے کہ ایک

جماعة من اهل مکّة یعرفون المهدی بالتفرس التام وهو یطوف بین

جماعت اہل مکہ میں سے مہدی کو اپنی فراست سے پہچان لیگی اور وہ اس وقت رکن اور مقام

الرکن والمقام فیبایعونه وهو کاره من بیعت الانام وعلامة هذه القصة

میں طواف کرتا ہوگا تب اس حالت میں اسکی بیعت کرینگے اور وہ کراہت کرتا ہوگا کہ کوئی اس سے بیعت کرے

عند محدّثی الملّة ان القمر والشمس ینکسفان فی رمضان خلا قبل

اور اس قصہ کی علامت جیسا کہ محدثین ملت نے روایت کی ہے یہ ہے کہ چاند اور سورج کو اس رمضان میں گرہن لگے گا جو اس

تلك الواقعة واما نحن فما اطلعنا علی مسانید تلك الاثار وطرق

واقعہ سے پہلے گزر چکا ہو گر ہمنے ان روایتوں کے اسانید پر اطلاع نہیں پائی اور ان روایات کی توثیق

توثیق هذه الاخبار الا علی القدر المشترك الذی عرفناه بتواتر الروایة

کے طریقے ہمیں معلوم نہیں ہوئے صرف قدر مشترک کے تحقق اور ثبوت کا ہمیں علم ہے اور قدر مشترک وہی ہے

وحسن الدرایة ومشاهدة الواقعة وقیام البرهان وقد وافقه نصوص

جسکو ہمنے تواتر روایت اور حسن درایت اور مشاہدہ واقعہ اور دلیل کے قایم ہونیسے دریافت کیا ہے اور نصوص

القرآن ولو باجمال البیان ومع ذلك نری هذه الاثار وقد ظهر فی

قران کریم اسکے موافق ہے اگرچہ اجمالی بیان میں ہی ہو اور باوجود اسکے ہم ان نشانوں کو دیکھ رہے ہیں اور

اهل مکّة غلی یصدّق هذه الاخبار وقرئت فی مکتوب انهم ینتظرون

اہل مکہ میں ایک جوش پیدا ہوا ہے جو ان خبروں کی تصدیق کرتا ہے اور ہمنے ایک خط میں پڑھا ہے کہ وہ خسوف

الخسوف والکسوف بالانتظار الشدید ویرقبونهما رقبة هلال العید

اور کسوف کے سخت انتظار کر رہے ہیں اور انکی ایسی انتظار کر رہے ہیں جیسا کہ ہلال عید کی انتظار ہوتی ہے -

وما بقي فيها بيت الا واهله ينامون ويستيقظون في هذه الاذكار فهذا

اور ملک میں کوئی ایسا گھر باقی نہیں رہا جس گھر کے باشندے سوتے جاگتے یہی ذکر نہ کرتے ہوں سو یہ اُس خدا کی

تحريك من الله الذى اراد اشاعة هذه الانوار وانى ارى ان اهل مكة يدخلون

طرف سے تحریک ہے جس نے ان نوروں کا پھیلنا ارادہ فرمایا ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ اہل مکہ خدائے قادر

افواجا فى حزب الله القادر المختار وهذا من رب السماء وعجيب فى اعين اهل

کے گروہ میں فوج در فوج داخل ہو جائینگے اور یہ آسمان کے خدا کی طرف سے ہے اور زمینی لوگوں کی آنکھوں میں عجیب۔

الارضين - وذكر بعض المتاخرين ان القمر ينخسف فى الثالث عشر من

اور بعض متاخرین نے ذکر کیا ہے کہ چاند گرہن رمضان کی تیرہ تاریخ میں

ليلة رمضان والشمس فى السابع والعشرين ولا منافات بينه وبين ما روى

رات کو ہوگا اور ۲۷ رمضان کو سورج گرہن ہوگا اور باوجود اسکے یہ ایک ایسا بیان ہے کہ یہ اور

الدارقطنى الا قليلا عند المتفكرين فان عبارة الدارقطنى تدل بدلالة صريحة

دارقطنی کے بیان میں سوچنے والوں کی نگاہ میں کچھ زیادہ فرق نہیں کیونکہ دارقطنی کی عبارت ایک صریح بیان

وقرينة واضحة صحيحة على ان خسوف القمر لا يكون فى اول ليلة رمضان

اور قرینہ واضحہ صحیحہ کے ساتھ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ چاند گرہن رمضان کی پہلی تاریخ میں ہرگز نہیں ہوگا

اصلا ولا سبيل اليه جزما وقطعا - فان عبارته مقيدة بلفظ القمر ولا يطلق

اور کوئی صورت نہیں کہ پہلی رات واقع ہو کیونکہ اس عبارت میں قمر کا لفظ موجود ہے اور

اسم القمر على هذا النير الا بعد ثلث ليال الى اخر الشهر وسمى قمرا فى تلك

اس نیّر پر تین رات تک قمر کا لفظ بولا نہیں جاتا بلکہ تین رات کے بعد اخیر مہینہ تک قمر بولا جاتا ہے

الايام لبياضه التام وقبل الثلث هلال وليس فيه مقال وهذا امر

اور قمر اسواسطے نام رکھا گیا کہ وہ خوب سفید ہوتا ہے اور تین رات سے پہلے ہلال کہلاتا ہے اور اس میں کسیکو کلام نہیں اور یہ وہ امر ہے

اتفق عليه العرب كلهم وجلهم الى هذا الزمان وما خالفه احد من اهل اللسان

جسپر تمام اہل عرب کا اس زمانہ تک اتفاق ہے اور کوئی اہل زبان میں سے اسکا مخالف نہیں

ولا ينكره الا من فقدت بصيرته وماتت معرفته - ولا يخرج كلمة خلاف ذلك

اور انکاری نہ ہوگا مگر وہ شخص جسکی بصیرت گم ہو گئی ہے اور معرفت مرگئی اور ایسا کلمہ کسی مونہہ سے نہیں

قال صاحب تاج العروس يسمى القمر لليلتين من اول الشهر هلالا وفى الصحاح القمر بعد ثلاث الى آخر الشهر وقال البعض الهلال الى السبع وقال فى الراسخ والذى عندى وما عليه الاكثر ان يسمى هلالا ابن ليلتين وانه فى الثالث تبيين ضروره - منه

من فم الا من فم غمرٍ جاهل او ذی غمرٍ متجاهل ولا تسمعها من افواه

بجز اسکے جو غبی جاہل ہو یا وہ جو کینہ ور اور دیدہ و دانستہ اپنے تئین جاہل بناتا ہو اور عقلمندون کے موںھ سے

العاقلین۔ فان کنت فی شک فارجع الی القاموس وتاج العروس والصحاح

تو ایسا کلمہ نہین سنیگا۔ اور اگر تجھے شک ہو تو قاموس اور تاج العروس اور صحاح

وکتاب ضخیم المسمی لسان العرب وجمیع کتب اللغة والادب واشعار

اور ایک بڑی کتاب مسمی لسان العرب اور ایسا ہی تمام کتب لغت اور ادب اور شاعرون کے

الشعراء وقصائد النبغاء ولك منا الف من الورق المروّج انعاما ان

شعر اور قدما کے قصیدے غور سے دیکھ اور ہم ہزار روپیہ انعام تجھ کو دیگے اگر تو اسکے برخلاف

تثبت خلاف ذلك كلاما فلا تحرف كلام سيّد الانبياء وامام البلغاء

ثابت کرے پس تو سید الانبیاء کی کلام اور امام البلغاء کے کلمون کو انکے اصل

والفصحاء واتق الله یا مسکین ولا تجترء فی شان افصح العجم والعرب

معنون سے مت پھیر۔ اور اے مسکین خدا تعالی سے ڈر اور اس کامل کی شان مین دلیری بت کر

ومقبول الشرق والغرب ایفتی قلبك ویرضی سرّك بان الا عرف الافصح

جو عجم اور عرب سے زیادہ فصیح اور شرق و غرب مین مقبول ہے کیا تیرا دل اس بات پر فتوی دیتا ہے کیا تیرا دل اس بات پر

الذی أعطی له الجوامع والکلام الجامع وجعلت کلماته کلها مملوة من

راضی ہے کہ وہ اعرف اور افصح جسکو کلمات جامعہ عطا ہوئے اور کلام جامع اسکو ملا اور تمام کلمات اسکی فصاحت

غرر الفصاحة ودرر البلاغة والنوادر العربیة واللطائف الادبیة والنکت

اور بلاغت کے موتیون سے اور عربی کے نادر مضمونون سے اور لطائف ادبیہ سے اور لغت کے نکتون

اللغویة والحقائق الحکمیة هو یبتلی بهذا العثار ویترك جزل اللفظ ویختار

سے اور حقایق حکمیہ سے پر تھے وہی اس لغزش مین مبتلا ہو اور صحیح اور فصیح لفظ چھوڑ کر ایک غیر محاورہ

رقیقا سقطا غلطا غیر المختار بل یخالف مسلمات القوم ومقبولات

اور ردی اور غلط لفظ استعمال کرے بلکہ مسلمات قوم کے مخالف بیان کرے اور بلغائے

بلغاء الدیار ویصیر ضحکة الضاحکین۔ ووالله ما یصدر هذا الخطاء المبین

زمانہ کے مقبول لفظون کو چھوڑ دے اور ہنسنے والون کیلئے ہنسی کی جگہ ہو جائے اور بخدا یہ خطاء مبین اور لغزش

والعثار المهين من فطنة خامدة وروية ناضبة فكيف يصدر من فارس

ذلیل کرنے والی کسی منجمد عقل اور سطحی رائے سے بہی صادر نہیں ہوسکتی پس کیونکر اس سے صادر ہو جو فصاحت

ذلك الميدان بل سيد الفرسان مالكم لا تنظرون عزة الله ورسوله يا معشر

کے میدان کا سوار ہے بلکہ سواروں کا سردار ہے تمہیں کیا ہوگیا جو تم اللہ اور رسول کی عزت کو نہیں دیکہتے اے

المجترئين انجلكم احب اليكم واعز لديكم من خاتم النبيين الا تعرفون ان هذا اللفظ

دلیری کرنیوالوں کے گروہ کیا تمہارا انجل تمہیں بہت پیارا اور عزیز ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ پیارا نہیں۔ کیا تم

فی هذا المحل منكر مجهول لا يعرف استعماله فی كلمات اهل اللسان وما اورده

نہیں پہچانتے کہ یہ لفظ اس محل مین خلاف محاورہ اور مجہول ہے اور اہل زبان کے کلمات مین اسکا استعمال ثابت نہیں

قط بليغ ولا غير بليغ فی موارد البيان وما اخذه عند اضطرار غبي حاطب ليل

اور کسی بلیغ غیر بلیغ کی عبارت مین یہ لفظ پایا نہیں گیا اور کسی غبی رطب یابس جمع کرنے والے نے بہی

فكيف سلطان الفصاحة وسيد خيل وقد سبر بذلك غور عقلكم ومقدار

اضطرار کیوقت اس لفظ کو نہیں لکھا پس کسطرح اسکی زبان پر جاری ہوتا جو سلطان الفصاحت اور سپہ سالار ہو اور اس لفظ سے تمہاری

نقلكم ومبلغ علمكم وفضلكم وحقيقة ادبكم وحديقة حدبكم فانكم عزوتم

عقلین آزمائی گئیں اور تمہاری نقل کا اندازہ ہوگیا اور تمہارا اندازہ علم اور فضل اور حقیقت ادب اور تمہاری اونچی زمین کے

الی سید الانبياء ما لا تعزی الی جهول من الجهلاء تكاد السموات

باغ کی حقیقت سب کہل گئی کیونکہ تمنے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کیطرف اس چیز کو نسبت دی جو کسی جاہل سے جاہل کیطرف منسوب نہیں

تنشق من هذا الاجتراء فاتقوا الله ذا الكبرياء ولبوا دعوة الحق

کرسکتے قریب ہے جو اس شوخی اور جرأت کی شامت سے آسمان پہٹ جائین سو تم خدای بزرگ سے ڈرو اور حق کی دعوت قبول کرو

تلبية اهل الاهتداء قد وقع ما وقع فلا تميلوا الی المراء واتبعوا قول النبی

جیسا کہ ہدایت یافتہ لوگ قبول کرتے ہین جو نشان ظاہر ہونا تہا ہوچکا اب تم جہگڑے کیطرف مت جہکو اور اس نبی صلعم کی پیروی

الذی اشارته حكم وطاعته غنم ولا تكونوا من الاشقياء ولا يفرط وهمكم

کرو جسکی اشارت حکم ہے اور فرمانبرداری اسکی غنیمت ہے اور بدبختون مین سے مت بنو اور چاہیے کہ تمہارے وہم

الی الالفاظ من غير دواعی كاشفة الخفاء بل فتشوا الحقيقة واعرفوا

الفاظ کیطرف جہک نہ جائین اور ایسے امور سے دور نہ جا پڑین جو پوشیدہ امور کو کہولتے ہین اور نیک نیت

الطریقة بحسن النیات ولا تلاعبوا کالصبیان بالامور الدینیات وای

کے ساتھ راہ کو پہچان لو اور دینی امور سے بچون کیطرح بازی مت کرو اور تم پر کون حرج وارد

حرج علیکم ان تقبلوا ما بان کالبدیہات وتترکوا طرق الاکاذیب و

ہوتا ہے اگر تم اس امر کو قبول کرلو جو کہل گیا ہے اور جہوٹھ اور تلبیس کے راہ

التمویہات وانی ناصح امین وربی عالم المخفیات عارف الصادقین

کو چہوڑ دو اور مین تمہارے لئے ناصح امین ہون اور میرا رب عالم المخفیات ہے دیکھ رہا ہے اور وہ سچون

والکاذبین۔

اور کاذبون کو پہچانتا ہے۔

علی اننی راض بان اظہر الہدی — والحق بالدجال ظلما من العدی

اور ان سب باتو کو تم مین راضی ہون کہ ہدایت کو ظاہر کرون — اور دشمنون کے ظلم سے دجال کو ساتھ ملایا جاون

فالتاویل الصحیح والمعنی الحق الصریح ان المراد من خسوف اول لیلة رمضان

پس تاویل صحیح اور معنی حق صریح یہ ہین کہ یہ فقرہ کہ خسوف اول رات رمضان مین ہوگا اسکو

ان ینخسف القمر فی لیلة اولی من لیال ثلث یکمل نور القمر فیہا وتعرف ایام البیض

معنے یہ ہین کہ ان تین راتون مین سے جو چاندنی راتین کہلاتی ہین پہلی رات مین گرہن ہوگا اور ایام بیض

ولا حاجة الی البیان ومع ذلک اشارة الی ان القمر اذا خسف فی اللیلة

کو تو جانتا ہے حاجت بیان نہین - اور ساتھ اسکے اس بات کیطرف بھی اشارت ہو کہ جب چاند گرہن پہلی چاندنی

القمراء الاولی فینخسف فی اول وقتہا لا بعد مرور زمان۔ کما ہو الظاہر عند

رات مین ہوگا تو رات کے شروع ہوتے ہی ہو جائیگا نہ یہ کہ کچہ وقت گذر کر۔ جیسا کہ ایک دانا صاحب معرفت

زکی ذی عرفان۔ وکذلک خسف القمر وراٰہ کثیر من اہل ہذہ

کے نزدیک یہ بات ظاہر ہے اور اسی طرح چاند گرہن ہوا اور بہتون نے اس ملک کے لوگون مین سے دیکھا

البلدان وحسبک ما رئیت بل برؤیتہ صلیت وتبین الحق المنیر

اور جو تو نے آپ دیکھہ لیا بلکہ دیکھکر نماز بھی پڑہی وہ تیرے لئے کافی ہے

وانقطعت المعاذیر فلا تکن من المرتابین۔

اور حق کہل گیا اور تمام عذر ٹوٹ گئے۔ پس اب تو تردد نہ کر

ایا من یدعی عقلاً و فہماً	الی ما تؤثرن وغاً و وھماً
اے وہ آدمی جو عقل اور فہم کا دعوے کرتا ہے	کب تک تو وہم اور پیلنے کی جگہ کو اختیار کریگا
اتحسب نار غضب اللہ رزقاً	اتجعل سہم قہر اللہ سہماً
کیا تو خدا تعالی کی غضب کے آگ کو ایک رزق خیال کرتا ہی	کیا تو خدا تعالی کے قہر کے تیر کو ایک حصہ خیال کرتا ہے

لا یقال ان الخسوف فی اوّل وقت لیلۃ رمضان ما ظہر الا فی البنجاب و ما یلیہ
یہ کہنا درست نہین ہے کہ رمضان کی اول رات مین گرہن صرف پنجاب اور اُسکے قرب و جوار کے ملکون مین ظاہر
من البلدان و ما رؤی اثرہ فی غیر ھٰذہ الاماکن فما تمّ البرھان لانّا نقول
ہوا ہے اور اس کا نشان دوسرے ملکون مین ظاہر نہین ہوا پس دلیل ناقص رہی کیونکہ ہم کہتے ہین کہ اِس
ان المقصد ایضاً محدود فی ھٰذہ البلدان فانہا ھی المظہر للمسیح الموعود
پیشگوی کا مقصد بھی انہین ملکون مین محدود ہے اِسلئے کہ یہی ملک مسیح موعود اور
والمہدی المسعود و اما الدیار الاُخری فلا مہدی فیہا ولا عیسٰی و لاجل ذلک
مہدی آخر الزمان کیلئے محدود ہے مگر دوسرے ولایتین پس اُنہین نہ مہدی ہے نہ عیسٰی اور اسی جہت
ما ظہر الخسوف و لا الکسوف فی دیار العرب و بلاد الشام لیزیل اللہ ظنون العوام
سے خسوف اور کسوف دیار عرب اور بلاد شام مین ظاہر نہین ہوا تاکہ خدا تعالی عوام کے ظنون کو دور
و یبطل خیالات المبطلین - والسرّ فی ذلک ان ملکنا البنجاب کان فی علم اللہ
کرے اور باطل پرستون کے خیالات کو دور فرماوے اور اسمین بھید یہ ہے کہ ہمارا پنجاب خدا تعالی کے علم مین
مولداً للمسیح الموعود والمہدی المسعود فاراد اللہ ان یہدی
مسیح موعود اور مہدی مسعود کا مولد تھا پس خدا تعالی نے ارادہ فرمایا
الخلق الیہ بتخصیص الامارات و تعیین العلامات لیعرفوا المدعی بالآیات
کہ نشانون اور علامتون کو خاص کرکے خلقت کو اُسکی طرف رہنمائی کرے تاکہ لوگ سیحیت اور
والداعی بالکرامات و امّا اذا فرضنا ظہور آیات المہدی فی ملکنا ھٰذا
اور مہدویت کے مدعی کو اسکے نشانون اور کرامات سے شناخت کرلین لیکن اگر ہم یہ فرض کرلین کہ مہدی کا نشان
وظہور المہدی فی بلاد اُخرٰی فہذا لیس من المعقول و لیس لہ اثر فی المنقول
تو ہمارے ملک مین ظاہر ہوا اور مہدی کا ظہور کسی اور ملک مین ہوگا تو یہ خیال معقول نہین ہے اور منقول مین

ومعذالك لايوجد فيها من ادعى انه مهدى الزمان ومرسل الرحمان فتعين

اس کا کچھ اثر نہین پایا جاتا ہے اور باوجود اسکے دوسرے ملکون مین ایسے شخص کا پتہ نہین ملتا جس نے مہدی الزمان اور مرسل

بدليل الخلف صدقنا عند ذوى العرفان فيا متبع العثرات والمعائب امعن

الرحمان ہونیکا دعوی کیا ہو پس دلیل خلف کے روسے اہل معرفت کے نزدیک ہمارا صدق ثابت ہوا پس اے لغزشون اور عیبون

فى هذا بالفكر الصائب لعل الله يخلصك من شبكة الشيطين ويسقيك

کے پیروی کرنیوالے اس کلام مین اچھی طرح غور کر شاید خدا تعالی تجھے شیاطین کے جال سے خلاصی بخشے اور یقین

كاس اليقين - ولا تركنن الى اخلاء دنياك فانهم يعادونك اذا الله عاداك

کے پیالے پلاوے اور اپنے دنیا کے دوستون کیطرف مت جھک کیونکہ جب خدا تعالی تجھے دشمن

فتبقى مخذولا مردودا وتصير من الملومين - وكم من ندامى + اداروا الكئوسا

قرار دیگا تو وہ بھی تجھ سے دشمنی کرینگے تو پھر تو مخذول مردود رہجائیگا اور ملامت زدہ ہوگا - اور بہت سے حریفان شراب ہین جو

وفى اخر الامر + شجوا الرؤسا + الى ما تداجى شريرا عموسا . فدع واذكرن

اور آخر مین ایک دوسرے کے سر توڑے - کہان تک تو شریر ظالم سے مدارات کریگا سو چھوڑ اور اسدن کو یاد کر

قمطريرا عبوسا + ولا تخش قوما يبيدون جسما + وخف قهر يبيد النفوسا

جو قمطریر اور عبوس ہے اور ان لوگون سے مت ڈر جو جسم کو مارتے ہین اور اس رب سے ڈر جو جانون کو ہلاک کرتا ہے

فثبت من هذا التحقيق اللطيف ان لفظ النصف الذى جاء فى حديث الامام

سو اس تحقیق لطیف سے ثابت ہوا کہ جو لفظ نصف کا جو حدیث امام باقر مین آیا ہے

النقى العفيف ليس المراد منه كسوف الشمس فى نصف ذلك الشهر الشريف كما فهمه بعض

اس سے مراد یہ نہین ہے کہ سورج گرہن اس مہینہ کے نصف مین ہوگا جیسا کہ بعض

من ذوى الراى الضعيف واصروا عليه كالغبى السخيف والمعاند العتريف وما فكروا

ضعیف الرائے آدمیون نے سمجھا اور اسپر ایسا ہی اصرار کیا کہ جیسے ایک غبی کم عقل یا معاند گستاخ اصرار کرتا ہے

كالعاقلين المنصفين - بل المراد من قوله وتنكسف الشمس فى النصف منه ان يظهر

اور عقلمندون اور منصفون کیطرح نہین سوچا بلکہ اسکا یہ قول کہ سورج گرہن اسکے نصف مین ہوگا اس سے یہ مراد ہے کہ

كسوف الشمس منصفا ايام الانكساف ولا يجاوز نصف النهار من يوم ثان فانه هو حد الانتصاف

سورج گرہن ایسے طور سے ظاہر ہوگا - کہ ایام کسوف کو نصفا نصف کر دے گا اور کسوف کے دنون مین سے دوسرے دن

نکما قدر الله انخساف القمر فی اول لیلة من ایام الخسوف کذلک قدر انکساف الشمس فی

پس جیساکہ خدا تعالی نے یہ مقدر کیا کہ گرہن کی راتون مین سے پہلی رات مین چاند گرہن ہو ایسا ہی یہ بھی مقدر

نصف من ایام الکسوف ووقع کما قد کتبنا اخبر خیر المخبرین - ولا یظہر علی غیبہ احدًا

کیا کہ سورج گرہن کے دنون مین سے جو وقت نصف مین واقع ہو اسین گرہن ہو سو مطابق خبر واقع ہوا اور خدا تعالی بجز ایسے

الا من ارتضی من رسول وھذا انباء عظیم من انباء الغیب وارفع من مبلغ العقول فلا شک

پسندیدہ لوگون کے جو وہ اصلاح خلق کے لئے بھیجتا ہے کسی کو اپنے غیب پر اطلاع نہین دیتا - پس شک نہین

انہ حدیث من خیر المرسلین - ولہ طرق اخری تشہد علی صحتہ وصدقہ القرآن

کہ یہ حدیث پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے جو خیر المرسلین ہے اور اس حدیث کے لئے اور بھی طریق ہین جو اسکی صحت

فلا ینکرہ الا الملحد الفتان ولا یکذب بہ الا من کان من الظالمین - وقال المعاندون

پر دلالت کرتے ہین اور قرآن نے اسکی تصدیق کی ہے پس بجز ملحد فتنہ انگیز کے اور کوئی انکار نہین کریگا اور بجز ظالم کے کوئی مکذب

والعلماء المتعصبون ان ھذا الحدیث لیس بصحیح بل ھو قول کذاب وقیح وما لہم بذلک

اور معاندون اور متعصب مولویون نے کہا کہ یہ حدیث صحیح نہیں ہے بلکہ وہ کسی جھوٹے بےشرم کا قول ہے اور ان لوگون کے

من علم کبرت کلمة تخرج من افواھہم ان یقولون الا کذبا وکذبوا ما اظہر اللہ صدقہ وجلی

پس اس تکذیب پر کوئی دلیل نہین بہت بڑی بات ہے جو انکے منہ سے نکل رہی ہے سراسر جھوٹ کہتے ہیں اور انہون نے

ما کان حدیثا یفتری ولکن عمیت علیہم وطبع علی قلوبہم طبعًا یا حسرة علیہم لم ینکرون

اس حدیث کی تکذیب کی جسکی خدا تعالی نے سچائی ظاہر کردی یہ حدیث ایسی نہین جو انسان کا افترا ہو سکے

الحق معاندین - ما لہم لا یتقون یوم الدین ما لہم لا یفکرون فی انفسہم انہ حدیث قد

لیکن انکی بینائی جاتی رہی اور انکے دلون پر مہر لگ گئی ان پر حسرت ہے کیون وہ معاند بنکر حق سے انکار کرتے ہین کیون جزا کے

انار صدقہ ولا یصدق اللہ قول الکذابین وما کان اللہ لیطلع علی غیبہ کاذبا دجالًا مدق

کے دن سے نہین ڈرتے کیون نہین سوچتے کہ یہ ایک حدیث ہے جسکی سچائی ظاہر ہو گئی اور خدا تعالی جھوٹون کے قول کو کبھی سچا نہین کرتا

الصادقین وقد علمت ما جاء فی کتاب مبین وکیف یکذبونہ وان ظہور صدقہ یشہد

اور خدا ایسا نہین کہ جھوٹے دجال کو جو سچون کا دشمن ہو اپنے غیب پر مطلع فرماوے اور اس بارہ مین جو کچھ قرآن مین ہے تم کو معلوم ہے

وانہ کلام رسول صدوق امین - وکان الامام محمد الباقر من ائمة المہتدین

اور کیونکر انکار کرتے ہین حالانکہ پیشگوئی کا سچا ہو جانا صاف گواہی دے رہا ہے کیونکہ حدیث رسول صادق امین کی ہے -

کالتعبد ہوتین - منہ

سنہ بر کو دیکھو - منہ

لقد شاع
قد عرفت ان خبر
اجتماع الخسوف والکسوف
اجتماع ... القرآن الکریم
موجود فی القرآن
وجعلہ اللہ من امارات الساعة
فی کتب اھل الحدیث
فی کتب اھل التشیع
فی کتب اھل السنة
علیہ متفقان

وفلذة الامام الكامل زين العابدين وفي سلسلة الحديث رجال من الصادقين الذين

اور امام محمد باقر ہدایت یافتہ امومنین سے اور امام زین العابدین کا گوشہ جگر تہا اور نیز حدیث کے سلسلہ مین سچے آدمی موجود ہین

كانوا يعرفون الكاذبين وكذبهم وما كانوا مستعجلين ـ وما كان لهم ان يكتبوا حديثا

ایسے آدمی جو جہوٹہون اور انکے جہوٹہم کو شناخت کرتے تہے اور جلد باز نہین تہے اور یہ انسے بعید تہا کہ وہ ایک حدیث کو اپنے

في صحاحهم وهم يعلمون انه لا اصل له بل في رواته رجل من الكذابين الدجالين اخلطوا

صحاح مین داخل کرتے باوجود اس بات کے کہ وہ جانتے تہے کہ وہ حدیث بے اصل ہے اور اسکے بعض راوی کذاب اور دجال ہین

الخبيث بالطيب بعد ما كانوا على خبثه مستيقنين وان كان هذا هو الحق فما بال

کیا انہون نے خبیث کو طیب سے ملا دیا بعد اس بات کے کہ وہ خبیث کے خبث پر یقین رکہتے تہے اور اگر یہی سچ ہے تو ان لوگون کا

الذين خلطوا قذرًا بالماء المعين متعمدين ـ وهم كانوا اول عالم باحوال الرواة المفترين

کیا حال ہے جنہون نے پلیدی کو آب صاف کے ساتھ ملا دیا اور وہ مفتریون کے حالات سے خوب واقف تہے ـ

اهم صلحاء عندكم كلا بل هم اول الفاسقين ـ ومن اظلم ممن افترى على الله كذبا

کیا وہ تیرے نزدیک صالح ہین نہین بلکہ اول درجہ کے فاسق ہین اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو خدا تعالی پر جہوٹ

او كان معين روايات الكاذبين افانت تشهد ان الدارقطني وجميع رواة هذا

باندہتا ہے یا جہوٹون کی روایتون کا مددگار ہے کیا تو گواہی دیتا ہے کہ دارقطنی اور تمام راوی اس حدیث

الحديث وناقلوه في كتبهم وخالطوه في الاحاديث من اول الزمان الى هذا الاوان

کے اور تمام وہ لوگ جنہون نے اپنی کتابون مین اس حدیث کو نقل کیا اور حدیثون مین ملایا اول زمانہ سے اس زمانہ تک

كانوا من المفسدين الفاسقين وما كانوا من الصالحين ـ وانت تجد كتب القوم مملوة

مفسد اور فاسق ہی گذرے ہین اور صالح آدمی نہین تہے اور تو قوم کی کتابون کو اس حدیث

من الحديث الذي سميته موضوعا في مقالك مع زيادة علمهم منك ومن امثالك

سے پُر پائیگا جسکا نام تو موضوع رکہتا ہے باوجود اسکے جو اُن کا علم تجھ سے اور تیرے ہم مثل لوگون سے

ومع زيادة اطلاعهم على حقيقة اشتبهت على خيالك فلا تتبع جذبات نفسك

زیادہ ہے اور پہر وہ تجھ سے زیادہ تر اصل حقیقت پر اطلاع رکہتے ہین پس تو اپنے نفس کے جذبات کا طالب نہ ہو

وفكر كالمتقين ـ افانت تشك في حديث حصحصت صحته وتبينت

اور متقی بن جا کیا تو اس حدیث مین شک کرتا ہے جسکا صحیح ہونا کہل گیا

طهارته انه ضعيف فی اعین القوم او هو مورد اللوم او فی رواته احد من

اور جسکی پاکیزگی ظاہر ہوگئی ہے کہ وہ قوم کی نظر میں ضعیف ہے یا وہ ملامت کی جگہ ہے اور یا اسکے راویوں میں سے

المطعونين أ ذلك مقام الشك اوكنت من المجنونين - وقد صدّقه الله وانار الدليل

کون مطعون ہے کیا یہ مقام شک کا ہے یا تو دیوانوں میں سے ہے اور خدا تعالیٰ نے اس حدیث کی تصدیق کی

وبرّء الرواة مما قيل وأرا نور صدقه اجلى واصفى فهل بقى شك بعد هذه الامارات العظمى أتشكون

ہے اور راویوں کو الزامات سے بری کیا ہے اور اس حدیث کے سچائی کے نور کمال صفائی اور روشنی سے دکھایا ہے میں

فی شمس الضحى أتجعلون النور كالدجى أتعاميتم أو كنتم من العمين - أتقبلون شهادة

پس کیا ایسے بڑے نشانوں کے بعد شک باقی رہا کیا تم چاشت کے سورج میں شک کرتے ہو کیا تم نور کو اندھیرے

الانسان ولا تقبلون شهادة الرحمان وتسعون معتدين - أ انت تعتقد ان الله يظهر

کی طرح ٹھہراتے ہو کیا تم بتکلف اندھے بنتے ہو یا حقیقت میں اندھے ہو کیا تم انسان کی گواہی قبول کرتے ہو اور رحمان کی قبول نہیں کرتے

على غيبه الكذابين المفترين المزوّرين أتشك فى الاخبار بعد ظهور صدقها

اور حد سے بڑھکر دوڑتے ہو کیا تو اعتقاد رکھتا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے غیب پر ایسے لوگوں کو اطلاع دیتا ہے جو کذاب اور مفتری اور

واذا حصحص الصدق فلا يشك الا من كان من قوم عادين - وهذا امر لا يحتاج الى

مزور ہیں کیا تو ان خبروں میں شک کرتا ہے جنکا صدق ظاہر ہوگیا اور جب صدق ظاہر ہوگیا تو صرف وہی لوگ شک کرینگے جو حد سے بڑھنے والے ہیں

التوضيح والتعريف ولا يخفى على الزكى الحنيف وعلى كل من امعن كالمتدبرين - ثم اعلم

اور یہ وہ امر ہے جو توضیح اور تعریف کا محتاج نہیں اور زیرک مسلمان پر پوشیدہ نہیں رہ سکتا اور نہ اس شخص پر جو امعان نظر اور تدبر

يا ذا العينين ان لفظ النصف لفظ ذو معنيين فكما ان لفظ الاول يدل على اول

سے دیکھے - پھر اے دو آنکھوں والے جان کہ نصف کا لفظ حدیث میں ذو معنیین ہے پس جیسا کہ لفظ اول جو حدیث میں ہے معنے

وقت الليلة بالمعنى المعروف ومع ذلك على ليلة اولى من ايام الخسوف فكذلك لفظ

معروف کے لحاظ سے اول وقت رات پر دلالت کرتا ہے اور ساتھ اس کے خسوف کی پہلی رات پر بھی دلالت کرتا ہے

النصف يدل على نصف ثان من نصفى الشهر الموصوف ومع ذلك على وقت منتصف لايام

سو اسی طرح حدیث میں نصف کا لفظ ہے جو دوسری نصف پر مہینہ کے دو نصفوں میں سے دلالت کرتا ہے اور ساتھ اسکے سورج

الكسوف وهو اول نصفى النهار فى الثامن والعشرين - واما ايام الكسوف من مو علام

گرہن کے ایام وقت منتصف پر دلالت کرتا ہے جو کسوف کے دنوں کو اپنے وقوع سے نصفا نصف کر دیتا اور وہ رمضان کی اٹھائیسویں تاریخ دوپہر کی

فاعلم انها عند اهل النجوم ثلثة ايام وهي من السابع والعشرين من الشهر القمري الى التاسع

اور کسوف کے دنوں کی بابت اگر سوال ہو تو جاننا چاہیے کہ اہل نجوم کے نزدیک تین دن ہیں یعنی ستائیس سے انتیس تاریخ تک

والعشرين۔ وتنكسف الشمس في احد منها عند اقتران القمر على شكل خاص بعد تحقق اختصاص

اور کسوف یعنی سورج گرہن کسی تاریخ ہیں ان تاریخوں میں سے اُسوقت ہوتا ہے کہ جب شکل خاص پر اقتران قمر ہو جیساکہ

كما شهدت عليه تجارب المنجمين۔ فاخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم خير الانام ان

نجومیوں کے تجارب اُسپر گواہی دیتے ہیں پس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خبر دی کہ سورج گرہن

الشمس تنكسف عند ظهور المهدي في النصف من هذه الايام يعني الثامن والعشرين قبل

مہدی کے ظہور کے وقت ایام کسوف کے نصف میں ہوگا یعنے اٹھائیسوین تاریخ ہیں دوپہر سے پہلے اور

نصف النهار وكذلك ظهر كما لا يخفى على اولي الابصار۔ فانظر كيف تمت كلمة نبينا صدقا

اور اسی طرح پر ظاہر ہوا جیساکہ آنکھوں والوں پر پوشیدہ نہیں پس دیکھہ کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

وعدلا فاتق الله ولا تكن من الممترين۔ ومن ههنا بان ان الذي خالف هذا البيان وزعم

بات کیسی ٹھیک پوری ہوگئی پس خدا سے ڈر اور شک کرنیوالوں میں سے مت ہو اور اس جگہ سے یہ بات کھل گئی کہ جس

ان الشمس تنكسف في السابع والعشرين او في نصف رمضان فقد مان وما فهم قول رسول

شخص نے اِسکے مخالف بیان کیا ہے اور ایسا سمجھا کہ حدیث کا یہ مطلب ہے کہ سورج گرہن ستائیسوین تاریخ میں ہوا یا پندرہوین رمضان

الله صلعم وما مسّ العرفان بل اخطاء فيه من قلة البضاعة والعيلة كما اخطاء في الخسوف

میں ہو اس نے بڑی غلطی کہائی ہے اور جھوٹ بولا ہے اور آنحضرت صلعم کی حدیث کا مطلب نہیں سمجھا بلکہ اپنی کم بضاعتی کے سبب سے

في اول الليلة وما كان من المصيبين وما قلتُ من نفسي بل هذا الهام من رب العالمين۔

غلطی کی ہے جیساکہ خسوف قمر کو چاند کی اول رات قرار دینے میں غلطی کی اور صواب پر قایم نہ رہا اور یہ میں اپنی طرف سے نہیں کہتا بلکہ خدا تعالیٰ

وذلك عصر مجموع فيه الناس كما جُمع القمر والشمس وقرب البأس فقوموا متنبهين ايها

اور یہ وہ زمانہ ہے جسمیں سب آدمی جمع کیے جاوینگے جیساکہ سورج اور چاند جمع کیے گئے اور سختی کا وقت نزدیک آگیا پس اے لوگو خوب

الناس ما لكم لا يترككم النعاس ومن كان من عند الله فما له الزوال فامكروا كل المكر لن يهم

ہوکر اٹھو کیا سبب کہ تمہیں نیند نہیں چھوڑتی اور جو شخص خدا تعالیٰ کیطرف سے ہو تو اسکے لئے زوال نہیں ہے پس تم ہر ایک مکر کرو

منكم الجبال ولن تعجزوا الله يا ابناء الضلال انه عزيز ذو الجلال جعل على قلوبكم الاكنة

اور تمہارے مکر دن سے پہاڑ دور نہیں ہو سکتے اور تم اے گمراہی کے بیٹو خدا تعالیٰ کو عاجز نہیں کرسکتے وہ غالب اور صاحب بزرگی ہے تمہارے دلوں پر

فلا تفقهون اسراره وكنتم قوماً محجوبين۔ انما استزلكم الشيطان ببعض ما كسبتم

اُس نے پردہ ڈالدیا اسلئے تم اُسکے بھیدوں کو سمجھ نہیں سکتے اور تم ایک ایسی قوم ہو گئے جنپر پردے پڑے ہوئے ہیں شیطان نے تمکو تمہارے

فما فهمتم الحق وارتبتم وطفقتم تتبعون بئس القرين۔ وان كنتم لا تقبلون ما ظهر

بعض گناہوں کی وجہ سے گرادیا سو تمنے حق کو نہ سمجھا اور شک میں پڑ گئے اور شیطان کی پیروی کرنے لگے اور جو امر ثابت ور ظاہر ہو گیا

كمنكر وقبيح وتظنون انه حديث غير صحيح وانه ليس من خير المرسلين فأتوا

تم اسکو ایک بیجا کیطرح قبول نہیں کرتے اور خیال کرتے ہو کہ وہ حدیث صحیح نہیں ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ہے

بنظير من مثله في حجج خلون من قبل زماننا الى اوانا ان كنتم صادقين۔ واروِنا

پس تم گذشتہ زمانوں میں سے اسکی نظیر لاؤ اگر تم سچے ہو اور ہمکو کوئی ایسی

كتاباً فيه ذكر رجل ادعى انه من الله الرحمان وانه المهدي المسعود القائم

کتاب دکھلاؤ جسمیں ایسے آدمی کا ذکر ہو جو اُسنے دعوےٰ کیا ہو جو میں اللہ تعالیٰ کیطرف سے ہوں

من المحسن المنّان وانه المسيح الموعود لاطفاء نائرة اهل العدوان۔۔ وانه ارسل لاصلاح

اور میں ہی مسیح موعود اور مہدی ہوں اور اہل ظلم کا شعلہ دور کرنیکے لئے آیا ہوں اور میں خدا تعالیٰ کیطرف سے

الزمان ليجدد الدين ويعلم طرق الايمان ثم كان دعواه مقارن هذه الاية من الحكيم

بھیجا گیا ہوں تا دین کو زندہ کروں اور ایمانی طریقے سکھلاؤں پھر اسکا دعوےٰ اس نشان کے ساتھ مقارن ہوتا ہے اور

الحنان وجمع الله في ايام ادعائه الخسوفين في رمضان صادقاً كان او من الكاذبين

خدا تعالیٰ اُسکے زمانہ میں سورج گرہن کر دے خواہ وہ سچا ہو یا جھوٹھا۔

وان لم تأتوا بمثله ولن تأتوا ابداً ولا تم لكون الا الزبدا فاعلموا انه اٰية لي من الله

اور اگر تم اُسکی مثل پیش نہ کر سکو اور ہرگز نہ پیش کر سکو گے اور بجز جھاگ کے اور تمہارے پاس کچھ نہیں ہو گا پس جانو کہ وہ

الولي هو ربي ايدني من عنده وعلمني من لدنه وتولاني وفتح عليّ ابواب علوم

میرے لئے خدا کے قریب ایک نشان ہے وہ میرا رب ہے اُس نے اپنے پاس سے میری مدد کی اور مجھے دوست پکڑا اور ماسلے

الذين خلوا من قبل وجعلني من الوارثين۔

مجھپر ان رہنماؤں کے علوم کھولدئیے جو پہلے گذرے ہیں اور مجھے وارثوں میں سے کیا

ها انتم كذبتم باٰيات الله وما استطعتم ان تأتوا بمثلها ومنكم

خبردار تمنے خدا تعالیٰ کی آیتوں کو تو جھٹلایا اور تکذیب بھی کی مگر اس نشان کی نظیر پیش نہ کر سکے

قوم صدقوا بعد ما امعنوا وحدّقوا فایّ الفریقین احقّ بالامن یا معشر

بعض تم مین سے وہ ہین جنہون نے غور کرنیکے بعد تصدیق کی پس اے جلد باز و سوچو اور غور کرو کہ ان دونون گروہون مین سے

المستعجلین۔ الا تخافون انکم کذّبتم حدیث المصطفٰی وقد ظہر صدقہ

قریب تر با من کونسا گروہ ہے کیا تم ڈرتے نہین کہ تمنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کو جہٹلایا حالانکہ اسکا صدق چاشت گاہ

کشمس الضحٰی اتستطیعون ان تخرجوا لنا مثلہ فی قرون اولٰی اتقرؤن فی

کے آفتاب کیطرح ظاہر ہو گیا کیا تم اسکی نظیر پہلے زمانون مین سے کسی زمانہ مین پیش کرسکتے ہو کیا تم کسی کتاب مین پڑہتے

کتاب اسم رجل ادّعٰی وقال انی من اللہ الاعلٰی وانخسف فی عصرہ القمر

ہو کہ کسی شخص نے دعوے کیا کہ مین خدا تعالیٰ کیطرف سے ہون اور پھر اسکے زمانہ مین رمضان مین چاند اور

والشمس فی رمضان کما رئیتم الاٰن فان کنتم تعرفونہ فبیّنوا یا معشر المنکرین

سورج کا گرہن ہوا جیسا کہ اب تمنے دیکہا پس اگر پہچانتے ہو تو بیان کرو اور تمہین

ولکم الف روبیۃ من الورق المروج انعاما منی فخذوا ان تثبتوا واشہد اللہ علٰی

ہزار روپیہ انعام ملیگا اگر ایسا کر دکھاؤ پس ثابت کرو اور یہ انعام لے لو اور مین خدا تعالیٰ کو اپنے اس

عہدی ہذا واشہدوا وہو خیر الشاہدین۔ وان لم تثبتوا ولن تثبتوا فاتقوا

عہد پر گواہ ٹہراتا ہون اور تم بہی گواہ رہو اور خدا سب گواہون سے بہتر ہے اور اگر تم ثابت نہ کرسکو اور ہرگز ثابت نکرسکوگے

النار التی اُعدّت للمفسدین۔

تو اس آگ سے ڈرو جو مفسدون کے لئے طیار کیگئی ہے۔

قضٰی ربنا المولٰی فلا تعص قاضیا
خدا تعالیٰ نے ہم مین فیصلہ کر دیا پس فیصلہ کرنیوالی کی نافرمانی مت کر

واطفأ لظی الطغوی وفارق خاضیا
اور زیادتی کے شعلہ کو بجہا اور جو لڑائی کی آگ بہڑکانیوالا ہو اس سے جدا ہو جا

وودّع وجود الظالمین وجودہم
ظالمون کے وجود اور انکی بخشش کو رخصت کر دو یعنے چہوڑ دے

ولا تذکرن یسرا وعسرا مضیا
اور گذشتہ تنگی فراخی کو یاد مت کر

وغادر ذرا اہل الہوا ورضاءہم
اور اہل ہوا کی پناہ اور رضامندی کو چہوڑ دے

وبادر الی الرحمان واطلب تراضیا
اور رحمان کیطرف جلد قدم اٹہا اور کوشش کر کہ وہ تجہ سے راضی ہو

ولا تشظین مثل الشذا او ضالع
اور جلنے سے مت عاری ہو جیسے کتے کی مکہی اور ٹیڑہا گہوڑا جو پہرنے سے رک جاتا ہے

وکن فی شوارعہ ضلیعا ناضیا
اور خدا تعالیٰ کی راہون مین ایک مضبوط گہوڑا اور سب سے آگے نکلنے والا بن جا

وان لعنك السفهاء من طلب الهدی

اور اگر سفیہ لوگ بوجہ طلب ہدایت تیرے پر لعنت کریں

فکن فی مراضی الله باللعن راضیا

سو خدا تعالی کی رضامندی حاصل کرنیکے لئے لعنت پر راضی ہوجا

ثم اذا کانت حقیقة الکسوف بالتعریف المعروف انه

پھر جب کہ سورج گرہن کی حقیقت مشہور تعریف کی رو سے یہ ہوئی کہ وہ اس

هیئة حاصلة من حول القمر بین الشمس والارض فی اواخر ایام

ہیئت حاصلہ کا نام ہے کہ جب سورج اور زمین مین چاند حایل ہو جائے اور یہ حایل ہوجانا

الشهر فکیف یمکن ان یتکلم افصح العجم والعرب بلفظ یخالف محاورات

مہینہ کے آخر ایام مین ہو پس کیونکر ممکن ہے کہ وہ جو عجم اور عرب کے تمام لوگون سے زیادہ تر فصیح ہے

القوم واللغت والادب وکیف یجوز ان یتلفظ بلفظ وضع لمعنی عند اهل

اور وہ ایسا لفظ بولے جو محاورات قوم اور لغت اور ادب سے بالکل مخالف ہو اور جائز ہے کہ ایسا لفظ بولا جائے جو اہل زبان کے

اللسان ثم یصرفه عن ذلك المعنی من غیر اقامة القرینة وتفصیل البیان

نزدیک ایک خاص معنون کے لئے موضوع ہے پھر اسکو بغیر اقامت کسی قرینہ کے اس معنے سے پھیر اجائے

فان صرف اللفظ عن المحاورة ومعانیه المرادة عند اهل الفن واهل اللغت

کیونکہ کسی لفظ کا محاورہ اور معنی مراد و مستعملہ سے پھیرنا اہل فن اور اہل لغت کے نزدیک جائز نہین مگر اس حالت مین

لا یجوز لاحد الا باقامة قرینة موصلة الی الجزم والیقین۔ وقد ذکرنا ان القران

کہ کوئی قرینہ یقینی قایم کیا جاوے اور ہم ذکر کر چکے ہین کہ قران اس بیان کی تصدیق

یصدق هذا البیان ولو کان الخسوف والکسوف فی ایام غیر الایام

کرتا ہے اور اگر کسوف خسوف ایسے ایام مین ہوتا جو اسکے لئے سنت قدیمہ مین

المعتادة بالتقلیل او الزیادة لما سماه القران خسوفا ولا کسوفا بل ذکره

نہین ہے تو قران اس کا نام خسوف کسوف نہ رکھتا بلکہ دوسرے لفظ

بلفظ آخر وبینه ببیان اظهر ولکن القران ما فعل کذا کما انت تری بل سمه

سے بیان کرتا لیکن قران نے ایسا نہین کیا جیسا کہ تو دیکھتا ہے بلکہ اسکا نام

الخسوف خسوفا لیفھم الناس امراً معروفاً ثم ما ذکر الکسوف باسم الکسوف

خسوف ہی رکہا تاکہ لوگون کو سمجھاوے کہ یہ خسوف معروف ہی کوئی اور چیز نہین ہان قرآن نے کسوف کو کسوف کے

لیشیر الی امرٍ زائدٍ علی المعتاد المعروف فان ھذا الکسوف الذی ظھر بعد

لفظ سے بیان نہیں کیا تا ایک امر زائد کیطرف اشارہ کرے کیونکہ یہ سورج گرہن جو بعد چاند گرہن

خسوف القمر کان غریباً و نادرۃ الصور وان کنت تطلب علی ھذا شاھداً

کے ہوا یہ ایک غیر معمولی اور نادرۃ الصور تھا اور اگر تو اسپر کوئی گواہ طلب کرتا ہے

او تبغی مشاھداً فقد شاھدت صورہ الغریبۃ واشکالہ العجیبۃ ان کنت

یا مشاہدہ کرنے والوں کو چاہتا ہے پس اس سورج گرہن کی صور غریبہ اور اشکال عجیبہ مشاہدہ کر چکا ہے

من ذوی العینین ثم کفاک فی شھادتہ ما طبع فی الجریدتین المشھورتین

پھر تجھے اسبارہ مین وہ خبر کفایت کرتی ہے جو دو مشہور اور مقبول اخبار

المقبولتین اعنی الجریدۃ الانکلیزیہ پانیر و سول ملتری گزٹ المنشاعتین

یعنے پانیر اور سول ملٹری گزٹ میں لکھے گئے ہے اور وہ دونو

فی مارچ سنہ ۱۸۹۴ والمشتھرتین - واما تفصیل الشھادتین فھو ان

پرچے مارچ ۱۸۹۴ء کے مہینہ مین شائع ہوئے ہین - اور ان کی گواہیون کی تفصیل یہ ہے کہ ان دونو

ھذا الکسوف الواقع فی ٦ - ابریل سنہ ۱۸۹۴ منفرد بطرائفہ و لم یر مثلہ

پرچوں میں لکھا ہے کہ یہ کسوف اپنے عجائبات میں منفرد اور غیر معمولی ہے یعنے وہ ایک ایسا کسوف ہے

من قبل فی کوائفہ واشکالہ عجیبۃ واوضاعہ غریبۃ وھو خارق للعادۃ ومخالف للمعمول

جو اسکی نظیر پہلے نہین دیکھی گئی اور اسکی شکلین عجیب ہین اور اسکی وضعین غریب ہین اور وہ خارق عادت اور مخالف معمول اور سنت ہے

والسنۃ فثبت ما جاء فی القرآن وحدیث خاتم النبیین ولا شک ان اجتماع الخسوف والکسوف فی شھر رمضان

پس اس سے وہ غیر معمولی ہونا ثابت ہوا جسکا بیان قرآن کریم اور حدیث خاتم الانبیاء مین موجود ہے اور کچھ شک نہین کہ کسوف خسوف اس مہینہ

مع ھذہ الغرابۃ امر خارق للعادۃ واذا نظرت معہ رجلا یقول انی انا المسیح الموعود والمھدی المسعود

رمضان مین اس غیر معمولی حالت کے ساتھ جمع ہونا ایک امر خارق عادت ہے اور جبکہ اسکے ساتھ تو نے ایک آدمی کو دیکھا جو کہتا ہے کہ مین مسیح موعود

والملھم المرسل من الحضرت و کان ظھورہ مقارناً بھذہ الآیۃ فلا شک انھا الیوم ما سمع اجتماعھا فی

اور مہدی ہون اور خسوف کسوف کے ساتھ اسکا ظہور مقارن ہے پس کچھ شک نہین کہ یہ تمام امور ایسے ہین جو پہلے کسی زمانہ مین جمع نہین ہوئے جو انکار کرے

وقوعه فی حین من الاحیان۔ ثم لما ظهرت هذه الایة فی هذه الدیار وهذا

کہ کسی وقت پہر اس سے یہ کسوف خسوف معہ مدعی مہدویت کے وقوع مین آ چکا ہے پہر جبکہ یہ نشان اسی ملک اور اسی مقام

المقام ولم یظهر اثر منها فی بلاد العرب والشام فهذه شهادة من الله العلام لصدق

مین ظاہر ہوا اور بلاد عرب اور شام مین کچھ اسکا نشان نہ پایا گیا سو یہ خدا تعالی کیطرف سے ہمارے

دعوانا یا اهل الاسلام فقوموا فرادی فرادی واترکوا من بخل وعادی

صدق دعوی پر ایک نشان ہے پس تم ایک ایک ہو کر کھڑے ہو جاؤ اور جو شخص بخیل اور دشمن ہوا سکو چھوڑ دو

ثم تفکروا ودعوا عنادا ولا تلقوا بایدیکم الی التهلکة ولا تفسدوا افسادا ولا تعرضوا

پہر فکر کرو اور عناد کو چھوڑ دو اور اپنے ہاتھوں سے اپنے تئین ہلاک مت کرو اور جلدی سے

مستعجلین۔ یا عباد الله رحمکم الله اتقوا الله ولا تتکبروا وفکروا وتدبروا

کنارہ کش مت ہو جاؤ۔ اے بندگان خدا فکر کرو اور سوچو کیا تمہارے نزدیک

ایجوز عندکم ان یکون المهدی فی بلاد العرب او الشام وآیته تظهر

جائز ہے کہ مہدی تو بلاد عرب اور شام مین پیدا ہو اور اسکا نشان ہمارے

فی هذا المقام وانتم تعلمون ان الحکمة الالهیة لا تبعد الایت من اهلها

ملک میں ظاہر ہو اور تم جانتے ہو کہ حکمت الٰہیہ نشان کو اُسکے اہل سے جدا نہین کرتی

وصاحبها ومحلها فکیف یمکن ان یکون المهدی فی مغرب الارض وآیته

پس کیونکر ممکن ہے کہ مہدی تو مغرب مین ہو اور اسکا نشان

تظهر فی مشرقها فکفاکم هذا ان کنتم من الطالبین۔

مشرق مین ظاہر ہو اور تمہارے لئے اس قدر کافی ہے اگر تم طالب حق ہو۔

ثم مع ذلک لا یخفی علیکم ان بلاد العرب والشام خالیة عن

پہر یہہ بہی تم پر پوشیدہ نہین کہ بلاد عرب اور شام ایسے مدعی کے وجود

اهل هذه الادعاء ولن تسمع اثرا منه فی تلک الارجاء ولکنکم تعلمون انی

سے خالی ہین اور اُن اطراف مین ایسے مدعی کا نشان نہین پایا جاتا مگر تم جانتے ہو کہ مین

اقول من بضع سنین بامر رب العالمین انی انا المسیح الموعود والمهدی

کئی برس سے بامر رب العالمین کہہ رہا ہون کہ مین مسیح موعود اور مہدی

المسعود وانتم تکفروننی وتلعنوننی وتکذبوننی وجاءتکم البیّنات وازیلت

مسعود ہوں اور تم مجھے کافر ٹھہراتے اور لعنت کرتے اور جھٹلاتے ہو اور کھلی کھلی نشانیاں تمہارے پاس

الشبہات ثم کنتم علی التکفیر مصرّین - اعجبتم ان جاءکم منذر منکم

پہنچیں اور تمہاری شبہات دور کئے گئے اور پھر تم کافر ٹھہرانے پر اصرار کرتے رہے کیا تمنے تعجب کیا کہ تم میں سے ایک ڈرانے

علی راس المائۃ فی وقت نزول المصائب علی الملّۃ واشتداد العلّۃ وکنتم

والا صدی کے سر پر آیا اور اسوقت آیا کہ جب دین اسلام پر مصیبتیں اتر رہی تھیں اور بیماری بہت شدت کر گئی تھی

تنتظرون من قبل کانتظار الاھلۃ وقد جاءکم فی ایام احاطۃ الضلالات

اور تم اس سے پہلے ایسی انتظار کرتے تھے کہ جیسی چاند کی انتظاری کیجاتی تھی اور آنیوالا اس وقت تمہارے پاس آیا کہ جب

وتغیر الحالات بعد ما ترک الناس الحقیقۃ وفارقوا الطریقۃ الا تنظرون او صرتم

گمراہیں محیط ہو چکی تھیں اور حالات بدل چکے تھے اسوقت کے بعد کہ لوگوں نے حقیقت کو چھوڑ دیا اور طریقت سے دور

کالعمین الا تذکرون ما قال عالم الغیب وھو اصدق القائلین وبشّرکم

جا پڑے کیا تم دیکھتے نہیں یا تم اندھوں کیطرح ہو گئے کیا تم وہ باتیں یاد نہیں کرتے جو عالم الغیب نے کہیں اور اسنے تمہیں ایک

بامام اٰتٍ فی کتابہ المبین وقال ثلۃ من الاولین

آنیوالے امام کی قرآن کریم میں خبر دی ہے اور کہا کہ ایک گروہ پہلوں میں سے اور ایک

وثلۃ من الاخرین ولکلّ ثلۃ امام فانظروا ھل فیہ کلام فاین تفرون

گروہ پچھلوں میں سے ہوگا اور ہر ایک گروہ کے لئے ایک امام ہوتا ہے سو سوچ کیا اسمیں کوئی کلام ہے سو تم

من امام الاخرین -

امام الآخرین سے کہاں بھاگتے ہو -

القصیدۃ

بُشریٰ لکم یا معشر الاخوان تمہیں اے جماعت برادران بشارت ہو	طوبیٰ لکم یا مجمع الخلّان تمہیں اے جماعت دوستان مبارک ہو
ظہرت بروق عنایۃ الحنّان خدا تعالیٰ کی عنایت کی چمک ظاہر ہو گئی	وبدا الصراط لمن لہ العینان اور جو شخص دو آنکھیں رکھتا ہو اسکے لئے راہ کھل گیا

النیّران بھذہ البلدانِ
سورج اور چاند کو اِن ملکون مین

وبشارۃ من سیّدٍ خیر الوری
اور ایک بشارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

ولھا کصاعقۃ السّماء مھابۃ
اور انہین صاعقہ کی طرح ایک ہیبت ہے

الیوم یوم فیہ حصحص صدقنا
آج وہ دن ہے جسمین ہمارا صدق ظاہر ہوگیا

الیوم یبکی کلّ اھل بصیرۃ
آج ہریک اہل بصیرت رو رہا ہے

ومصدّقا انوار نبأ نبیّنا +
اور دوسرے یہ سبب کہ رونیوالے آنحضرت صلعم کی پیشگوی کی تصدیق کرتے ہین

الیوم کل مبایع ذی فطنۃ
آج ہریک دانا بیعت کرنے والا

الیوم من عادا رئی خسرانہ
آج ہریک دشمن نے اپنا نقصان دیکھ لیا

الیوم کل موافق ذی قربۃٍ
آج ہریک موافق ذی قربت نے

ظہرت کمثل الشمس حجّۃ صدقنا
آفتاب کیطرح ہمارے صدق کی حجت ظاہر ہوگئی

مات العدا بتفکن وتندّم
دشمن شرمندگی اور ندامت سے مرگئے

اللہ اکبر کیف ابدا آیتہ
کیا ہی بزرگ خدا ہے کیونکر اُس نے نشان کو ظاہر کیا

خسفا باذن اللہ فی رمضانِ
باذن اللہ رمضان مین گرہن لگ گیا

ظھرت مطھّرۃ من الادرانِ
ایسے پاک طور پر ظاہر ہوگئی کہ کوئی میل اُسکے ساتھ نہین

وتشذّر کتشذّر الفرسانِ
اور سوارون کیطرح ایک رعبناک گردن کشی ہے

قد مات کل مکذّبٍ فتّانِ
اور ہر ایک مکذب فتنہ انگیز مرگیا

متذکّرا لمراحم الرحمانِ
اور رونے کا سبب خدا تعالیٰ کی رحمتون کو یاد کرنا ہے

ومعظّما لمواھب المنّانِ +
اور بخشائش محسن حقیقی کی عظمت کا تصور کر رہے ہین

ازداد ایمانا علی ایمانِ
اپنے ایمان مین ایسا زیادہ ہوگیا کہ گویا نیا ایمان پایا

والنار مقعدہ من النیرانِ
اور اُس کا آگ مین ٹھکانا ہونا ظاہر ہوگیا

قد شدّ ربط جنانہ بجنانی
اپنے دل کا ربط میرے دل سے زیادہ کر لیا

او کالخیول الصافنات بشانِ
یا ایسی شان مین ان گھوڑون کیطرح جب قدم کے مقابل پر انکا

والحق بان کصارم عریانِ
اور حق ایسا کھل گیا جیسا کہ ننگی تلوار

کشف الغطا بانارۃ البرھانِ
برہان کو روشن کرکے پردہ کو کھولدیا

هل کان هذا فعل رب قادر

کیا یہہ خداتعالی کا فعل ہے

هذا نجوم او من الجفر الذی

کیا یہہ نجوم ہے یا وہ جفر ہے

فارجع الی الحق الذی اخزی العدا

سو اس خدا کی طرف رجوع کر جسنی دشمنون کو رسوا کیا

الیوم بعد مرور شهر صیامنا

آج رمضان کے گذرنے کے بعد

الیوم یوم طیّب و مبارک

آج دن پاک اور مبارک ہے

من حارب المقبول حارب ربه

جس نے مقبول سے جنگ کیا اسنے اپنے رب سے جنگ کیا

من کان فی حفظ الاله و عونه

جو شخص خداتعالی کی حفاظت اور مدد مین ہو

کیدوا جمیعا کلکم لاهانتی

تم سب ملکر میری اہانت کے لئے کوشش کرو

قوموا لتحقیری بعزم واحد

تم میرے حقیر کرنیکے لئے ایک ہی قصد کے ساتھہ اٹھہ کھڑے ہو

کونوا کذئب ثم صولوا بالمدی

تم بہیڑئے ہو جاؤ پہر کاردون کے ساتھہ حملہ کرو

هل یستوی اهل السعادة والشقا

کیا سعید اور بدبخت برابر ہو سکتا ہے

الوقت یدعو مصلحا و مجددا

وقت ایک مصلح اور مجدد کو بلا رہا ہے

ام هل تراه مکائد الانسان

یا تو اسکو انسان کا فریب سمجہتا ہے

فکرت فیه کمفتر فتان

جسمین تو نے مفترون فتنہ انگیزون کیطرح فکر سے کام لیا ہے

واهان کل مکفّر لعّان

اور ہریک کافر ٹہرانیوالے لعنت کرنیوالیکو بعزت کردیا

عید لاقوام لنا عیدان

اور لوگون کے لئے ایک عید ہے اور ہمارے لئے دو عید ہین

یخزی بآیته ذوی الطغیان

اپنے نشانون کے ساتھ رسوا کر رہا

فهوی شقا فی هوة الخسران

سو وہ بدبختی سے زیان کاری کی گڑھے مین گرا

من یهلکنه وان سعی الثقلان

اسکو کون ہلاک کر سکتا ہے اگرچہ جن و انس کوشش کرین

ثم انظروا اکرام من صافانی

پہر دیکہو کہ کیونکر مجہے وہ بزرگی دیتا ہے جسنے مجہے اپنی دوستی کیلئے

ثم انظروا اعظام من والانی

پہر دیکہو کہ کیونکر وہ مجہے عزت بخشتا ہے جسنے مجہے دوست پکڑا ہے

ثم انظروا اقدام من نلجانی

پہر دیکہو کہ کیونکر وہ میدان مین آتا ہے جو میرا ہمراز ہے

افانت اعمی او اخ الشیطان

کیا تو اندہا ہے یا شیطان کا بہائی

فارنوا بنظر طاهر و جنان

سو تم ایک نظر اور پاک دل کے ساتھہ دیکہو

اتظن ان الله یخلف وعده

کیا تو گمان کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کو پورا نہیں کریگا

یا ایها الناس اترکوا طرق الاباء

اے لوگو سرکشی کی راہوں کو چھوڑ دو

یا ایها العادون فی جهلاتهم

اے وے لوگوں جو باطل باتوں میں حد گزر گئے ہو

لا تغضبوا المولیٰ وتوبوا واتقوا

اپنے مولیٰ کو غصہ مت دلاؤ اور توبہ کرو اور تقویٰ اختیار کرو

القمر یهدیکم الی نور الهدیٰ

چاند تمہیں ہدایت کیطرف رہنمائی کرتا ہے

ظهرت لکم آیات خلاق الوریٰ

تمہارے فائدہ کیلئے خدا تعالیٰ کیطرف سے نشان ظاہر ہو گئے

هل هذه من قسم عمل منجم

کیا یہ کسی نجومی کا کام ہے

هذا حدیث من نبی مصطفی

یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے

جلت الفتوح وبان صدق کلامنا

فتوح ظاہر ہو گئی اور ہماری کلام کا صدق کھل گیا

افبعد ما کشف الغطا بقی الاباء

کیا پردہ کھلنے کے بعد پھر سرکشی باقی رہ گئی

ماکان قط ولا یکون کمثله

اس مہینہ کیطرح نہ ہوا اور نہ کبھی ہوگا

شهدت ید المولیٰ فهل منکم فتیٰ

خدا تعالیٰ کے ہاتھ نے گواہی دیدی پس کیا کوئی مرد ہے

افانت تنکر موعد الفرقان

کیا تو فرقان کے وعدہ سے انکار کرتا ہے

کونوا لوجه الله من اعوانی

اور خالصاً للہ میرے انصار میں سے بنجاؤ

توبوا من الافساد والطغیان

فساد اور بے اعتدالی سے توبہ کرو

وکخائف خروا علی الاذقان

اور ڈرنے والوں کیطرح اپنی ٹھوڑیوں پر گرو

والشمس تدعوکم الی الایمان

اور سورج تمہیں ایمان کیطرف بلا رہا ہے

فی ملککم لمؤید سبحانی

وہ تمہارے ہی ملک میں مؤید سبحانی کیلئے ظاہر ہوئے

او آیة عظمیٰ عظیم الشان

یا خدا تعالیٰ کا ایک عظیم الشان نشان ہے

کهف الانام وسید الشجعان

پناہ خلقت کی اور سردار بہادروں کے

وتبینت طرق الهدیٰ ومکانی

اور ہدایت کے رستے اور میرا مرتبہ نمودار ہو گیا

ویل لمجترء مصر جانی

اس شخص پر واویلا ہے جو گستاخ اصرار کرنیوالا گنہگار ہو

شهر بهذا الوصف فی الازمان

اس صفت کا مہینہ کسی زمانہ میں نہیں پایا جاتا

یبدی المحبة بعدما عادانی

جو عداوت کے بعد محبت کو ظاہر کرے

وارادربي ان يرى اياته
اور میرے رب نے ارادہ فرمایا ہے جو اپنے نشانوں کو ظاہر کرے

اني ارى كالميت من اذاني
جس نے مجھ کو دکھ دیا میں اسکو مُردے کیطرح دیکھ رہا ہوں

هذا زمان قد سمعتم ذكره
یہہ وہ زمانہ ہے جس کا تم ذکر سُن چکے ہو

من فاته هذا الزمان فقد هوى
جسکو یہ زمانہ فوت ہو گیا پس وہ نیچے گِرا

كم من عدو يشتمون تعصّبا
بہت ایسے دشمن ہیں کہ محض تعصب سے گالیاں نکالتے ہیں

وخيالهم يطفو كحوت ميّت
اور اُن کا خیال مُردہ مچھلی کیطرح تیرتا ہے

شهدت لهم شمس السماء ومثلها
اُنکے لئے آسمان کے سورج نے گواہی دی

خرجوا من التقوى وتركوا طرقه
تقوے سے خارج ہو گئے اور تقوی کی راہ چھوڑ دی

يا مكفري اهل السعادة والهدى
اے وے لوگو جو اہل سعادت کو کافر ٹھہراتے ہو

توبوا من الهفوات يغفر ذنبكم
اپنی لغزشوں سے توبہ کرو تا تمہارے گناہ بخشے جاویں

قد جاء مهديكم وظهرت آية
تمہارا مہدی آگیا اور نشان ظاہر ہو گیا

عندي شهادات فهل من مومن
میرے پاس گواہیاں ہیں پس کوئی ایمان لانیوالا ہے

ويمزّق الدجّال ذا الهذيان
اور دجال فضول گو کو ٹکڑے ٹکڑے کردے

لاتسمعن اصواته آذاني
اور میرے کان اُسکی آواز نہیں سُنتے

من خير خلق الله والقرآن
کس سے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور قرآن کریم

واختار جهلا وادي الخذلان
اور اپنی جہالت سے وادیٔ خذلان کو اُسنے پسند کرلیا

ويرون اياتي ونور بياني
اور میرے نشان اور میرے بیان کا نور دیکھتے ہیں

لا ينظرون مواقع الامعان
غور کے موقعوں کو وہ نہیں دیکھتے

قمر فيرتابون بعد عيان
اور ایسا ہی چاند نے پس بعد مشاہدہ کے شک کرتے ہیں

بوساوس دخلت من الشيطان
بباعث اُن وسوسوں کے جو شیطان کیطرف سے اُنمیں داخل ہوئے

اليوم أنزلتم بدار هوان
آج تم ذلت کے گھر میں اتارے گئے

والله برّ واسع الغفران
اور خدا تعالی نیکوکار وسیع المغفرت ہے

فاسعوا بصدق القلب يا فتياني
دوڑو اے میرے جوانو دلی صدق سے کوشش کرو

نور يرى الداني فهل من داني
ایک نور ہے جو نزدیک آنیوالا اسکو دیکھتا ہے پس کیا کوئی نزدیک آنیوالا ہے

ظہرت شہادات فبعد ظہورہا

گواہیاں ظاہر ہوگئیں سو انکے ظہور کے بعد

ہذا أوان النصر من رب السّما

یہہ رب السماء کیطرف سے مدد کا وقت ہے

نزلت ملائکۃ السّماء لنصرنا

ہماری مدد کے لئے آسمان سے فرشتے اتر آئے

دخلت بروق الدّین فی ارض العدا

دین کی روشنی دشمنوں کے زمین میں داخل ہوگئی

افترقبون کظالمین جہالۃً

کیا تم ظالموں کیطرح محض اپنے جہالت سے

لستم بأہل للمعارف والہدیٰ

تم اس بات کے اہل نہیں ہو جو معارف اور ہدایت تمہیں معلوم ہو

لا تعرفون نکات صحف الہنا

تم ہمارے خدا کے صحیفوں میں جو معارف ہیں انکو پہچانتے نہیں

قد جئتکم مثل ابن مریم غربۃً

میں ابن مریم کیطرح غریب ہوکر تمہارے پاس آیا ہوں

السیف انفاسی ورُمحی کلمتی

میرے انفاس میرے تلوار ہیں اور میری کلمات میری نیزہ ہیں

حق فلا یسع الوریٰ انکارہ

یہی سچ ہے پس انکار پیش نہیں جا سکتا

یا طالب الرحمان ذی الاحسان

اے خدا ذو الاحسان کے طلب کرنیوالے

بادر الیّ سأخبرنک مشفقاً

میری طرف دوڑ کہ میں تجھے شفقت کی راہ سے خبر دونگا

ما عذرکم فی حضرت السلطان

اللہ تعالی کی جناب میں کیا عذر کروگے

ذی مصمیات موبق الفتّان

جسکے تیر خطا نہیں کرتے اور فتنہ انگیز کو ہلاک کرتا ہے

رعب العدا من عسکر روحانی

لشکر روحانی سے دشمن ڈر گئے

وبدا الہدیٰ کالدّرر فی اللمعان

اور ہدایت چمکنے والے موتیوں کیطرح ظاہر ہوگئی۔

رجلا حریص السفک والاثخان

ایسے آدمی کی انتظار کرتے ہو جو خونریزی کا حریص اور [illegible]

فتلاعبوا بالدّین کالصّبیان

سو بچوں کیطرح دین کے ساتھہ کھیلتے رہو

تتلون الفاظا بغیر معانی

اور الفاظ کو بغیر معانی کے پڑھتے ہو

حق وربّی یسمعن ویرانی

یہ حق ہے اور میرا رب سنتا ہے اور دیکھہ رہا ہے

ما جئتکم کمحارب بسنان

اور میں جنگجو کی طرح نیزہ کے ساتھہ نہیں آیا

فاترک مراء الجہل والکفران

سو جہالت اور ناسپاسی کی لڑائی کو چھوڑ دے

قم والہاً واطلبہ کالظمآن

شیفتہ کیطرح اٹھہ اور پیاسے کیطرح اسکو ڈھونڈ

عن ذالک الوجہ الذی اصبانی

اس منہ سے جسنے مجھے اپنی طرف کھینچا

احرق قراطیس البغاوۃ والابا

بغاوت اور سرکشی کے کاغذات جلادے

اعطیتُ نوراً من ذکاء مهیمنی

مجھے اپنے خدا کے آفتاب سے ایک نور ملا ہے

بارزتُ لله المهیمن غیرۃ

میں اللہ تعالی کیلئے غیرت کی راہ سے میدان میں نکلا ہوں

واللہ انّی اوّل الشجعان

اور بخدا میں سب بہادروں سے پہلے ہوں

من کان خصمی کان ربّی خصمه

جو شخص میرا دشمن ہو خدا تعالی اُسکا دشمن ہوگا

انّی رئیتُ ید المهیمن حافظی

میں نے خدا کا ہاتھ اپنا محافظ دیکھا

من فضله انی کتبتُ معارفا

یہ اُسکے فضل سے ہے جو میں نے معارف لکھے

یا قوم فی رمضان ظهرت آیتی

اے میری قوم میرا نشان رمضان میں ظاہر ہوا

فاقرء اذا ما شئت آیة ربّنا

پس اگر تو چاہے تو ہمارے رب کی آیت کو پڑھ

ثم الحدیث حدیث آل محمدٍ

پھر حدیث حدیث آل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

هذا کلام نبیّنا وحبیبنا

یہ ہمارے نبی اور حبیب کا کلام ہے

هذا اشدّ علی العدا وجموعهم

یہ پیشگوئی دشمنوں پر بہت سخت ہے

وا رکن الی الایقان والاذعان

اور یقین کیطرف جھک جا

لانیر وجه البرّ والعمران

تاکہ میں جنگلوں اور آبادیوں کو روشن کروں

ادعو عدوّ الدّین فی المیدان

اور دشمن دین کو میدان میں بلاتا ہوں

وستعرفنّ اذا التقا الجمعان

اور عنقریب تجھے معلوم ہوگا جب دونوں لشکر ملیں گے

قد بارز المولی لمن بارانی

خدا اُسکے مقابلہ پر نکلا جس نے میرا مقابلہ کیا

ومؤیّدی فی سائر الاحیان

اور ہر ایک وقت میں اپنا مؤید پایا

ادخلتُ بحر العلم فی الکیزان

اور علم کا دریا کوزہ میں داخل کردیا

من ربّنا الرحمان والدیّان

خدائے رحمان اور جزائے دہندہ سے

خسف القمر وتجاف عن عدوان

اور وہ آیت یہ ہے کہ خسف القمر اور ظلم سے الگ ہو جا

شرح لما یتلی من الفرقان

قرآن شریف کی آیات کے شرح میں

فافرغ الیه وخل ذکر ادانی

پس اسکی طرف متوجہ ہو اور ادنیٰ لوگوں کا ذکر چھوڑ دے

من وقع سیف قاطع وسنان

تلوار اور نیزہ سے بھی زیادہ سخت

والحرّ بعد ثبوت امرٍ قاطعٍ

اور ایک آزاد آدمی ثبوت قطعی کے بعد

لا تعرضوا عنّی وکیف صدودکم

تم مجھ سے اعراض مت کرو اور کیونکر تم ایسے پیچھے ہوئے

ما جاءنی قومی شقا وتباعدوا

میری قوم بوجہ بدبختی کے میرے پاس نہیں آئی اور دور ہوگئی

انّی رئیت بھجر قوم فارقوا

مینے اُس قوم کی جدائی مین جو جدا ہو گئی

وسالت ربّی فاستجاب لی الدعا

اور مینے اپنے رب سے سوال کیا اور اس نے میری دعا قبول کی

انّ العدا لا یفھمون معارفی

دشمن میرے معارف کو نہین سمجھتے

لا ینظرون تدبّرًا وتفکّرًا

اور تدبر اور تفکر سے نہین سوچتے

انّ العقول علی النقول شواھد

عقلین نقلون پر گواہ ہین

انّ النُّھی ملکت یداہ قلوبنا

عقل کے دونون ہاتھ ہمارے دلون کے مالک ہین

انّ العدا یئسوا اذ انکشف الھدی

دشمن نومید ہوگئے جبکہ ہدایت کھل گئی

یا لاعنی خف قھر ربٍ قادرٍ

اے میری لعنت کرنیوالے خدا تعالی کے قہر سے ڈر

واللّٰہ انّی صادق لا کاذب

اور بخدا مین صادق ہون نہ کاذب

یُھدی ولا یصغی الی بھتانِ

ہدایت دیا جاتا ہے اور بہتان کیطرف کان نہین دھرتا

عن مرسل یھدی الی الفرقانِ

کنارہ کش ہوتے ہو جو فرقان کی طرف ہدایت دیتا ہے

فترکتھم مع لوعۃ الھجرانِ

پس مینے باوجود سوزش جدائی اُنہین چھوڑ دیا

حالًا کحالت مرسل کنعانی

وہ حالت دیکھی جو یعقوب علیہ السلام کی حالت سے مشابہ ہے

فرجعت مجلوًا من الاحزانِ

پس مین غمون سے نجات یافتہ ہوگیا

ویکذّبون الحق کالنّشوانِ

اور مستون کیطرح حق کی تکذیب کر رہے ہین

وتابطوا الاوھام کالاوثانِ

اور وہمون کو بتون کیطرح اپنی بغل مین رکھتے ہین

تحتاج انقال الی میزانِ

بوجہ میزان کے محتاج ہوتی ہین

ونری بریق الحق بالبرھانِ

اور حق کی روشنی ہم برہان سے ہی دیکھتے ہین

فالیوم لیس لھم بذاک یدانِ

پس آج انکو اسکے ساتھ مقابلہ کے ہاتھ نہین

واللّٰہ انی مسلم ذو شانِ

اور بخدا مین ایک مسلمان ذی شان ہون

شھدت سماء اللّٰہ والملوانِ

آسمان اور رات دن نے گواہی دیدی

ودعت اهوائی لحب مهیمنی
حرص ہوا کو مین نے خدا تعالی کیلئے رخصت کردیا

وترکت دنیاکم لعطف عنانی
اور تمہاری دنیا کو چھوڑا اور اس سے منہہ پھیر لیا

وتعلقت نفسی بحضرت ملجائی
اور میرا نفس حضرت پروردگار سے تعلق پکڑ گیا

وتبرءت من کل نشب فانی
اور ہریک مال فانی سے بیزار ہوگیا

لا تعجلوا وتفکروا وتدبروا
مت جلدی کرو اور فکر کرو اور سوچو

والعقل کل العقل فی الامعان
اور تمام عقل غور کرنے مین ہے

ان کنت لا تبغی الهدی وتکذب
اور اگر تو ہدایت کو قبول نہین کرتا اور تکذیب کرتا ہی

فاضرنی بجوارح ولسان
سو مجھے اپنے ہاتھہ پیر اور زبان سے دکھہ پہنچا

والعن ولعن الصادقین وسبهم
اور لعنت کرتا رہ اور سچون کو لعنت کرنا

متوارث من قادم الازمان
قدیم زمانہ سے لوگون کی ورثہ چلی آتی ہے

لن تعجزوا بمکائد رب السما
تم ہرگز اپنے فریبون سے خدا تعالی کو عاجز نہین کرسکتے

لله سلطان علی السلطان
خدا تعالی کا تسلط ہریک تسلط پر غالب ہی

انظر ذکاء ثم قمرا منصفا
سورج اور چاند کو منصف ہونیکی حالت مین دیکھہ

هذان للکذاب ینخسفان
کیا ان دونون کو ایک کذاب کے لئے گرہن لگا

یا لاعنی خف قهر رب شاهد
ای میرے لعنت کرنیوالے خدا تعالی سے جو گواہ ہی خوف کر

ویریک آیات من الاحسان
اور وہ تجھے اپنے نشان دکھاتا ہے

قمر القدیر وشمسه بقضاءه
چاند اور سورج کو گرہن لگا

خسفا وانت تصول کالسرحان
اور تو ابھی بھیڑئے کی طرح حملہ کر رہا ہے

لله آیات یریها بعدها
ان دونون کسوفون کے بعد خدا تعالی کے اور بھی نشان ہین

هذان قد جاءاک کالعنوان
یہ دونون عنوان کی طرح ظاہر ہوئے ہین

هذا من الله الکریم المحسن
یہ خدائے کریم محسن کیطرف سے ہے

فاستیقظوا من رقدة العصیان
سو تم نافرمانی کی نیند سے بیدار ہوجاؤ

من کان فی بئر الشقا متهافتا
جو شخص بدبختی کے کنوئین مین گرنے والا ہو

لا ینصرن بل یهلکن کالعانی
اسکو مدد نہین دی جاویگی بلکہ وہ قیدی کیطرح مریگا

لا تحسبوا برّ الفساد حديقة

تم اپنے باغ کو فساد کا جنگل مت خیال کرو

لا تظلموا لا تعتدوا لا تجرءوا

ظلم مت کرو تجاوز مت کرو دلیری مت کرو

لا تکفروا یا قوم ناصر دینکم

اے میری قوم دین کے حامی کو کافر مت ٹھہراؤ

قد جئتکم یا قوم من ربّ الورٰی

اے میری قوم مین تمہاری طرف خداتعالی کیطرف سے آیا ہون

ارسلت من رب الانام فجئتکم

مین خداتعالی کیطرف بہیجا گیا پس تمہاری طرف آیا

ھذا مقام الشکر ان مغیثکم

یہ شکر کا مقام ہے جو تمہارے فریادرس نے

یا قوم قوموا طاعة لامامکم

اے میری قوم اپنے امام کے لئے فرمانبردار بنکر کہڑے ہو جاؤ

قد جاء یوم الله فارنوا واتقوا

خدا کا دن آیا ہے سو سوچو اور ڈرو

لا یلھکم غول دنی مفسد

تمہین کوئی مفسد کمینہ اپنے رب سے مت روکے

قد قلتُ مرتجلا فجاءت ھذہ

مینے یہ قصیدہ جلدی سے کہا ہے اور یہ قصیدہ

ما قلتھا من قوتی لکنّھا

مین اسکو اپنی قوت سے نہین کہا مگر وہ

یارب بارک وجہ محمد

اے خدا محمد صلعم کے منہ کیلئے اسمین برکت ڈال

عذب الموارد مثمر الاغصان

جس کا میٹھا پانی اور شاخین پہلدار ہین

وتباعدوا عن ذالك اللهبان

اور اُس لہبان سے دور رہو

واخشوا الملیك وسلعة اللقیان

اور اُس حقیقی بادشاہ سے ڈرو اور نیز ملاقات کے دن سے

بُشری لتوّاب اذا لاقانی

اس توبہ کرنے والیکو خوشخبری ہو جب وہ مجہ سے ملے

فاسعوا الی بُستانه الرّیّان

پس خداتعالی کے تروتازہ باغ کیطرف دوڑو

قد خصّکم بعنایتٍ وحنانٍ

تم کو عنایت اور مہربانی کے ساتھ خاص کردیا

وتباعدوا من معتد لعّان

اور اُس شخص سے دور رہو جو حد سے تجاوز کرنیوالا اور لعنت کرنیوالا ہے

وتستّروا بملاحف الایمان

اور ایمان کی چادرون سے اپنی پردہ پوشی کرلو

عن ربّکم یا معشر الحدثان،

اے نوعمر لوگو

کالدّرر او کسبیکة العقیان

موتی کیطرح ہے یا اُس سونیکی طرح جو کہٹالی سے نکلتا ہے

درر من المولی ونظم بنانی

موتی خداتعالی سے ہین اور میرے ہاتھون نے پروئے ہین

ریق الکرام ونخبة الاعیان

جو سب کریمون سے افضل اور برگزیدون سے برگزیدہ ہے

ثم اعلم ان الله نفث فی روعی ان ھذا الخسوف والکسوف فی رمضان آیتان مخوّفتان لقوم اتبعوا

پھر جان کہ خدا تعالیٰ نے میرے دل میں پھونکا کہ یہ خسوف اور کسوف جو رمضان میں ہوا ہے یہ دو خوفناک نشان ہیں جو انکو ڈرانے کیلئے

الشیطان وآثروا الظلم والطغیان وھیّجوا الفتن واحبّوا الافتنان وما کانوا منتھین فخوّفھم

ظاہر ہوئے ہیں جو شیطان کی پیروی کرتے ہیں جنہوں نے ظلم اور بے اعتدالی کو اختیار کرلیا سو خدا تعالیٰ ان دونوں نشانوں کے ساتھ انکو ڈراتا ہے

الله بھما وکل من تبع ھواہ وترک الصدق ومان وعصی الله الرحمان فینادی الله لئن استغفروا لیغفرن

اور ہر یک ایسے شخص کو ڈراتا ہے جو حرص و ہوا کا پیرو ہوا اور سچ کو چھوڑا اور جھوٹ بولا اور خدا تعالیٰ کی نافرمانی کی پس خدا تعالیٰ پکارتا ہے کہ اگر وہ گناہ کی

لھم ویری المنّ والاحسان ولئن ابوا فان العذاب قد حان وفیھما انذار للذین اختصموا من غیر الحق

معافی چاہیں تو انکے گناہ بخشے جائینگے اور فضل اور احسان کو دیکھیں گے اور اگر نافرمانی کی تو عذاب کا وقت تو آگیا اور ان میں ان لوگوں کو ڈرانا بھی مقصود

وما اتقوا الرب الدیّان وتھدید للذی ابی واستکبر وما ترک الحران فاتقوا الله ولا تعثوا فی الارض

ہے جو بغیر حق کے جھگڑتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے نہیں ڈرتے اور ایسے شخص کے لئے تہدید ہے جو نافرمانی اور تکبر اختیار کرتا ہے اور سرکشی کو نہیں چھوڑتا

مفسدین۔ وما لکم لا تخافونہ وقد ظھرت آیۃ التخویف من رب العالمین۔ وقد ثبت فی الصحیحین

سو خدا سے ڈرو اور زمین پر فساد کرتے مت پھرو۔ اور تمہیں کیا ہو گیا کہ تم اس سے ڈرتے نہیں حالانکہ ڈرانیکے نشان ظاہر ہو گئے اور صحیح مسلم اور بخاری سے ثابت

عن نبی الثقلین وامام الکونین صلی الله علیہ وسلم فی الدارین انہ قال لتفہیم اھل الایمان ان

ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مومنوں کے سمجھانے کے لئے فرمایا

الشمس والقمر آیتان من آیات الله لا ینکسفان لموت احد ولا لحیاتہ ولکنھما آیتان من آیاتہ یخوّف

کہ شمس اور قمر دو نشان خدا تعالیٰ کے نشانوں میں سے ہیں اور کسی کے مرنے یا جینے کیلئے انکو گرہن نہیں لگتا بلکہ وہ خدا تعالیٰ

الله بھما عبادہ فاذا رأیتموھا فافزعوا الی الصلوۃ فانظر کیف وصّی سیّد السادات وخاتم

کے دو نشان ہیں خدا تعالیٰ ان دونوں کے ساتھ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے پس جب تم انکو دیکھو تو جلدی سے نماز میں مشغول ہو جاؤ پس دیکھ کہ کیونکر آنحضرت

النبیین۔ وفی الحدیث اشارۃ الی ان تلک الآیتین من الرحمان مخصوصتان لتخویف عصاۃ

صلعم نے خوف کسوف سے ڈرایا اور حدیث میں اس بات کیطرف اشارہ ہے کہ یہ دونوں نشان گنہگاروں کے ڈرانے کیلئے ہیں اور اسوقت ظاہر ہوتے

الزمان ولا یظھران الا عند کثرۃ المعاصی وغلو الخلق فی العصیان وکثرۃ الخبیثات والخبیثین

ہیں کہ جب دنیا میں گناہ بہت ہوں اور خلقت میں بدکاریاں پھیل جائیں اور پلید بہت ہو جائیں

ولاجل ذلک امر صلعم عند رؤیتھما لفعل الخیرات والمبادرۃ الی الصالحات من الصلوات

اور اسی غرض سے رسول اللہ صلعم نے گرہن کے وقت میں فرمایا کہ بہت نیکیاں کریں اور نیک کاموں کیطرف جلدی کریں

والصدقات بمحاض النيات والدعاء والبكاء كالقانتين والقانتات والرجوع الى الله والذكر

جیسی خالص نیت کے ساتھ نماز اور روزہ اور دعا کرنا اور رونا اور اللہ تعالیٰ کی تعریف اور ذکر اور تضرع اور قیام

والتضرعات والقيام والركوع والسجدات والتوبة والانابة والاستغفار وطلب المغفرة من الغفار والخشوع

اور رکوع اور سجدہ اور توبہ اور انابت اور استغفار اور خشوع اور ابتہال اور انکسار اور ایسا ہی

والابتهال والانكسار ومثل ذلك على حسب الطاقة من الاحسان وفك الرقبة والعتاقة ومواسات اليتمى

حسب طاقت احسان اور غلام آزاد کرنا اور کسی کو سبکدوش کرنا اور یتیموں کی غمخواری

والغرباء والتذلل كل التذلل فى حضرة الكبرياء رب السموات والارضين - فكان السر فى

اور جناب الٰہی میں تذلل پس گویا کہ ان اعمال کی بجا آوری میں جو نماز اور خشوع اور ابتہال ہے یہی بھید

هذه الاعمال والخشوع والابتهال ان الشمس والقمر لا تنكسفان الا عند آفة نازلة وداهية منزلة

ہے کہ چاند اور سورج کا اسی حالت میں گرہن ہوتا ہے کہ جب کوئی آفت نازل ہونیوالی ہو اور کوئی مصیبت

وعند قرب ايام الباس وانعقاد اسباب الشر الذى هو مخفية عن اعين الناس ويعلمها رب العلمين

کا زمانہ قریب ہو اور آسمان پر ایسے اسباب شر کے جمع ہو گئے ہوں جو لوگوں کی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں اور صرف انکو خدا تعالیٰ جانتا ہے

فتقتضى رحمة الله تعالى وحكمته التى ترى اللطف والجمال ان يعلم الناس عند كسوف طرقا هى تدفع

پس خدا تعالیٰ کی رحمت اور اسکی پر لطف حکمت تقاضا کرتی ہے جو کسی کسوف کیوقت لوگوں کو وہ طریقے سکھلاوے جو کسوف

موجباته وتزيل سيأته فعلمهم هذه الطرق على لسان خير المرسلين - ولا شك ان الحسنات

کے موجبات کو دور کردیں اور اسکی بدیوں کو مٹا دیں پس اس نے اپنے نبی کی زبان پر یہ تمام طریق سکھلا دیئے اور کچھ شک نہیں کہ بدیاں

يذهبن السيأت وتطفى نيرانا دموع المستغفرين - واذا عمل عبد عملا صالحا بمحاض النية

نیکیوں سے دور ہوتی ہیں اور گناہ کی معافی چاہنے والوں کے آنسو آگ کو بجھا دیتے ہیں اور جس وقت کوئی بندہ کوئی نیک کام کرتا ہے

وكمال الطاعة وارضى به ربه بتحمل الاذية فيعارض هذا العمل الذى كسبه الشر الذى انعقد سببه

اور خدا تعالیٰ کو اس سے راضی کر دیتا ہے پس وہ نیک عمل اسکی بدی کا مقابلہ کرتا ہے جسکے اسباب مہیا ہو گئے ہیں پس خدا تعالیٰ اس

فيجعله الله من المحفوظين - وهذا من سنة الله ان الدعاء يرد البلاء ولا يلتقى دعاء وبلاء الا وان

عامل کو اس بدی سے بچا لیتا ہے اور یہہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے کہ وہ دعا کے ساتھ بلا کو رد کرتا ہے اور دعا اور بلا کبھی دونو

الدعاء يغلب باذن الله اذا ما خرج من شفتى الاوابين فطوبى للداعين -

جمع نہیں ہوتیں مگر دعا باذن الٰہی بلا پر غالب آتی ہے جب ایسے لبوں سے نکلتی ہے جو خدا تعالیٰ کیطرف رجوع کرنیوالے ہیں سو دعا کرنیوالوں کو خوشخبری ہو

وإذا كان كسوف واحد من الشمس والقمر دالاً على آفات الزمان وموجب أنواع البلايا

اور جبکہ ایک گرہن ہی اِس قدر آفتوں پر دلالت کرتا ہے تو اس زمانہ کا کیا حال جسمیں دونوں گرہن

والخسران فما بال زمان اجتمع فيه كسوفان فاتقوا الله يا معشر الإخوان ولا تكونوا من

جمع ہوگئے ہوں سو خدا تعالیٰ سے ڈرو اور غافل مت ہو

الغافلين۔ لا يقال إن النيّرين ينكسفان من أسباب أُثبتت بالبرهان وفُصّلت في

یہ کہنا بیجا ہے کہ سورج گرہن اور چاند گرہن ان اسباب سے ہوتا ہے جو کتابوں میں

الكتب بتفصيل البيان فما لها وللآفات تتوجه إلى نوع الإنسان عند كثرة العصيان لأن

درج ہیں پس انکو ان آفات سے کیا تعلق ہے جو انسان پر گناہوں کی شامت سے آتی ہیں

الأمر الذي مثبت عند أولي العرفان هو أن الله خلق الإنسان ليدخله في المحبوبين

کیونکہ عارفوں کے نزدیک یہ بات مسلّم ہے کہ خدا تعالیٰ نے انسان کو اسلئے پیدا کیا ہے کہ اسکو محبوبوں

المقبولين أو المردودين المطرودين۔ وجعل تغيرات العالم دالة على خيره وشره ونفعه

میں یا مردودوں میں داخل کرے اور اللہ تعالیٰ نے تمام تغیر عالم کے انسان کی خیر اور شر اور نفع

وضره وجعل العالم له كمثل المبشرين والمنذرين۔ وكلما أراد الله من عذاب

اور ضرر پر دلالت کرنیوالے پیدا کئے ہیں اور اسکے لئے تمام عالم کو مبشر اور منذر کیطرح بنا دیا ہے اور ہر یک وہ عذاب

وتعذيب أهل الزمان فلا ينزل إلا بعد ما أذنبت أيدي الإنسان وأصر عليه كإصرار أهل

جو خدا تعالیٰ نے انسانوں کی سزا دہی کیلئے مقرر کیا ہے وہ قبل اسکے جو انسان گناہ کرے اور گناہ پر اصرار کرے اور حد سے

الطغيان واعتدى كالمجترئين۔ وقد جعل لكل شيء سببا في العالمين۔ وجعل كل آية

گذر جائے نازل نہیں ہوتا اور خدا تعالیٰ نے عالم میں ہر یک شے کیلئے ایک سبب بنایا ہے اور ہر یک ڈرانیوالا

مخوفة في الزمان تنبيها لأهل الشقاوة والخسران وإنذارا للمسرفين۔ ومبشرة

نشان بدبختوں اور زیادتی کرنیوالوں کیلئے مقرر کیا ہے اور وہ نشان ان کے لئے

للذين نزلوا بحضرة الوفاء وحلوا محل الصفاء والاصطفاء منقطعين۔ وهذه سنته

مبشر ہے جو وفا کے آستانہ پر اتر آئے اور صفا اور اصطفاء میں منقطع ہو کر نازل ہوئے اور یہ ایک سنت

مستمرة وعادة قديمة تجد آثارها في قرون خالية من حضرة متعالية۔ وكذلك جاء

قدیمہ ہے جس کے آثار تو پہلے زمانہ میں خدا تعالیٰ کیطرف سے پائیگا اور اسی طرح

فی کتب الاوّلین۔ وان کنت فی شک فانظر الاصحاح الثانی من صحف یوئیل والثانی

پہلی کتابوں میں آیا ہے اور اگر تجھے شک ہی پس تو دوسرا باب یوئیل نبی کی کتاب کا اور

والثلاثین من حزقیل واتق اللہ ولا تتبع سبل المجرمین۔

بتیس باب حزقیل نبی کی کتاب کا دیکھ اور خدا سے ڈر اور مجرموں کی راہ کی پیروی مت کر۔

وحاصل الکلام ان الخسوف والکسوف آیتان مخوفتان واذا اجتمعا فھو

اور حاصل کلام یہ کہ خسوف اور کسوف دو ڈرانیوالے نشان ہیں اور جب یہ دونوں

تھدید شدید من الرحمان واشارۃ الی ان العذاب قد تقرر واکّد من اللہ لاھل

جمع ہو جائیں تو وہ خدا تعالیٰ کیطرف سے ایک سخت طور کا ڈرانا ہی اور اس بات کیطرف اشارہ ہی کہ خدا تعالیٰ کیطرف سے ظالموں کے لئے

العدوان ومع ذلک من خواصھما انھما اذا ظھرا فی زمان وتجلیا البلدان فینصر اللہ

بہت نزدیک عذاب قرار پا چکا ہی اور باوجود اسکے انکی خواص میں سے ایک یہ بھی ہی کہ جب وہ دونو ملک کسی زمانہ میں ظاہر ہوں اور کسی ملک پر انکا

اھلھا المظلومین۔ ویقوی المستضعفین المغلوبین ویرحم قومًا اوذوا وکفّروا

ظہور ہو سو اس ملک میں جو لوگ مظلوم ہیں انکی خدا تعالیٰ مدد کرتا ہی اور ضعیفوں اور مغلوبوں کو قوت بخشتا ہی اور اس قوم پر رحم کرتا ہے جو دکھ دئے

ولعنوا من غیر حق فینزل لھم آیات من السماء وحمایات من حضرۃ الکبریاء ویخزی

گئے اور کافر ٹھہرائے گئے اور ناحق لعنت کئے گئے سو انکی تائید کیلئے آسمان سے نشان اترتے ہیں اور حمایت الٰہی نازل ہوتی ہی اور خدا تعالیٰ منکروں

المنکرین المعادین ویحکم بالحق وھو احکم الحاکمین۔ ویقضی بین المتشاجرین

اور دشمنوں کو رسوا کرتا ہے سچا فیصلہ کر دیتا ہی اور وہ احکم الحاکمین ہے اور نزاعوں کا تصفیہ کرکے تجاوز کرنیوالوں

ویقطع دابر المعتدین۔ فتصیبھم خجالۃ واجحام وتندم وانھزام وکذلک یخزی

کی بیخکنی کر دیتا ہے سو انکو ایک شرمندگی اور زد اور ندامت اور شکست پہنچتی ہے اور اسی طرح خدا تعالیٰ

الکاذبین ویحب الضعفاء الاتقیاء ویجیح اصل المفسدین الذین یترکون

جھوٹوں کو سزا دیتا ہے کمزوروں اور پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہی اور مفسدوں کی بیخکنی کرتا ہے وہ مفسد جو سچی نصائح

وصایا الحق ومواقعھا ویقفون ما لیس لھم بہ علم ویقولون اٰمنّا بالقراٰن

اور اُن کے موقع چھوڑ دیتے ہیں اور ان باتوں کی پیروی کرتے ہیں جنکا انہیں علم نہیں اور کہتے ہیں کہ ہم قرآن پر ایمان لائے

وما ھم بمؤمنین یصرّون علی امور لا یعلمون حقیقتھا وامروا بالتزام طرق التقوی

حالانکہ نہیں ایمان لائے اُن امور پر اصرار کرتے ہیں جنکی حقیقت کی انہیں خبر نہیں اور حکم تھا کہ تقوی کے طریقوں کو لازم پکڑو

فترکوھا وکفروا اخوانھم المؤمنین۔ اولئک یئسوا من ایام اللہ وبشاراتہا

سو انہوں نے ان راہوں کو چھوڑ دیا اور اپنے بعض بھائیوں کو کافر ٹھہرایا۔ یہ لوگ خدا تعالیٰ کے دنوں اور اسکی بشارتوں سے ناامید ہو گئے

ونبذوھا وراءھا بعد المبعدین۔ وسیعلمون کیف یکون مآل المفتتنین الخائنین۔

اور ان کو بہت دور ڈالدیا پس عنقریب جان لینگے کہ فتنہ پردازوں اور خیانت پیشوں کا انجام کیا ہے

ومن خواص ھذین الکسوفین انھما اذا اجتمعا

اور اس خسوف کسوف کے خواص میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جب وہ

فی رمضان الذی انزل اللہ فیہ القرآن۔ فیشیع اللہ بعدھا العلوم

رمضان میں جمع ہوں وہ رمضان جسمیں قرآن نازل ہوا سو اسکے بعد خدا تعالیٰ علوم صحیحہ کو پھیلا دیگا

الصادقۃ الصحیحۃ ویبطل البدعات الباطلۃ القبیحۃ ویھوی الناس الی

اور بدعات باطلہ کو دور کریگا اور خدا تعالیٰ امام زمان کے لئے ایک عظیم الشان

امامھم باستعدادات شتی وتجری من العلوم الحقۃ انھار عظمی ویتوجہ

تجلی دکھلائیگا وہ نہایت مہربانی کی تجلی ہوگی اور زمین میں اسکی مثل نہ پائی جائیگی اور لوگ اپنے امام کیطرف مختلف استعدادوں کے

الخلق من القشر الی اللب ومن البغض الی الحب ومن المجاز الی الحقیقۃ ومن

ساتھ آئیں گے اور علوم حقہ سے نہریں جاری ہونگی اور لوگ چھلکے سے مغز کیطرف توجہ کرینگے اور بغض سے حب کیطرف پھرینگے اور مجاز

التیہ الی الطریقۃ ویتنبہ الذین اخطاؤا مشربھم من الحق والصواب

سے حقیقت کیطرف آئینگے اور آوارہ گردی سے راہ راست کیطرف رخ کرینگے اور جنہوں نے اپنے مشرب حق میں خطا کی وہ متنبہ ہو جائینگے

ویرجع الذین سعوا افکارھم فی مرعی التباب ویندم الذین ضاع من ایدیھم

اور جو ہلاکت کیطرف گئے تھے وہ پھر رجوع کرینگے اور جن کے ہاتھوں سے امام کی تعظیم ضایع ہو گئی وہ شرمندہ ہونگے اور جنہوں نے

تعظیم الامام ویتطھر الذین تلطخوا من انواع الآثام ویھیج تلک التاثیرات

ان دنوں کا قدر نہیں کیا وہ ندامت اٹھاوینگے اور جو لوگ گناہ میں آلودہ تھے وہ پاک ہو جائیں گے اور یہ تاثیریں افلاک کے

فی قوی الافلاک بحکم مالک الاحیاء والاھلاک فیمتلئ العالم انوار التوحید

قوی میں جوش میں آئینگی اس مالک کے حکم سے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے پس یہ عالم توحید اور معرفت کے

وانوار العرفان ویخزی اللہ حماۃ الشرک والکذب والعدوان وتاتی ایام جذبات اللہ

نور سے بھر جائیگا اور خدا تعالیٰ شرک اور جھوٹھ اور ظلم کے حامیوں کو رسوا کریگا اور بعد گمراہی کے جذبات الٰہی

بعد ایّام الضلال وتجد کل نفسٍ ما تلیق بہا من الکمال فمن کان حریًّا بمعارف

کے دن آئیں گے اور ہر یک نفس اُس کمال کو پالے گا جو اسکی شان کے لائق ہے پس جو شخص توحید کے معارف

التوحید یعطی لہ غضٌّ طریٌّ من حقائق الکتاب المجید ومن کان مستعدًا للعبادات

کے لائق ہوگا اُسکو تازہ بتازہ حقائق قرآن شریف عطا ہونگے اور جو شخص عبادات کے لئے مستعد ہوگا

یُعطی لہ توفیق الحسنات والطاعات ویجعل اللہ مقام المجدد مرکز البلاد ومرجع

اُسکو حسنات کی توفیق دی جائیگی اور خدا تعالی مجدد کے مقام کو مرکز بلاد کریگا اور مرجع عباد

العباد ویبلغ اثرہ الی اقصی الارضین۔

ٹھرائیگا اور زمین کے کناروں تک اُسکا اثر پہنچا دے گا۔

فالحاصل ان من خواص ھذا الاجتماع رجوع الخلق الی اللہ المطاع

پس خلاصہ کلام یہ کہ اِس خسوف کسوف کے اجتماع کے خواص مین سے ایک یہ خاصہ ہے کہ خدا تعالی کیطرف

وعسر المتکبرین ویسر المنکسرین للہ فیہا تجلیّات جمالیۃ وجلالیۃ فلا تعجب فان الحضرۃ

لوگون کا رجوع ہوگا اور متکبر تنگ ہونگے اور شکستہ دل راحت پائینگے اور خدا تعالی کو اس کسوف خسوف مین تجلیات جمالی اور جلالی ہین

متعالیۃ فتقدیم القمر علی الشمس اشارۃ الی تقدیم التجلی الجمالی وانکساف الشمس بعدہ اشارۃ

پس قمر کا شمس پر مقدم کرنا جمالی تجلی کیطرف اشارہ ہے اور پھر اُسکے بعد سورج گرہن ہونا جلالی تجلی کیطرف اشارہ

الی التجلی الجلالی فاتقوہ ان کنتم متقین وفی ھذا التجلی الجلالی والجمالی اشارۃ الی ان مہدی

ہے اور اِس جلالی اور جمالی تجلی مین اس بات کیطرف اشارہ ہے کہ مسیح آخر الزمان دو نون

آخر الزمان ومسیح تلک الاوان یوصف بکل نوع فقر وسیادۃ ویعطی نصیبًا معتدًا بہ من کل سعادۃ ویُصبغ

نوع فقر اور سیادت سے حصہ پائے گا اور ہر یک سعادت مین سے اُسکو نصیب ہوگا

بصبغ القمریّین والشمسیین والجمالیین والجلالیین باذن احسن الخالقین۔

قمریوں اور شمسیون اور جمالیون اور جلالیون کے رنگ دیا جائیگا

فلا تتیہوا فی بوادی الوسواس واعلموا انّ مقت اللہ اکبر من مقت الناس

پس تم وسوسون کے جنگلون مین آوارہ مت پھرو اور یقینًا سمجھو کہ خدا تعالی کا غضب انسانون کے غضب سے زیادہ ہے

فلا تتبعوا خطوات الخنّاس واتونی مومنین۔ وادعوا اللہ ان یھب لکم فہمًا

پس تم خناس کی پیروی مت کرو اور مومن بنکر میرے پاس آجاؤ اور مین دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالی تمہیں سمجھ

ولبصرًا ولسانًا وقلبًا واذنًا ووجدانًا ويهديكم ويجعلكم من المهتدين۔ علموا

اور زبان اور دل اور کان اور وجدان عطا کرے اور تمہین ہدایت دے اور ہدایت مندون مین کردے۔ اے

یا معشر الغافلین ان اللہ لا یضیع الدین وقد جرت سنتہ واستمرت عادتہ

غافلون کے گروہو تمہین معلوم ہو کہ خدا تعالی دین کو ضائع نہین کرتا اور خدا تعالی کی سنت اور عادت اسیطرح پر جاری

انہ اذا جاء زمان الظلام وجعل دین الاسلام غرض السہام وطال علیہ السنة الخواص والعوام

ہے کہ جب تاریکی کا زمانہ آجاوے اور دین اسلام تیرون کا نشانہ ٹھیرایا جاوے اور اسپر خواص اور عوام کی زبانین جاری ہون

واختار الناس طرق الارتداد وافسدوا فی الارض غایة الافساد فتوجہ القیومیة

اور لوگ ارتداد کے طریقے اختیار کرلین اور زمین مین غایت درجہ کا فساد ڈالدین پس قیومیت الہیہ توجہ

الالہیة الی حفظہ وصیانتہ ویبعث عبدًا لاعانتہ فیجدد دین اللہ بعلمہ وصدقہ

فرماتی ہے کہ تا دین کی حفاظت کرے اور کوئی بندہ اسکی اعانت کیلئے کھڑا کردیتا ہے پس وہ دین اسلام کو اپنے علم اور صدق

وامانتہ ویجعل اللہ ذلک المبعوث زکیًا وبالفیوض حریًا ویکشف عینہ ویہب لہ

اور امانت کے ساتھ تازہ کردیتا ہے اور خدا اُس مبعوث کو زکی اور لائق فیض بناتا ہے اور اُسکی آنکھ کھولتا ہے اور اُس کو تازہ

علمًا غضًا طریًا ویجعلہ لعلوم الانبیاء من الوارثین۔ فیاتی فی حلل تقابل حلل

بتازہ علم بخشتا ہے اور نبیون کے علمون کا اُسکو وارث ٹھیراتا ہے۔ پس وہ ایسے پیرایون مین آتا ہے جو

فساد الزمان وما یقول الا ما علمہ لسان الرحمان وتعطی لہ فنون من مبدء

فساد زمانہ کے پیرایون کے مقابل پر ہوتے ہین اور وہی کہتا ہے جو خدا کی زبان نے اُسے سکھایا ہو اور مبدء فیضان سے کئی

الفیضان علی مناسبات فساد اھل البلدان ثم لا تعجب من ان روحانیة القمر

قسم کے علم اسکو دئے جاتے ہین جو زمانہ کے فساد کے موافق ہون۔ پھر تو اس بات سے کچھ تعجب مت کر کہ چاند کی روحانیت

تقبل بعض انوار اللہ فی حالة الانخساف وروحانیة الشمس فی وقت الانکساف

حالت انخساف مین کچھ انوار الہی قبول کرلیتی ہے ایسا ہی سورج کی روحانیت بھی۔

فان ھذا من اسرار الٰہیة وعجائبات ربانیة فلا تکن من المرتابین۔

کیونکہ یہ خدا تعالی کے بھیدون اور عجائبات مین سے ہے پس اسمین شک مت کر۔

وربما یختلج فی قلبک ان القرآن لا یشیر الی رمضان فاعلم

اور بسا اوقات تیرے دل مین یہ گذریگا کہ قرآن رمضان کیطرف اشارہ نہین کرتا پس جان

ان الفرقان ذكره على الطريق المجمل المطوي وهو كاف للبصير الزكي ولا حاجة الى

کہ قران نے مجمل طور پر خسوف کسوف کا ذکر کیا ہے اور وہ ایک بصیر زکی کے لئے کافی ہے اور کسی تفصیل

تفصيل وتبيين۔

کی حاجت نہین۔

واما اذا سئلت شيئا عن تفصيله فاعلمك اقل من قليله فاعلم

لیکن اگر تو کچھ اسکی تفصیل چاہے سو مین کمتر از کم تجھے بتلاتا ہون سو جان کہ خدا تعالی نے

ان الله تبارك وتعالى اسس نظام الدين من رمضان فانه انزل فيه القرآن

دین کا نظام رمضان سے ہی باندہا ہے کیون کہ اس نے اس مین قران نازل کیا ہے

فلما ثبتت خصوصية هذا الشهر المبارك بنظام الدين وفيه ليلة القدر

پس جب کہ اس مہینہ کی خصوصیت نظام دین کے ساتھ ثابت ہوئی اور اسی مہینے مین لیلۃ القدر ہے

وهو مبدء لانوار الدين المتين وثبت ان العناية الالهية قد توجهت

اور وہ مبدء دین کے انوار کا ہے اور ثابت ہوا کہ عنایت الہیہ رمضان مین ہے نظام خیر کی

الى نظام الخير في رمضان واجرت الفيضان فبان ان الله لا يتوجه لـ

طرف متوجہ ہوئی ہے اور ابتداء فیضان کا اسی مہینہ سے ہوا پس اس سے ثابت ہوا کہ خدا تعالے

اعانة النظام في اخر ايام الظلام الا في ذالك الشهر المبارك للاسلام وقد عرفت

اعانت نظام کے لئے تاریکی کے انتہا کے وقت صرف رمضان مین ہی توجہ فرماتا ہے اور تو پہچان چکا

ان الانخساف والانكساف توجه جمالي وتجلى جلالي وفيه انوار لنشاءة ثانية

ہے کہ خسوف اور کسوف جمالی اور جلالی تجلی ہے اور یہہ تجلی نشاء ثانیہ اور تبدلات

وتبدلات روحانية وهو لبنة اولى لتاسيس نظام الخير وتعمير المساجد وتخريب

روحانیہ کے لئے ہے اور یہ نظام خیر کی بنیاد کے لئے پہلی اینٹ ہے اور نیز مساجد کی تعمیر اور

الدير وتغلب فيه القوى السماوية على القوى الارضية والانوار المسيحية على الحيل الدجالية ثم

دیر کے خرابی کے لئے اور اسمین آسمانی قوتین زمینی قوتون پر غالب آجائینگی اور مسیحی نور دجالی حیلون سے

ويرى الله خلقه سراجا وهاجا فيدخلون في دين الله افواجا وكان قدرا مقضيا من رب العالمين

بڑھ جائینگے اور خدا تعالی اپنی خلقت کو ایک روشن چراغ دکہائیگا پس وہ فوج در فوج دین الہی مین داخل ہونگی۔

القصیدہ

قد جاء یوم اللہ یوم اطیب
خدا کا دن آگیا جو پاک دن ہے

بشری الذی یرشد قوم یطلب
اس رشید کو خوشخبری ہو جو کھڑا ہوا ہے اور اسکو ڈھونڈتا ہے

سبقت ید اجبارنا سیف العدا
ہماری جبار کے ہاتھ دشمنوں کی تلوار سے بڑھ گئے

فتری العدو والنکس کیف یترب
پس تو دشمن ضعیف کو دیکھیگا کہ کیونکر خاک میں ملایا جاتا ہے

وانا المسیح فلا تظنن غیرہ
اور میں ہی مسیح موعود ہوں پس کوئی دوسرا خیال مت کر

قد جاءک المھدی وانت تکذب
تیرے پاس مہدی موعود آیا اور تو تکذیب کرتا ہے

ھل غادر الکفار من نوع الاذیٰ
کیا کفار نے کسی قسم کا دکھ اٹھا رکھا ہے

ام لا تری الاسلام کیف یذوب
یا تو اسلام کو نہیں دیکھتا کہ کیونکر گداز کیا جاتا ہے

حلت بارض المسلمین جموعھم
مسلمانوں کی زمین میں انکے گروہ نازل ہوئے

وخبیثھم یوذی النبی ویاشب
اور انہیں سے جو پلید ہے وہ نبی صلعم کو دکھ دیتا اور عیب لگاتا ہے

انی اریٰ ایذاء ھم وفسادھم
میں ان کے ایذا اور فساد دیکھتا ہوں

ویذوب وحی والوجود یثقب
اور روح گداز ہوتی ہے اور وجود میں سوراخ ہوتا ہے

عین جرت من قطر دمع عینہا
آنکھ سے آنسوؤں کی بارش کے ساتھ چشمہ جاری ہے

قلب علی جمر الغضا یتقلب
دل افروختہ کوئلوں پر جو غضا کی لکڑی کے ہیں لوٹ رہا ہے

من کل قنات وجبل شاھق
تمام پہاڑوں کی چوٹیوں اور بلند پہاڑوں سے

وشوامخ نسلوا وطیع الجنب
اور اونچی پہاڑوں سے دشمن دوڑے اور عرب کی سرحد تک پہنچ گئے

وعلی قنان الشامخات مصیبۃ
اور بلند پہاڑوں کی چوٹیوں پر ایک بڑی مصیبت ہے

عظمی فاین الوھد منھم تھرب
پس شیب انکے حملوں سے کہاں بھاگ جائیں

ریح المصائف قد اطالت لھبہا
گرمی کی ہوا نے اپنے شعلے لمبے کر دئے

من سومہا وسہامہا نتعجب
انکے چلنے اور اسکی لو سے ہم تعجب کرتے ہیں

ما بقی من سبب ولا من رمۃ
کوئی پکا سبب اور کوئی کچا سبب باقی نہ رہا

الا الذی ھو قادر ومسبب
مگر وہ خدا جو سببوں کو پیدا کرتا ہے

شبوا لظی الطغوی لبعد ضرامه
انہون نے حد سے بڑھنے کی آگ کو بھڑکا دیا سو اسکی بھڑکنے کے بعد

حرق کجبل ساطع اسنامه
یہ وہ آگ ہے جو بلند پہاڑ کی طرح اسکی چوٹی ہے

انی اری اقوالهم کا سنة
مین انکی باتون کو برچھیون کی طرح دیکھتا ہون

او کابن عم المرهفات کلالة
یا وہ دور کے رشتہ سے تلوارون کے چچیرے بھائی ہین

ظلعوا الی ظلم و زیغ جنسنة
کینہ کی وجہ سے ظلم اور کجی کیطرف مایل ہو گئے

واری الدنی الغول یهوی نحوهم
اور مین کمینہ دیو کو دیکھتا ہون جو انکی طرف جھکتا ہے

ابل من الفاقات احنق صلبها
ایک اونٹ ہے جو فاقون سے اسکی کمر دبلی ہو گئی

لیسوا من الاسرار فی شئ هدی
اسرار ہدایت مین سے انکو کچھ بھی حصہ نہین

ما امنوا حتے اذا خسف القمر
ایمان نہ لائے یہانتک کہ چاند گرہن ہوا

یئسوا من الرحمان والکلم التی
خدا تعالی سے نومید ہو گئے اور نیز اُن کلمون سے

اولم تکن تدری قلوب عدا الهدی
کیا وہ جو ہدایت کے دشمن ہین انکے دل نہین جانتے

اولم تکن عین البصیر رقیبنا
کیا دیکھنے والے کی آنکھ ہم کو تاڑ نہین رہی

هاج الدخان وکل طرف یشعب
دھوان اُٹھا اور ہر ایک طرف تباہی ڈالی

فتن تبید الکائنات وتنهب
یہ وہ فتنے ہین جو ہلاک کرتے جاتے اور لوٹتے جاتے ہین

توذی القلوب جروحها وتعذب
دلون کو اُسکے زخم دکھہ دیتے ہین اور عذاب پہنچاتے ہین

او کالسهام المصمیات تتبب
یا وہ اُن تیرون کیطرح جو خطا نہین کرتے ہلاک کرنیوالے ہین

والی کلام یوذین ویحرب
اور اس کلام کیطرف مایل ہو گئے جو دکھہ دیتی اور غصہ دلاتی ہے

والی اشائب قومهم یتاشب
اور اُن جماعتون مین ملتا ہے۔

فاختار ادبار القوت یکسب
سو اوس نے گرجا اختیار کیا تا قوت حاصل کرے

ما ان اری من بالدقائق یارب
مین انہین کوئی نہین دیکھتا جو باریک باتونکو شناخت کرے یا الٰہی

علهت قلوب المنکرین وانبوا
منکرون کے دل حیران ہو گئے اور سرزنش کئے گئے

کانوا علیها قائمین وثربوا
جنپر قایم تھے اور سرزنش کئے گئے

ان المهیمن یخزین من ینکب
کہ خدا تعالی راہ سے پھرنیوالے کو رسوا کرتا ہے۔

هل یستوی الاتقی ورجل لحوب
کیا پرہیزگار اور گنہگار دونون برابر ہو سکتے ہین

ظہرت علامات الخسوف بلیلۃ
چاند گرہن کی علامات ایک رات خوشنما ہین

طلق لدیک والرواعد تصخب
ظاہر ہوگئین اور بادل آواز کر رہے ہین

متفرق غیم السماء وزجلہ
بادل الگ الگ ہین اور انکی جماعتین ہین

بیض کأن نعاج واد تسرب
گویا جنگل کی بہیڑین ایک طرف چلی جاتی ہین

طورا تری مثل الظباء بحسنہا
بعض وقت تو یہ بادلوں کے ٹکڑے ہرنون کیطرح اپنے حسن مین ظاہر ہوتے ہین

أخری کآرام تمیس وتہرب
اور کبھی کم عمر ہرنون کیطرح ناز سے چلتے اور بہاگتے ہین

قمر کظعن والسحاب قرامہا
چاند ہودج نشین عورتون کیطرح ہے اور بادل اس ہودہ کا پردہ

والریح کلتہا لیستہی لاجنب
اور ہوا اسکا باریک پردہ ہے تاکہ اجنبی کو روکا جاوے

صبت علی قمر السماء مصیبۃ
آسمان کے چاند پر مصیبت پڑ گئی

وکمثلنا بزوال نور یرعب
اور ہماری طرح نور کے زوال پر ڈرایا جاتا ہے

انی اری قطر الندیہ کأنہ
مین میںہہ اسکے پاس دیکھتا ہون گویا کہ وہ

یبکی کرجل ینہبن ویخیب
اس شخص کیطرح روتا ہے جو لوٹا جاے اور نومید کیا جاوے

یا قمر زاویۃ السماء تصبرن
اے گوشہ آسمان کے چاند

مثلی فید رکک النصیر الاقرب
میری مانند صبر کر پس خدا تیری مدد کریگا

ابشر سینحسر الظلام بفضلہ
خوش ہو کہ عنقریب تاریکی دور ہو جائیگی

ان البلیۃ لا تدوم وتذہب
مصیبت ہمیشہ نہین رہتی اور چلی جاتی ہے

ان المہیمن لا یضیع ضیاءہ
خدا اپنی روشنی کو دور نہین کرتا

فلکل نور حافظ ومورب
اور ہر ایک نور کے لئے نگہبان ہے اور پورا کرنیوالا

ہذا اظلام الساعتین وانی
یہ تو دو گھڑی کا اندہیرا ہے اور مین

من برہۃ ادنو الدجی واعذب
ایک زمانہ سے اندہیرا دیکھ رہا ہون اور دکھ اٹھا رہا ہون

تلج السحاب لتبکین تالما
تو بادل مین داخل ہوتا ہے تاکہ درد دل سے رووے

والصبر خیر للمصاب واصوب
اور مصیبت زدہ کے لئے صبر کرنا بہتر ہے

ذرفت عیونک والدموع تحدرت
تیرے آنسو جاری ہو گئے

من مثلک الاواب ہذا عجب
اور یہ تیرے جیسے اواب سے عجیب ہے

هلا سالت مجرّبا عند اذى

تو نے دکھ کے وقت کسی تجربہ کار کو کیون نہ پوچھا

تبکی علیٰ هذا القلیل من الدجیٰ

تو تھوڑے سے اندھیرے کے لئے روتا ہے

اثنی علیٰ ربّ الانام فانّه

مین خدا تعالیٰ کی تعریف کرتا ہون

قمر السماء مشابه بقریحتی

آسمان کا چاند میری طبیعت سے مشابہ ہے

نصعت مقاصد ربنا بخسوفه

اُسکے گرہن سے ہمارے خداوند کے مقاصد ظاہر ہو گئے

ظهرت بفضل الله فی بلداننا

خدا کے فضل سے اُسکے بڑے نشان

قمر کمثل ظعینة فی ظعنها

چاند ایسا ہی ہے جیسے ہودہ مین ہودہ نشین عورت

ودق الرواعد قد تعرّض حوله

بادلون کا مینہ اس کے گرداگرد ہے

غیم کاطباق تصرّ خیامه

بادل طبق بر طبق سے اسکے خیمون کی آواز آرہی ہے

قمر بحلیته مشاکهة الدم

چاند اپنی شکل مین خون کے مشابہ ہو رہا ہے

فی جلهتیه بدا السحاب کانه

اسکے دونون کنارون مین اس طرح سے بادل ہے گویا وہ

قد صار قمر الله مطعون الدجیٰ

خدا تعالیٰ کے چاند کو تاریکی کی تہمت لگائی گئی

ولکل امر عقدة و مجرّب

اور ہر یک امر مین ایک عقدہ ہوتا ہے اور تہہ ہی ایک تجربہ کار

سرنا بجوف اللیل یا متاوّب

ہم تیرات کی وسط مین پھر رہے ہیں اے رات کو ابتدا مین آنیوالے

ابدا نظیری فی السماء فاطرب

جو اس نے آسمان مین میرا نظیر ظاہر کیا

کمطیّة اسفار السّریٰ یتطرّب

اُس اونٹ کیطرح جو رات چلنے کی مشق رکھتا ہے

فاطلب هداه وما اخالك تطلب

اسکی ہدایت کو ڈھونڈھ اور مین نہین امید رکھتا کہ تو ڈھونڈے

ایاته العظمیٰ فتوبوا وارهبوا

ہمارے ملک مین ظاہر ہو گئے پس توبہ کرو اور اس سے ڈرو

شاقتك جلوته وفیها ترغب

اسکا جلوہ شوق بخش ہے اور رغبت دہ ہے

ارزامها فی کل حین یعجب

ان بادلون کی آواز ہر وقت تعجب مین ڈالتی ہے

رعد کمثل الصالحین یاوّب

اور بادل کی گرج نیک بختون کیطرح تسبیح مین ہے

وجه کغضبان یهول ویرعب

غصہ والون کے طرح منہ ہے جو ڈراتا ہے

کفف علی ایدی التی هی تغضب

سوئی کے نقش کے دایرے ہیں اس عورت کے ہاتھ مین جو غصہ مین ہو

لیل منیر - کافر فتعجبوا

چاندنی رات اندھیری رات بنگئی پس تعجب کرو

انی اراہ کنؤی دار خربة

مین اسکو خراب شدہ گہر کی خندق کیطرح دیکھتا ہون

کسفت ذکاء الله بعد خسوفه

پہر سورج کو خسوف کے بعد گرہن لگ گیا

کسفت وظہر الکدر فی اجزاءھا

گرہن لگا اور اسکے تمام کنارون مین گرہن ظاہر ہو گیا

حتی اشنت فی الساعتین کغسق

یہانتک کہ دو گہنٹہ مین شب تاریک سے مشابہ ہو گیا

وتبیّنت صور الظلام کانہا

اور اندہیری کی کئی صورتین ظاہر ہوئین گویا کہ سورج نے

النیّران تجاوبا فی امرنا

سورج اور چاند ہمارے امر مین متفق ہو گئے

لما رئیت النیرین تکسّفا

جبکہ مینے دیکہا کہ سورج گرہن اور چاند گرہن ہوا

ففہمت من لطف الکریم تحفتی

پس مین خداوند کریم کے لطف سے اپنے کام مین سمجہ گیا

النیّران یبشّران بنصرنا

سورج اور چاند ہماری فتح کی خوشخبری دے رہے ہین

یا معشر الاعداء توبوا واتقوا

اے دشمنون کے گروہو توبہ کرو اور بچو

لم یبق الا مثل طلل یشجب

صرف نشان کیطرح باقی رہ گیا ہے جو غمگین کرتا ہے

انی اراہا مثل دار تخرب

اور مین اسکو دیکھتا ہون جیسا کہ گہر خراب شدہ

عفت الانارة مثل ماء ینضب

اور روشنی اس طرح دور ہو گئی جیسا کہ پانی زمین کے نیچے چلا جاتا ہے

ضاہت نذیرا یکفرن ویکذب

اُس نذیر سے مشابہ ہوا جسکو کافر ٹہرایا گیا

القت یدا فی اللیل او ہی کوکب

اپنا ہاتہہ رات مین ڈالدیا یا وہ ایک ستارہ ہے

قاما کشہداء وزال الہیدب

اور گواہون کیطرح کہڑی ہو گئی اور شک کا بادل دور ہو گیا

وانار وجہہما وزال الغیہب

اور پہر دیکہا کہ ان دونون کا منہہ روشن ہو گیا اور تاریکی جاتی رہی

انّ السنا بعد الدجی مترقب

کہ اندہیری کے بعد روشنی امید کی گئی ہے

غربا ونیّر دیننا لا یغرب

وہ دونو غروب ہو گئے اور ہمارے دین کا نیر غروب نہین ہو گا

والله انی مرسل ومقرب

اور بخدا مین بہیجا گیا ہون اور قریب کیا گیا ہون

ان کان زعم العلم علة کبرکم

اگر تمہاری تکبر کا سبب علم کا زعم ہو

فأتوا بمثل قصیدتی وتعرّبوا

تو میرے قصیدہ جیسا بنا کر لاؤ اور عرب بنکر دکھاؤ

هذا ما اردنا لازالة وهامكم وتسكيتكم وافحامكم فاقطعوا

یہ وہ ہے جو ہمنے تمہارے وہموں کے دور کرنے کیلئے اور تمہارے ساکت کرنیکے لئے ارادہ کیا ہے

خصامكم واجتنبوا آثامكم وفكروا على وجه الجد لا العبث واخشوا جلال

پس اپنے جھگڑوں کو کم کرو اور گناہوں سے پرہیز کرو اور فکر کرو مگر نہ عبث کے طور پر بلکہ تحقیق کے طور پر اور خدا تعالےٰ

الله لا قول الشيخ والحدث وايها الشيخ ضعيف النظر تب فانك عن الحق تميل

کے جلال سے ڈرو نہ کسی بوڑھے اور جوان کی بات سے اور اے شیخ کم نظر توبہ کر کیونکہ تو حق سے میل کرتا ہے اور میرے

وتعال اعالج عينك وعندى الكحل والميل ويزيل الله بلبالك ويصلح ملعري

پاس آ کہ میں تیری آنکھوں کا علاج کروں اور میرے پاس سرمہ اور سلائی بھی ہے اور خدا تعالیٰ تیری بیقراری کو دور

بالك ان كنت من الطالبين - ولا تقل انى اعلم علوما كذا وكذا فانا نعرفك ونعلم

کردیگا اور تیرے دل کو درست کردیگا بشرطیکہ تو طالب حق بنیگا اور یہ بات مت کہہ کہ میں فلان فلان علم جانتا ہوں کیونکہ ہم تجھے

من انت ولا تخفى وعهدى بك سفيها فمتى صرت فقيها الا تترك فضولك ولا

جانتے ہیں کہ تو کون ہے اور تو پوشیدہ نہیں اور میں تجھے تیری نادانی کے وقت سے شناخت کرتا ہوں پس تو کب سے عالم

تغادر غولك الست من المستحيين

فاضل ہو گیا کیا تو اپنی فضولیوں کو نہیں چھوڑیگا اور اپنے شیطان سے علیحدہ نہیں ہوگا کیا تو حیا کرنیوالوں میں سے نہیں ہے

وقد طويت ذكر اخبار المهدى فى هذا الكتاب فانى فصلته فى كتب

اور میںنے مہدی کا ذکر اس کتاب میں لکھنا چھوڑ دیا ہے کیونکہ میںنے اسکو دوسری کتابوں میں

اخرى للاحباب الا انى ذكرت فى هذا اية عظيمة هى اول علامة لظهوره واول سهم

مفصل طور پر لکھدیا ہے خبردار ہو کہ میںنے ایک بزرگ نشان لکھا ہے جو مہدی کے ظہور کیلئے ایک پہلی نشانی ہے

من الله لتائيد ماموره فان النيرين قد خسفا ورئى هما كل ذى عينين فتابا

اور ماموں کے مدد کرنیکے لئے خدا تعالے کا ایک پہلا تیر ہے۔ کیونکہ سورج اور چاند کا گرہن ہو گیا اور ہر ایک آنکھوں والے نے انکو دیکھ لیا

مناب عدلين فتوبوا واذكروا قول سيد الثقلين وقد حصحص الصدق فلا ينكره

پس وہ دونوں دو عادل گواہ کے قایمقام ہو گئے پس توبہ کرو اور سید الثقلین کی بات کو یاد کرو اور اس سچ کوئی انکار نہیں کریگا بجز اس شخص

الا متبع المين فلا تفرحوا بما لديكم ولا تصفقوا بيديكم ولا تمشوا مزهوين مرحين

کے جو جھوٹ کا پیرو ہو پس اپنے خیالات سے خوش مت ہو اور تالیاں مت بجاؤ اور ناز میں خوش ہوتے ہوئے اکڑ کر مت چلو

متغامزين بعيونكم ولا تغردوا بملء شدقيكم ولا ترقصوا ولا تخالفوا بين رجليكم

اور باچھیں چیر چیر کر سرود مت لگاؤ اور مت ناچو کیونکہ خدا تعالے نے تمہیں رسوا کیا اور تمہارے تجاوز

فان الله قد اخزاكم واراكم جزاء اشتطاطكم وعنادكم فلا تحاربوا الله ان كنتم

کا بدلہ تمہیں دیا [illegible] دشمنی کے [illegible] پس خدا تعالی سے لڑائی مت کرو اگر تم پرہیزگار

متقين ـ وان كنتم تظنون ان المهدي والمسيح يخرجان بالسيف والسنان

ہو ـ اور اگر تم خیال کرتے ہو کہ مہدی اور مسیح تلوار اور نیزہ کے ساتھ نکلیں گے

ويصبغون الارض بالسفك والاثخان فما نشأ هذا الوهم الا من سوء جهلاتكم

اور زمین کو خون ریزیوں سے پر کر دیں گے سو یہ وہم صرف تمہاری کم عقلی سے پیدا ہوا ہے

وزيغ خيالاتكم وما كان الله مهلك اهل الارض قبل اتمام الحجة وتكميل الموعظة

اور تمہارے کچے خیال اسکا موجب ہیں اور خدا تعالی ایسا نہیں ہے جو دنیا کو اتمام حجت سے پہلے ہلاک کردے کیا وہ بیخبر

ايهلك عباده وهم كانوا غافلين غير مطلعين ـ الا ترون المغربيين من

بندوں کو ہلاک کریگا کیا تم انگریزوں کی قوم کو نہیں

الاقوام الانكليزية والملل النصرانية ما بلغهم شيء من معارف القرآن ودقائق

دیکھتے کہ قرآن ابتک اُن تک نہیں پہنچا اور دقایق فرقان

الفرقان وتالله انهم كالصبيان غافلون من اسرار دين الرحمان ايجوز قتل الصبيان

سے بے خبر ہیں اور بخدا وہ بچوں کیطرح ہیں جو اللہ تعالی کے بھیدوں سے غافل ہیں کیا تمہارے نزدیک

عندكم بينوا ان كنتم تعلمون قوانين الدين المتين ـ ستقولون هذا دجال يخالف

بچوں کا قتل کرنا جائز ہے اسکا جواب دو اگر تم شریعت کے قانونوں سے واقف ہو ـ عنقریب کہوگے کہ یہ دجال ہے کہ

عقائدنا القديمة ويبدل الاصول العظيمة فاعلموا ان الله لا ينزل اٰياته لتائيد الدجال

ہمارے عقاید قدیمہ کی مخالفت کرتا ہے اور بڑے بڑے اصولوں کو بدلاتا ہے ـ سو تم جان لو کہ خدا تعالی دجال کی تائید میں

ولا يؤيد من كان اهل الضلال فاعلموا اني لست بكذاب ولا اتبع طرق تباب ولكنكم كنتم قوما

نشان ظاہر نہیں کرتا اور گمراہوں کی مدد نہیں کرتا سو میں کذاب نہیں ہوں اور نہ ہلاکت کے طریقے کی پیروی کرتا

عمين والله يعلم ما في قلبي وقلبكم ويعلم الكاذبين ـ يوخر الذين عصوا الى اجل

ہوں بلکہ تم اندھے ہو گئے ہو اور خدا تعالی جانتا ہے جو کچھ میرے دل میں ہے اور تمہارے دل میں ہے اور نیز جھوٹوں کو جانتا ہے

معدود فاذا تمّت الحجّة وانکشفت المحجة فیتوجه رجز الله الی العاذین بسنّة

پس جب حجت پوری ہوگئی اور راہ بہل کیا تب اُسکا عذاب اُنکی طرف توجہ کرتا ہے جو حد سے گذر جاتی ہین

قد خلت من قبل الاترون سوانح المرسلین - ثم انکم تعلمون انّ الذین جعلہم

... ہے کیا تم رسولون کی سوانح ... ہو کہ خدا تعالی نے انگریزون

الله حاکمین فی دیارکم لاترون منہم الّا کرم الطبع ولا یوذونکم باللذع والقذع

کو تمہاری ولایت مین حاکم ٹھہرا دیا ہے تم بجز نیک ذاتی کے اُنسے کچھ نہین دیکھتے اور دل دکھانے اور گالیان دینے

واذا تحکموہم فیعدلون ویحققون ولا یعدلون ویحافظون ولا ینہبون

سے وہ تمہین ستاتے نہین اور جب تم انکو حکم بناؤ تو عدالت کرتے ہین اور تحقیق کرتے ہین اور ظلم نہین کرتے اور تمہاری

واذا سألتموہم فیعطون ولا یمنعون ولا شکّ انہم یحسنون ولا یظلمون ولا یمنعونا

نگہبانی کرتے ہین اور مال کو نہین لوٹتے اور جب تم مانگتے ہو تو دیتے ہین اور کچھ شک نہین کہ وہ احسان کرتے ہین اور ظلم

من شعائر دیننا اینما یعقد شسع او یشد نسع ولا یبطشون جبّارین - فاحسنوا

نہین کرتے اور ہماری دین کے شعائر سے اس قدر مدت تک بھی ہمین منع نہین کرتے جس مدت تک جوتی کی دوال کو گرہ دیجاوے

الی الذین احسنوا الیکم والله یحبّ المحسنین - واشکروا الله انہ اعطاکم حکّاما

یا گھوڑے کے تنگ کو کھینچا جاوے اور ظالمون کی طرح حملہ نہین کرتے سو تم اُن سے احسان کرو جو تم سے احسان کرتے ہین اور خدا احسان

لا یوذونکم فی دینکم ولا یزجرونکم من اشاعة براہینکم ففکروا ولا تعثوا فی الارض

کرنیوالونکو دوست رکھتا ہے اور خدا کا شکر کرو جو اس نے تمکو ایسے حاکم دیئے جو تمہین تمہارے دین مین دکھ نہین دیتے اور دلایل دین کے

مفسدین - وان کنتم تبکون من صفر یدیکم وم رقع نعلیکم فعسی ان یغنیکم

شائع کرنیسے تمکو نہین روکتے سو تم سوچو اور زمین مین فساد کرتے مت پہرو اور اگر تم اسلیئے روتے ہو کہ تمہارے ہاتھ خالی ہین اور تمہارا

الله من فضلہ ویعطیکم من منّہ فتوبوا الیہ واصلحوا فانہ یتولی الصالحین -

جوتا پھٹا ہوا ہے پس قریب ہے کہ خدا تعالی اپنے فضل سے تمکو غنی کردے اسکی طرف جھکو اور اصلاح کرو کیونکہ وہ صالحون کو دوست

قوموا لاشاعة القرآن وسیروا فی البلدان ولا تصبوا الی الاوطان وفی البلاد

قرآن کے شائع کرنیکے لئے کھڑے ہو جاؤ اور شہرون مین پھرو اور اپنے ملکون کیطرف میل مت کرو اور انگریزی ولایتون

الانکلیزیة قلوب ینتظرون اعانانکم وجعل الله راحتہم فی معاناتکم

مین ایسے دل ہین جو تمہاری مددون کے انتظار کر رہے ہین اور خدا نے تمہاری رنج مین انکی رنج مین راحت لکھی ہے

فلا تصمتوا صموت من رأى وتعامى ودُعي وتعامى الآثرين بكاء الاخوان في تلك

پس تم اس شخص کیطرح چپ مت ہو جو دیکھ کر آنکھیں بند کرلے اور بلایا جاوے اور پھر کنارہ کرے کیا تم ان ملکوں میں ان بھائیوں کا رونا نہیں سنتے

البلدان واصوات الخلان في تلك العمران أصرتم كالعليل وصار كسلكم

اور ان دوستوں کی [illegible] تمہیں نہیں پہنچتیں۔ کیا تم بیمار کی طرح ہو گئے اور تمہاری سستی اندرونی

كالداء الدخيل ونسيتم اخلاق الاسلام ورفق حبيب الانام وصارت ذ[illegible]تكم

بیماری کی طرح ہو گئی اور اسلام کے اخلاق تمنے بھلا دیے اور تمنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نرمی کو بھلا دیا اور تمہاری

سهوسة الحياء وسهوكة الرياء ونسيتم السير المطوح من البنات والبنين۔ قوموا

عادت تغیر صورت اور تغیر خوشبو ہوگی اور تمنے مومنوں کا خلق بھلا دیا اے لوگو

لتخليص العانين وهداية الضالين ولا تكبوا على سيفكم وسنانكم واعرفوا

قیدیوں کے چھوڑانیکے لئے اور گمراہوں کی ہدایت کیلئے کھڑے ہو جاؤ اور تلوار نیزوں پر افروختہ ہو کر مت گرو اور اپنے

اسلحة زمانكم فان لكل زمان سلاح آخر وحرب آخر فلا تجادلوا فيما هو اجلى واظهر ولا شك

زمانہ کے ہتھیاروں اور اپنے وقت کی لڑائیوں کو پہچانو کیونکہ ہر ایک زمانہ کے لئے ایک الگ ہتھیار اور الگ لڑائی ہے

ان زماننا هذا يحتاج الى اسلحة الدليل والحجة والبرهان لا الى القوس والسهم

پس اس امر میں مت جھگڑو جو ظاہر ہے اور کچھ شک نہیں کہ ہمارا زمانہ دلیل اور برہان کے ہتیاروں کا محتاج ہے تیر اور کمان اور نیزہ

والسنان فاعدوا للاعداء ما ترون نافعا عند العقلاء ولن يمكن ان يكون

کا محتاج نہیں پس تم دشمنوں کے لئے وہ ہتیار طیار کرو جو عند العقلاء نافع ہیں اور ہرگز ممکن نہیں جو بغیر حجت

لكم الفتح الا باقامة الحجة وازالة الشبهة وقد تحركت الارواح لطلب صداقة

قایم کرنیکے اور شبہات دور کرنے کے تمہیں فتح ہو اور بلاشبہ روحیں اسلامی صداقت طلب کرنیکے لئے

الاسلام فادخلوا الامر من ابوابه ولا تتيهوا كالمستهام فان كنتم صادقين وفي

حرکت میں آگئی ہیں پس تحصیل مقصد کیلئے دروازہ میں سے داخل ہو پس اگر تم سچے ہو اور بھلائیت کی رغبت

الصالحات راغبين فابعثوا رجالا من زمرة العلماء ليسيروا الى البلاد الانكليزية

طرف راغب ہو تو تم علماء میں سے بعض آدمی مقرر کرو تا کہ واعظ بنکر انگریزی ملکوں کی طرف

كالوعظاء ليتموا على الكفرة حجج الشريعة الغراء ويؤيدوا زمرة الاصدقاء ويقووا

جائیں اور کافروں پر شریعت کی حجت پوری کریں اور دوستوں کی مدد کریں اور انکی مدد کے لئے

لهم معاونين والامر الذي اراه خيرا وانسب واصلح واصوب فهو ان ينتخب لهذا

کھڑے ہو جائیں اور جو طریق کہ میں بہتر اور مناسب تر دیکھتا ہوں وہ یہ ہے کہ اس مہم کے لئے

المهم رجل شريف عارف لسان الانكليزية كمحبي في الله المولوي حسن علي فانه من ذوي الهمة

کوئی آدمی [illegible] منتخب کیا جاوے جیسا کہ محبی فی اللہ [illegible] علی کہ [illegible] ہمت [illegible] ہے

وانه صالح لهذه الخطة ومعذلك تقي [illegible] جري لاشاعة الملة ولكن هذه المنية لا تتم الا بهم

اور وہ اس امر کے لئے لائق ہے اور باوجود اسکے نیکبخت اور اشاعت اسلام کے لئے دلیر ہے لیکن یہ مراد بجز متمول لوگوں کی

رجال ذوي مال الذين يبذلون جهدهم لخدمت القوم ولا ينظرون الى

ہمت کے پوری نہیں ہو سکتی یعنی ایسے لوگ جو خدمت قوم کے لئے پوری کوشش کریں اور کسی کی ملامت کی پروا

اللائم واللوم وتعلمون ان هذا السفر يحتاج الى زاد يكفي ورفيق يعلم العربية

نہ کریں اور تم جانتے ہو کہ یہ سفر اس بات کا محتاج ہے کہ زاد کافی ہو اور کوئی ایسا رفیق بھی ساتھ ہو

ويدري فعاونوا باموالكم وانفسكم ان كنتم تحبون الله ورسوله ولا تقعدوا مع

جو عربی دان ہو سو تم اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ مدد کرو اگر تم اللہ اور رسول کے محب ہو اور نکمے ہو کر

القاعدين ۔ واعلموا ان الاسلام مركز وعمود للعالم الانساني لان الملك

مت بیٹھو اور یقیناً سمجھو کہ دین اسلام عالم روحانی کیلئے مرکز ہے کیونکہ جسمانی ملک روحانی ملک

الجسماني ظل للملك الروحاني وجعل الله سلامته في سلامته وكرامته في كرامته

کے لئے تابع ہے اور خدا تعالی نے جسمانی ملک کی سلامتی اور بزرگی روحانی ملک میں رکھی ہے

وكذلك جرت سنت رب العالمين ۔ وان الله اذا اراد ان يعلي قوما فيجعل لهم

اور اسیطرح سنت اللہ واقع ہوئی ہے اور خدا تعالی جس وقت ارادہ فرماتا ہے کہ کسی قوم کو بلندی بخشے

هما في الدين وغيرة للصراط المتين فقوموا للاعداء ولكن لا كالسفهاء بل

تو انکو دین میں عالی ہمت اور صاحب غیرت کر دیتا ہے پس دشمن کے لئے کھڑے ہو جاؤ لیکن نہ بیوقوفوں کیطرح بلکہ

كالعقلاء والحكماء ولا تخيروا ظلما ولا يخطر في بالكم هواه بل اطيعوا الله واتبعوا

عقلمندوں اور حکیموں کیطرح اور ظلم کا طریق مت اختیار کرو اور چاہئے کہ تمہارے دل میں اسکا خیال ہی نہ آوے بلکہ خدا تعالی

هداه والله يحب الطاهرين ۔ فالرجاء من حميتكم الاسلامية وغيرتكم الدينية

کی فرمانبرداری کرو اور اسکی ہدایت کو پھیلاؤ ۔ اور خدا تعالی پاکوں کو دوست رکھتا ہے پس تمہاری حمیت اسلامی اور غیرت دینی سے امید ہے

ان اعدوا الاسباب كالعاقلين لا كالجاهلين والمجانين ولا شك ان تفهيم

کہ عقلمندون کیطرح اسباب تیار کرو نہ جاہلون اور مجنونون کیطرح اور کچھہ شک نہین کہ گمراہون کا سمجھانا عالمون

الضالين الغافلين واجب على العلماء العارفين فقوموا لله واشيعوا هدى ولا

پر فرض ہے [illegible] خدا تعالیٰ [illegible] کہ [illegible] کھڑے ہو جاؤ اور اسکی ہدایت کو پھیلاؤ اور اسپر

[illegible] السنة [illegible]

تؤملوا عليها اجزاء من سواه وارسلوا الي [illegible] من الذي [illegible] بعد اهل الانكار رجلين

کسی اور کے بدلہ کی امید مت رکھو اور [illegible] ان میں دو با خبر آدمی بھیجو اور اگر

عارفين وان كنتم تشاورونني وتستملونني فقد قلت وبينت لكم اسم رجل

مجھہ سے مشورہ طلب کرو سو مین ایسے آدمی کا نام بیان کرچکا ہون جسکا مین فضل

رئيت فضله وعلمه ومتانته وحلمه براى العين نعم انه يحتاج الى رفيق اخر او رفيقين

اور علم اور متانت اور حلم دیکھا ہے ہان وہ ایک یا دو ایسے رفیقون کا محتاج ہے

من الذين كانوا في لسان العرب ماهرين وفي علم القرآن متبحرين فاعينوه في هذا

جو لسان عرب مین ماہر اور علم قرآن مین بہت وافر حصہ رکھتا ہو سو اے مسلمانون اسکو اس بات

يا معشر المسلمين - فان فعلتم وكما قلت عملتم فتبقى لكم ماثر الخير الى اخر

مین مدد دو پس اگر تمنے ایسا کیا اور میرے کہنے پر عمل کیا تو اخیر زمانہ تک نیک یادگار

الزمان وتبعثون مع احباء الرحمان وتحشرون في عباد الله المجاهدين

تمہاری باقی رہیگی اور تم مقبولون کے ساتھہ اٹھائے جاؤگے سو جوانمردی دکھلاؤ خدا تعالیٰ تم پر

فاسعوا رحمكم الله وقوموا لله قانتين اقول لكم مثلا فاستمعوا له كالمنصفين - كل

رحم کرے اور فرمان بردار بنکر اٹھہ کھڑے ہو - مین ایک مثال کہتا ہون منصفون کی طرح اسکو سنو - ہر ایک

رجل رضي ان يبذل كلما يملك لينجو مثلا من مرض احتباس الضراط فما له لا يرضى

انسان اس بات پر راضی ہو جاتا ہے کہ تمام مال خرچ کرکے مثلاً حبس ریح کی مرض سے خلاصی پاوے اور چاہتا ہے

لاعانة الدين والصراط اليس عنده قدر الصراط كقدر الضراط فتفكروا كالمستحيين

کہ کسی طرح ہوا خارج ہو جاوے پھر اسپر کیا پردہ پڑا ہے کہ دین کی اعانت کیلئے مال خرچ کرنے پر راضی نہین ہوتا کیا دین اسکے

ثم اعانة الدين من اعظم وسائل الفلاح وذرائع الصلاح مع جميل الذكر

نزدیک اس بدبودار ہوا جتنی بھی برابر نہین جو اندر سے نکلتی ہے سو تم اہل حیا کی طرح سوچو پھر دین کی مدد کرنا ایک بڑا بھاری ذریعہ صلاح و فلاح کے

طيب الثناء والّلحوق بالأولياء ليس من البرّان يكفر بعضكم بعضا ويعتدي

لوگونکی تعریف اور اولیا مین داخل ہو جانا اسکے علاوہ ہے یہ تو نیکی کی بات نہین کہ بعض تم مین سے بعض کو کافر ٹھہرا دین

كذي العدوان ويترك احد اخيه الاشل في اللجان ولكن البرّ من جاهد في سبيل الله بما ناسب طور

اور ظالم کی طرح [illegible] کہ [illegible] رسول اللہ صلعم کے [illegible] کی بات یہ ہے کہ خدا تعالی کی راہ مین ایسی کوشش کرین جو مناسب زمانہ ہو

الزمان فاطلبوا عملا مبرورا رحمكم الله ان كنتم تطلبون مرضات الرحمان

سو تم عمل مبرور کے طالب بنجاؤ اگر تم خدا تعالیٰ کی رضامندی کے طالب ہو اور

وخذوا سير الصالحين۔

نیکون کی سیرتین اختیار کرو۔

يا معشر الاخوان قد ضعف ديننا الذي ما يسبقه النيران وكثرت المفاسد

بھائیو ہمارا وہ دین جو آفتاب اور ماہتاب سے بڑھکر تھا ضعیف ہو گیا اور مفاسد زمانہ

في الزمان وهذا امر لا يختلف به اثنان ولا تنطق بما يخالفه شفتان وترون

مین بہت پہیل گئے اور یہہ وہ بات ہے جسمین دو آدمی بھی اختلاف نہین کرتے اور اسکے مخالف دو لبین نہین

انّ القوم قد وقعوا في انياب غول الضلال وبدت الوجوه على اقبح المآل

بولتین اور تم دیکھتے ہو ہماری قوم گمراہی کی شیطان کے دانتون کے نیچے ہے اور بُری شکلین ظاہر ہو گئی ہین اور ہم اپنے

وقد ضعفنا في كلياتنا وجزئياتنا فالعياذ بالله من شر المآل وليس لنا وسيلة

کلیات جزئیات مین کمزور ہو گئے پس بد انجام سے خدا کی پناہ مانگو اور ان بلاؤن سے نجات پانیکے لئے بجز دعا کے اور کوئی وسیلہ

لرفع هذه الغوائل والوبال من غير رفع كف الابتهال فقد جاء وقت بذل الهمّة

نہین سو وہ وقت آگیا جو ہمت اور غیرت اور حمیت کو مردون کیطرح کام

وصرف الحمية والغيرة كالرجال وان لم تسمعوا فعليكم ذنب الغافلين۔

مین لاوین اور اگر تم اب بھی نہ سنو تو غافلون کا گناہ تمہاری گردن پر۔

الا ترون الى شيوننا المتنزلة وايامنا المدبرة ومصائبنا اللاحقة ما نزلت هذه

کیا تم تنزلی حالتون اور ادبار کے دنون کو نہین دیکھتے اور اُن مصیبتون کو نہین دیکھتے جو لاحق ہین

البلايا الا لغفلتنا وتغافلنا في ملتنا وعسى ان يرحم الله ان كنتم تائبين

یہ بلائین صرف ہماری غفلت کی وجہ سے آتی ہین اور عنقریب ہے کہ خدا تمپر رحم کرے اگر تم توبہ کے ساتھہ اسکیطرف رجوع کرو

ومن ذهب الى البلاد الانكليزية خالصًا لله فهو احدٌ من الاصفياء وان تدركه

اور جو شخص وعظ کے لئے انگریزی ملکون کیطرف خالصًا لله جائے گا پس وہ برگزیدون میں سے ہوگا اور اگر

الوفات فهو من الشهداء فيا حماة الملّة ويا اهل الغيرة والحمية ويا [illegible] اع الشريعة

اسکو موت آجایگی تو وہ شہیدون مین سے ہوگا - سوائے [illegible] عنت [illegible] کے صاحبان عیرت اور حمیت

المحمدية اعرفوا الزمان فان الحين قد حان وهذا هو الزمان الذي كنتم تؤملونه

اور اے مددگاران شریعت زمانہ کو پہچان لو کیونکہ وقت آگیا اور یہ وہی زمانہ ہے جسکو آنیکے تم امیدوار تھے اور یہہ

وهذا هو الاوان الذي ما زلتم ترجونه وهذا هو المهدي الذي تنتظرونه

وہی وقت ہے جسکی امیدین ہمیشہ سے تھین اور یہ وہی مہدی ہے جس کے انتظار مین تم تھے

ان القمر والشمس يخسفان والليل والنهار يشهدان فهل انتم تأتوني

دیکھو چاند اور سورج کو گرہن ہوگیا پس اب بھی آؤ گے یا نہین -

يا معشر الاخوان او تولون مدبرين - ها انتم وجدتم ما كنتم فقدتم فبادروا

خبردار تم نے وہ زمانہ پالیا جو کھویا تھا - سو

الى الفضل الذي نزل اليكم والمجدد الذي بعث لديكم فلا تشكوا ولا ترتابوا وقوموا

اس فضل کیطرف دوڑو جو تمپر اُترا اور اس مجدد کیطرف آؤ جو مبعوث ہوا اور کچھ شک وشبہ مت کرو اور اُن

بهمم تزول بها الجبال وتهرب الافيال ولا تحقروا ايام الله فيحل بكم غضبه ويتوجه

ہمتوں کے ساتھہ اُٹھو جن سے پہاڑ دور ہو جاتے ہین اور ہاتھی بھاگتے ہین اور خداتعالی کے دنون کی تحقیر مت کرو اور

اليكم لهيبه فاتقوا مقت الله ولا تكلموا مجترئين -

اگر ایسا کیا تو تمپر غضب نازل ہوگا سو خداتعالے کے غضب سے ڈرو اور دلیری سے مت بولو -

واني سمعت ان بعض الجهلاء وطائفة من السفهاء يقولون ان

اور مینے سُنا ہے کہ بعض جاہل نادان یہ بات کہتے ہین کہ اگرچہ

الخسوف والكسوف في رمضان وان كنا نجد مؤيده الفرقان ومع ذلك يوجد

چاند گرہن اور سورج گرہن رمضان مین ہوگیا اور ہم قران کو اس پیشگوئی کا مؤید بھی پاتے ہین اور اخبار

في الاخبار ويتلى في الآثار ولكنا لسنا بمطمئنين وعالمين بانه ما وقع في اول الزمان

اور آثار مین بھی یہ پیشگوئی موجود ہے مگر ہمکو یہ تسلی نہین کہ کبھی پہلے زمانہ مین یہ واقع نہین ہوا

وما ثبت غرابتہ عند اہل الادیان فکیف نکون مستیقنین۔

اور اسکی غرابت اہل ادیان کے نزدیک ثابت نہیں پس ہم کیونکر یقین کریں

اما الجواب فاعلموا ایہا الجہلاء والسفہاء ان ہذا حدیث من خاتم

اور جواب یہ ہے کہ اے [illegible] خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی

النبیین وخیر المرسلین وقد [illegible] الدارقطنی الذی مر علی تالیفہ ازید من

کیطرف سے ہے جو خیر المرسلین ہے اور یہہ حدیث دارقطنی میں لکھی ہے جسکی تالیف پر ہزار برس سے زیادہ

الف سنۃ فاسئلوا المنکرین فانکنتم من المرتابین فاخرجوا لنا کتابا او جریدۃ یوجد فیہ

گذر ا پس پوچھنیں اور اگر تمہیں شک ہے تو ہمارے لیئے کوئی ایسی کتاب یا اخبار نکالو جسمیں تمہارا دعوے

دعواکم ببرہان مبین واتوا بقائل یقول انی رئیت کمثل ہذا الخسوف

صاف دلیل کے ساتھ پایا جاوے اور کوئی ایسا قایل پیش کرو کہ اس قسم کا خسوف اور

والکسوف قبل ہذا ان کنتم صادقین۔ ولن تستطیعوا ولن تقدروا علی

کسوف اُسنے دیکھا ہو اگر تم سچے ہو اور تمہیں ہرگز قدرت نہیں ہوگی کہ اسکی

ذالک فلا تتبعوا الکاذبین الم تعلموا ان علماء السلف کانوا منتظرین ہذہ الآیۃ

نظیر پیش کرسکو پس تم جہوٹوں کی پیروی مت کرو کیا تمہیں معلوم نہیں کہ علماء سلف اس نشان کے منتظر تھے

ورا قبی ہذہ الحجۃ قرناً بعد قرن وجیلۃ بعد جیلۃ فلو وجدوہا فی قرن لکانوا

اور اس حجت کی انتظار کر رہے تھو اور صدی بعد صدی اور پشت بہ پشت انتظار کر رہے تھے پس اگر اسکو کسی قرن میں

اول الذاکرین فی کتبہم وما کانوا متناسین۔ فانہم کانوا یعظمون ہذا الخبر

پاتے تو ضرور اُسکا ذکر کرتے اور فراموش نکرتے کیونکہ وہ اس خبر ماثور کی تعظیم کرتے تھے۔

الماثور ویحصون فی رقبۃ الایام والشہور وینتظرونہ کالمغرمین۔ وکانوا یحنون

اور اُسکے انتظار میں دن اور مہینے گنتے تھے اور عشاق کی طرح اسکی انتظار کرتے تھے اور اس نشان کے دیکھنے

الی رویۃ ہذہ الآیۃ ویحسبون رؤیتہا من اعظم السعادۃ فما رؤوہا مع مساعی

کی آرزو رکھتے تھے پس اُنہوں نے اپنے زمانوں میں اس نشان کو نہ دیکھا اور اگر دیکھتے

کثیرۃ وانظار متتابعۃ اثیرۃ ولو رؤوہا لذکروہا عند ذکر ہذہ الاخبار وتدوین

تو ضرور اُس کا ذکر کرتے۔

هذه الآثار وانت تعلم ان تاليفاتهم سلسلة متتابعة لا يُدرى قرنا من القرون

اور تمہیں معلوم ہے کہ انکی کتابیں سلسل طور پر تالیف ہوتی چلی آئی ہیں

الیٰ زماننا الموجود المقرون ومع ذلك لا تجد فیها اثرًا من ذکر وقوع هذه الآیة

[illegible] نہیں کیا گیا

[illegible] عند كل السنة [illegible]

أفأنت تظن انهم ما ذكروها من حجب الغف[illegible] ان كنت تزعم كذلك فهذا بهتان

تیرا یہ ظن ہے کہ انہوں نے غفلت کی وجہ سے یہ ذکر چھوڑ دیا اگر تو ایسا ظن کرتا ہے تو تو نے

مبین وکیف تظن هذا وانت تعلم انهم کانوا حریصین علی

بهتان باندھا اور کس طرح تو ظن کرتا ہے اور تو جانتا ہے کہ وہ لوگ حوادث زمانہ کے جمع کرنے پر بہت حریص تھے

جمع حوادث الزمان ومجهشین بتدوین ما لحقها النیران۔ فمن زعم انه

اور جو کچھ چاند اور سورج پر امور عارض ہوتے انکے لکھنے کے لئے آمادہ رہتے تھے پس جس شخص نے یہ زعم کیا ہے

وقع فی وقتٍ من الاوقات فقد تبع المفتریات واثر علیٰ قول رسول الله صلی

کہ یہ خسوف کسوف پہلے بھی واقع ہو گیا ہے اُس نے مفتریات کی پیروی کی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ

الله علیه وسلم اراجیف الکاذبین وها انا اقول علیٰ رؤس الاشهاد لجمیع

وسلم کی بات پر جھوٹھوں کی بات کو ترجیح دی ہے اور خبردار ہو میں گواہوں کے روبرو کہتا ہوں

اهل البلاد انه من انکر هذه الآیة من ذوی شنآن فلیس عنده من برهان

کہ جو شخص اس نشان کا انکار کرے تو اُسکے پاس کوئی دلیل نہیں

ولا یتکلم الا من ظلم وعدوان فان عندنا شهادة کل زمانٍ الکتب موجودة

اور محض ظلم سے بات کرتا ہے اور ہمارے پاس ہر زمانہ کی گواہی ہے کتابیں موجود ہیں

والمعاذیر مردودة وقد کتبنا هذا لایقاظ النائمین ۔

اور جو عذر کئے گئے ہیں وہ مردود ہیں اور یہ رسالہ ہم نے سوئے ہوئے کو جگانے کے لئے لکھا ہے

ایها الناس اقبلوا او لا تقبلوا ان الآیٰت قد ظهرت والحجة

اے لوگو تم قبول کرو یا نہ کرو بیشک نشان ظاہر ہو گیا اور حجت

قد تمت وان تستطیعوا ان تخرجوا لنا نظیرًا اخر لهذا الخسوف والکسوف

پوری ہو گئی اور تمہیں طاقت نہیں کہ اس کسوف خسوف کی کوئی اور نظیر پیش کر سکو

فلا تعرضوا عن اٰیة الله الرحیم الرؤف وهذا اٰخر کلامنا فی هذا الباب

پس خدا تعالیٰ کے نشانوں سے رو گردانی مت کرو اور یہ ہماری اس باب مین آخری کلام ہے

ونشکر الله علی تالیف هذا الکتاب ونصلی علی رسوله خاتم النبیین واٰخر

اور ہم اس کتاب کی تالیف پر خدا تعالیٰ کا شکر کرتے ہین اور ہم خدا تعالیٰ کے رسول [illegible] پر درود بھیجتے ہین

دعوانا ان الحمد لله رب [illegible]

اور آخری دعا یہ ہے کہ الحمد للہ رب العالمین۔

القصیدة

فدتك النفس یا خیر الانام

تیرے پر جان قربان ہو اے بہتر مخلوقات

رئینا نور نبأ لك فی الظلام

ہمنے تیری خبر کا نور اندھیرے مین دیکھ لیا

رئینا اٰیة تسقی وتروی

ہمنے وہ نشان دیکھ لیا جو پلاتا ہے اور سیراب کرتا ہے

وتشفی الغافلین من السقام

اور غافلون کو مرض سے شفا بخشتا ہے

رئینا النیرین کما اشرتا

ہمنے سورج اور چاند کو دیکھ لیا جیسا کہ تونے اشارہ کیا تھا

قد انخسفا لتنویر الانام

بہ تحقیق دونون کو گرہن لگ گیا تا خلقت منور ہو

بحمد الله قد خسفا وکانا

شکر خدا تعالیٰ کا کہ دونون کو گرہن لگ گیا

شریکی محن ایام الصیام

اور دونون رمضان کی تکالیف کے شریک ہو گئے

اتانا النصر بعد ثلث مائة

ہمین خدا تعالیٰ کی مدد

وبعد مرور مدة الف عام

تیرہ سو برس گذرنے کے بعد آئی

بدا امر یعین الصادقینا

وہ امر ظاہر ہوا جو صادقون کی مدد کرتا ہے

ولا یبقی شکوك ذوی الخصام

اور جھگڑنے والون کے شکون کو باقی نہین رکھتا

بدا بطل یحارب کل خصم

وہ دلیر ظاہر ہوا جو ہر یک دشمن سے لڑائی کرتا ہے

ویضرب بالصوارم والسهام

اور تلوارون اور تیرون کے ساتھ مارتا ہے

فلیس لمنکر عذر صحیح

پس منکر کا کوئی صحیح عذر نہین ہے

سوی التسویل زورا کالحرامی

سوا اسکے جو چورون کیطرح جھوٹی باتین آراستہ کرے

فهذا يوم تهنية وفتح

پس یہ دن مبارکبادی اور فتح کا ہے

اذا ما عيّ قومي من جواب

جو وقت میری قوم جواب دینے ...

وقالوا آية لبني حسين

اور بولے کہ یہ ایک نشان بنی حسین کیلئے ہے

فقلت اخشوا الٰهًا ذا اجلال

پس مینے کہا کہ خدائے بزرگ سے ڈرو

ولا يدري الخفايا غير ربي

اور پوشیدہ باتوں کو میرے رب کے سوا کوئی نہیں جانتا

ونحن الوارثون كمثل ولد

اور ہم بیٹوں کی طرح وارث ہیں

فتوبوا واتقوا ربًّا قديرا

پس توبہ کرو اور اس رب قادر سے ڈرو

ومن رامًا فاين يفرّ منّا

اور جو شخص ہمپر تیر اندازی کرے ہم سے کہاں بھاگے گا

وردنا الماء صفوا غير كدر

ہم پانی میں وارد ہو گئے جو مصفا اور غیر مکدر ہے

اتاني الصالحون فبايعوني

نیک لوگ میری پاس آئے اور انہوں نے بیعت کی

واما الطالحون فاكفروني

جو تباہ کار تھے سو انہوں نے مجھے کافر ٹھہرایا

وافتوا بالهوا من غير علم

اور بغیر بصیرت علم کے اور ہوا و ہوس کے فتوے لکھا

سر التقوی کا ... رأی تثبت نسب عند قوم

وتنجية الخلائق من اثام

اور خلقت کو گناہ سے ... دینے کا دن ہے

فمالوا نحو هذي بالجمام

پس ... کیطرف مائل ہو گئی جب ... حسین یانی ... عشق من السنة

... رقبن بعث الامام

اور انہیں میں سے امام کے پیدا ہونیکی امید کیجاتی تھی

وفرّوا نحو عيني بالاوام

اور میرے چشمہ کیطرف پیاس کے ساتھ دوڑو

وما الاقوام الا كالاسامي

اور قومیں صرف نام ہیں

ورثنا كل اموال الكرام

اور بزرگوں کے تمام مال کے ہم وارث ہو گئے

مليك الخلق والرسل العظام

جو خلقت اور رسولوں کا بادشاہ ہے

وانا النازلون بارض رامي

کیونکہ ہم تیر چلانے والوں کی زمین پر اتر ینگے

ويشرب غيرنا وشل الاجام

اور ہمارے مخالف تھوڑا سا جنگلوں کا پانی پی رہے ہیں

وخافوا ربّهم يوم القيام

اور خدا تعالی سے اور جزا سزا کے دن سے ڈرے

ولعنوني وما فهموا كلامي

اور میری پر لعنتیں کیں اور میری کلام کو نہ سمجھا

وقالوا كافر الكفر كامي

اور کہا کہ کافر ہے اور کفر کے لئے گواہی کو چھپانے والا

...ذیاب — وان الله للصدیق حامی

...نے حملہ کیا یا بھیڑیونکی طرح — اور راست بازی کے لئے خدا تعالی حمایت کرنیوالا ہے

...خلاق یراهم — وللشیطان صاروا کالغلام

...میرا خدا ان کو دیکھ رہا... — ...شیطان کے غلام کی طرح ہو گئے

فلا والله لست بکافر ریب — فدت نفسی نبیاً ذا المقام

پس یہ بات نہیں اور بخدا میں کافر نہیں — میری جان اُس نبی پر قربان ہے جو صاحب مقام محمود ہے

واصبانی النبی بحسن وجه — اری قلبی له کالمستهام

اور میرا دل نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف کھینچ لیا — میں اپنے دل کو اپنے لئے سراسیمہ دیکھتا ہوں

وذکر المصطفی روح لقلبی — وصار لمهجتی مثل الطعام

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر میرے دل کیلئے آرام ہے — اور میری جان کے لئے مثل طعام کے ہے

وخصمی یلعن من غیر حق — ویامن مکر رب ذی انتقام

اور میرا دشمن بے شرمی سے ناحق بدگوئی کر رہا ہے — اور خدا تعالی کے مکر سے جو ذو انتقام ہے اپنے تئیں امن میں...

سیبکی حین یضحکنا القدیر — وقلنا الحق من غیر احتشام

سو وہ اُسدن روئے گا جس دن خدا تعالی ہمیں ہنسائیگا — اور ہمنے بغیر کسی سے شرم کرنیکے سچی بات کہی ہے

یخیبنی عدوی من ورائی — یبشر ذو العجائب من قدامی

میرے پیچھے سے دشمن مجھے نومید کرتا ہے — اور میرے آگے سے میرا رب مجھے خوشی دے رہا ہے

وانی سوف یدرکنی اله — علیم قادر کهفی مرامی

اور عنقریب خدا تعالی میری مدد کرے گا — اور وہ دانا قادر اور میری پناہ اور میرا مقصود ہے

ا انت تکذبن ایات ربی — ا انت تعادین سبل السلام

کیا تو خدا تعالی کے نشانوں کی تکذیب کرتا ہے — کیا تو اسلام کے راہوں کا دشمن ہے

لنا من ربنا نور عظیم

ہمارے لئے ہمارے رب کیطرف سے نور عظیم ہے

نریک کما یری برق الحسام

ہم تجھے دکھا دینگے جیسا کہ تلوار کی چمک دکھلائی جاتی ہے

الاشتهار

لأئق من لـ[illegible] شام

فهو [illegible] ... دينے كا دن ہے

[illegible] الجهام

[illegible] شكنية ولايه

و [illegible] ... عند اهل السنة ... حسين يانى [illegible]

لتبكيت النصارى و[illegible]يب من را[illegible]

قالت النصارى ان لنا نصابًا تامًّا ونصيبًا عامًّا من العربية وقد لحقت بنا من المسلمين جماعة سابقون فى العلوم الادبية وجم غفير من اهل الفنون الاسلامية۔ وقالوا ان القرآن ليس بفصيح بل ليس بصحيح وكنا على عيوبه مطلعين ۔ والفوا كتبًا واشاعوا فى البلاد ليضلوا الناس ويكثر وافساد الارتداد وقالوا انا نحن كنا من فحول علماء الاسلام وافاضل الكرام العظام وفكرنا فى القرآن ونظرنا الى الكلام فما وجدنا بلاغته وفصاحته على مرتبة الحسن التام وملاحة النظام كما هو مشهور عند العوام بل وجدناه مملوًّا من اغلاط كثيرة والفاظ ركيكة وحشية وليس فى دعواه من صادقين وكذلك حقروا كتاب الله المبين وكانوا فى سبهم وطعنهم معتدين ۔ فالهمنى ربى لاتم حجة الله عليهم وارى الخلق جهل الفاسقين ۔

فالفت هذه الرسالة وجعلتها حصتين حصة فى رد كلماتهم وحصة فى اٰية الكسوفين ۔ واقسم بالذى انزل الفرقان واكمل القرآن لقد كان كلهم جهلاء وما مسوا العلم والعرفان ومن قال انى عالم فقد مان ۔ فمن ادعى منهم ان له دخل

...علوم الادبية فاحسن الطرق لاثبات براعته وتحقيق
...اعته ... ان يتصدى ذلك المدعي لتاليف مثل ذلك الكتاب وانشا
... التزام ... رجال ... من يوم
الطبع الى شهرين كاملين - فليبادر من كان من ذوي العلم والعينين وقد لهمت
من ربي انهم كلهم كالاعمى ولن يأتوا بمثل هذا وانهم كانوا في دعاويهم كاذبين
فهل منهم من يبارز برسالة ويعلي في هيجاء البلاغة عن بسالة ويكذب الهامي ويأخذ
انعامي ويتحامى اللعنة ويعين القوم والملة ويجتنب طعن الطاعنين - واني
فرضت لهم **خمسة الاف** من الدراهم المروجة بعهد مؤكد من الحلف بكل
حال من الضيق والسعة بشرط ان يأتوا بمثلها فرادى او باعانة كلهم عادلة
وان لم يفعلوا ولن يفعلوا فاعلموا انهم جاهلون كذابون وفاسقون خيابون اذا ماغلبوا اخلبوا
لا يعلمون شيئا من علوم هذه الملة ومعارف تلك الشريعة يوذون المسلمين من غير حق ولا يرتاعون قهر رب العلمين

ما للعدا مالوا الى الاهواء	مالوا الى اموالهم وعلاء
عادوا الٰهًا واسع الآلاء	مولىً ودودًا حاسم اللاواء
ملك العلى ومطهر الاسماء	اهل السماح واهل كل عطاء

الراقم

میرزا غلام احمد القادیانی عفی عنہ

۱۸ مئی ۱۸۹۳ء روز جمعہ

الحاشية المتعلقة [illegible] اللائق من ان ثام

الى الظهورات فهو [illegible] اجهام

اعلموا ان للمخالفين اعتراضات وشبهات فی هذا [illegible] اخبارا ضعيفة شكية [illegible] للئام واعظم الاعتراضات [illegible] عند اهل السنة [illegible] القادحين وهو غير ثابت عند المحققين - قال الله تعالى [illegible] يا ايها الذين امنوا ان جاءكم فاسق بنبأ فتبينوا ان تصيبوا قوما بجهالة فتصبحوا على ما فعلتم نادمين - فالاية تدل على ان شهادة الفاسقين لا ينبغي ان تقبل الا بعد تحقيق يجعل المحقق كالمطمئنين - فاذا تقرر هذا فنقول ان من الاحكام القرانية والتاكيدات الفرقانية ان نحسن الظن فی مومن ونقول ان الدارقطنی ما اخذ هذا الحديث من هذه الرواة الا بعد تحقيق يكفی للاثبات والا فكيف يمكن ان يروی الدارقطنی من فاسق كذاب حمل ويجعل نفسه من الفاسقين - فلا شك انه بنی امره علی الخبر والسبر فنفكر بالانصاف والصبر ولا تكن من الزائغين - وكيف يجترء قلب مومن ان يدخل مثله فی اهل الفسق والعدوان ويجترء علی سب اهل الصلاح والايمان ويحسبه من الخائنين المفسدين - فالامر الحق الذی لا بد من قبوله والنور الذی يرحل الشك من حوله ان الدارقطنی ما وجد فی الرواة شيئا يعزی الی الهنات ورای شهرة الحديث بالعينين فناب العيان مناب العدلين -

واما اذا فرضنا ان الدارقطنی رای رواة هذا الحديث من الفاسقين ثم كتبه من غير تحقيق كالمفترين الملحدين فهذا امر يجعله اول المتلطخين بالسيئات ويثبت انه كان خارجا من دائرة الصلاح والتقاة بل كان شرا مكانا من الرواة فانه اخذ رواية رجل كان زائغا كذابا وراوی الموضوعات وكان يضع للروافض وكان دجالا واكذب زمانه وناسج المفتريات وكان من المشهورين المعروفين المطعونين كما كتب صاحب صيانة الاناس من الغزنويين - فما ظنك اتحسب الدارقطنی رجلا فاسقا وخارجا من الديانة والدين -

ثم اعلم ان القران الامين لا يمنعنا ان نقبل شهادة الفاسقين بل يقول ان جاءكم فاسق بنبأ فتبينوا يعنی اقبلوا شهادتهم بعد التحقيق وتكميل مراتب التدقيق ولا تقبلوها مستعجلين -

فمن حسن الظن ان نقرر ان الدارقطنی ما اخذ هذا الحديث من الرواة الا بعد ما حقق الامر وراهم

[illegible] تلوم

[illegible] البخاري بعض الروات مطعونين بزيغ المذهب وانواع السيئات والحديث

[illegible] وخلاف [illegible] ان يتصدى نعيم بن حماد وابو الحسن الخيري فى الجزئيات روايتا

[illegible] سرا خدا ان كو د [illegible] رجال [illegible] الدرايات واخرج مثله الحافظ ابو بكر بن احمد

[illegible] البيهقي والقران مهيمن على كلها بالبينات ـ

[illegible] المحلمات فمن ينكره الا من كستى قلبه وهوى [illegible] هوة التعصبات وما تلمظ طعم التحقيقات وما غاص

فى لجة الادراكات وما استخرج خبايا النكات وما [illegible] الحق كالمسترشدين ـ وشهرة الحديث

مع كثرة طرقه تدل على انه قول رسول الله صلى الله عليه وسلم وكن لك خيم كلمن علم وتعلم ـ والا

فاي حاجة للجاءت الى ارتضاع كاس الاغيار لم تكن بكاف احاديث خير الرسل لهداية الابرار

فلم جمعوا اقوالا ما كانت من خاتم النبيين وما اخذت من رسول امين وهل هذا الا دجل وتلبيس وفعل

الشياطين ـ ولا يفعل هكذا الا الذى سعى فى الارض ليفسد فيها ويهلك اهلها كالدجالين ـ

واما الذى اعطى حظ من الايمان ورزق اتباع السنة بتوفيق الرحمان فيانف ويستحي من الله

ولا يضع غير الوحى فى موضع وحى الله ولا قول الانسان فى مقام قول الرحمان كالمجترئين وتجد كثيرا من المرسلات فى اثار فضل

الرسل خير الكائنات وما قال الراوون انهم القائلون وهى اقوالهم او اقوال امثالهم من اهل

الصلاح والثقات بل ذكروها بيقين تام وتعظيم واكرام لا ينبغى لقول احد من الصلحاء الا

لقول خاتم الانبياء سيد المرسلين ـ

فهذا دليل اكبر وبرهان اعظم على انهم ما ذكروا حديثا من قسم المرسل

الا وكان مرادهم انه من خير الرسل وانه حديث رسول الله خاتم النبيين ـ وان سبب

الارسال شهرة الخبر الى حد الكمال وكلما هو مشهور ومتعارف ومذكور فى الرجال فلا

يحتاج الى الرفع والاتصال وانما المحتاج الى الرفع آثار من الاحاد ليزول مظنة التحريف والاحتمال

وخطاء الراوين ـ وكاين من الاخبار المشهورة المسلمة لا نشك فيها ولا نحسبها من الفرية

بل نحسبها يقينا من السنة المطهرة والشعار الاسلامية ولا نثبت انها من الاحاديث

المرفوعة المتصلة وهذا سر عظيم من الحكم الدينية فخذها وكن من الشاكرين ـ

ثم اعلم ان الاحاديث التى مشتملة على الامور الغيبية والاخبار

المستقبلة ليس معيارها الكامل قانون رتبها المحدثون و[illegible]
الكامل ان تطابق تلك الاخبار واقعات متفصصة هو امر اهم
عند المتدبرين ـ ومن الغى هذا المعيار ولم يلتفت الى الظهورات فهو [illegible]
التحقيقات ومبلغ علمه ان يقلد آثار ظنية ويتبع اخبارًا ضعيفة شكية ولا [illegible]
المهتدين ـ وقال الذين [illegible] عند اهل السنة [illegible]
بالمشاهدة كالانباء المستقبلة اذا بان صدقها بالمع[illegible] هامن احسن يقين ـ وهم يقرؤن حديث
خير البرية ان الخبر ليس كالمعاينة ويعلمون ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ابى المنقولات بالمعاينات
وقال تنبيهًا للمعرض المائن ليس الخبر كالمعائن فرغب السامعين فى ان يقدموا شهادة المعاينات
ومن اوهامهم الواهية ان كسوف الشمس قبل ايامها المقررة واوقاتها
المقدرة ليس ببعيد من الله خالق السموات والارضين ـ وقالوا ان ابراهيم ابن رسول الله
صلى الله عليه وسلم مات يوم العاشر من الشهر وعند ذلك كسفت الشمس باذن الله الرحمان فكيف لا تنكسف فى آخر الزمان
باذن رب العالمين ـ ولا يعلمون ان هذا القول ليس بصحيح بل هو من نوع كذب صريح ومن
كلمات المفترين ـ

وذكر ابن تيمية ان هذا القول عن الواقدى فهو باطل بجميع ما فيه فان الواقدى
ليس بحجة بالاجماع اذا اسند ما ينقله فكيف اذا كان مقطوعًا وقول القايل ان الشمس
كسفت يوم العاشر بمنزلة قوله طلع الهلال فى عشرين ـ ثم مع ذلك قد شهد الاستقراء
الصحيح المحكم والنظر الصحيح الاقوم ان سنة الله قد جرت ان القمر لا ينخسف الا فى ايام كمال
النور وهو الشمس لا تنكسف الا فى اواخر ايام الشهور ولا تبديل لسنت رب العالمين ـ
وكذلك ظهر بناء الخسوف والكسوف على هذه السنة القديمة والعادة
المستمرة الظاهرة فاى ضرورة اشتدت لكى نخرف المعنى الصحيح المعلوم واى مصيبة
نزلت لكى نبدل المتعارف المفهوم وقد ظهرت الحقيقة التى اراد الله ظهورها فلا تكذبوا
بالحق لما جاءكم ولا تعرضوا عن الثابت الموجود والمعاين المشهود وقد بسطنا كلامنا
دعوة للطالبين واثبتنا الامر من الكتاب والسنة واقوال الائمة وسلف الامة فهل

وخدا ... بن الصالحين -

وها مهم ان هذا الحديث ليس حديث نبينا محمد المصطفى بل هو

... لا غير فيه اسم سيد الورى واما الجواب فاعلم ان هذا الامر من امو ...

... الباقر ولا لغيره ان يتكلم بكلام هو من شأن النبيين - كما قال الامام الباقر

... نحو الدليل القطعي على انه قول خير المرسلين

والدليل عليه انه من عادت السلف انهم اذا تكلموا في الدين بقول وما نسبوا القول المنطوق
الى انفسهم ولا الى غيرهم من المومنين - وما بحثوا فيه كالمستدلين بل نطقوا كالمقلدين فيعرف
من ذلك القول قول رسول الله صلى الله عليه وسلم ويذكرونه مرسلاً اشارة الى شهرته
التي تغني عن الاضطرار الى تفتيش اسناد فانه امر احكمه شهرته فما بقيت حاجت عماد آخر هذا
هو الحق فتقبل ولا تكن من الممترين -

ومن اعظم اوهامهم الذى نشأ من اتباع الظن والهوى وما مص ثدى الصدق ومصاصة
النوى بل يتصاغى من الطوى انهم يقولون ان للمهدى كانت علامات قريبة من المائتين فلا تقبلك ولا نصدق
دعواك ابداً الا بعد ان نراكلها براي العين واما قبل ظهورها فلا نظنك الا مفتريا وناحت المين ومن الكاذبين
وهيهات ان نراجعك مقتحماً ونعلق بك تقتنا الا بعد ان يتحقق الآثار كلها فيك ولن نتقبل قبلها ما يخرج
من فيك بل نحسبك من المفسدين - اما الجواب فاعلم ان هذه كلها اوهام كالسراب اختلب بها اولئك الملاءم
واستعذبوا عين العذاب وقاموا العلماء مقام المريب الخادع فاضلوا الخلق وكذبوا كلام الصادق الصادع وقلبوا
الحق كالدجال الفتّان واغربوا في الافتنان وجاؤا بتلبيس مبين - والحق الذى يلمع كذكاء ويثير الفكر
بضياءه فهو ان الآثار المشتملة على الانباء المستقبلة ليست سواء بل على اقسام ودرجات فمنها بينات ومنها
متشابهات فالخبر الذى محصت انوار ظهوره وتبينت لمعات نوره وريان صدقه وحقيقته وانكشفت
سككه وطرقه وعرفه عقول الاكياس وشهد عليه شهداء القياس وظهرت له سمتاً حسنة من حلية الصداقة
وقد فتشت وحققت على حسب الطاقة وما بقى كسر طغزا وكلام موجز بل استبان الحق ولمع المصدق وجمع كلما يشفى
العليل ويروى الغليل وراه حزب من المعاينين - فهذا الخبر قد دخل في سلسلة البينات ولا يتطرق
ضعف اليه ولو خالفه احد من الرواة وروايات الثقات فان المشاهدات لا تبطل بالمنقولات والبديهيات

[illegible] لاأق من إيثام

[illegible] دینے کا دن ہے

ابهام

[illegible] حسن يانى [illegible]

لاتزيف بالنظر يا [illegible] مثلا ان كنت تعلم انك حيّ وتقيد الحيات [illegible]

الشهادات فكذلك اذا حصص امر وبان فلا يقال ان راويه كان كاذبا [illegible]

الانباء الى مرتبة البينات فلا تحتاج صدقها الى تحقيق تقوى الروات بل هذه [illegible]

ماخوذة من [illegible] وكانت متواترة [illegible] الى هذا العماد وصنى [illegible]

كالشمس فى نصف النهار ولا يكذبها الامن كان [illegible] امرا واما الاخبار التى ما بلغت

الى هذه المرتبة فهى لا تطفى نور البينات المشهورة البديهة ولو كانت مائة الف فى العدة فانها

ليست عينة الانوار بل فى حجب الاستتار ولو فرضنا ان كلها حق باعتبار صدق الروات فلا تزول

منها الحقائق الثابتة كالمرئيات بل نؤولها ونحتاج حينئذ الى التاويلات فان الاحاد من الاخبار

ما بلغت الى حد التواتر عند اولى الابصار فصدقها اعتبارية لا حقيقية كالامور المجربة فانا

لا نعرفها الا باعتبار رواة ظننا انهم من اهل التقوى والضبط والحفظ والمعرفة ونسبة هذه القاعدة

الى تحقيقات مبنية على المعاشة كنسبة التيمم الى الوضوء عند اهل التحقيق والخبرة فالذى

فتح الله عليه ابواب الحقائق من وسائل حقيقية كاشفة للغطاء او من الهامات صحيحة صريحة

منزهة عن دخن الخفاء فوجب عليه ان لا يتوجه الى ما يخالفه ولا يوثر الظن على اليقين وانتم

يا متبعى الظنون قد نسيتم الحق عمدا وتخيرتم الظنيات متعمدين اودا ونسيتم الذى يعلم رشدا وقد

قال ان الظن لا يغنى من الحق شيئا والقول الثابت بوسائل حقيقية لا اعتبارية يشابه محكمات

الفرقان والامر الذى لم يثبت الا بوسائل اعتبارية فيشابه متشابهات القرآن فالذين فى

قلوبهم مرض يتبعون المتشابهات ويتركون المحكمات البينات ومن لم يبلغ كلامه الى يقين تام

مملو من انوار فما هو الا كسمار من الديار ثم ان نجعل المتشابهات تابعة للبينات فاذا وجدنا ان واقعة

من الواقعات قد تبينت وانوار صدقه ظهرت فعلينا ان نؤول كلما يخالفه من الروايات ونجعله

تحتها بحسن النيات ومن لم يتقيد بهذه القاعدة فلم تزل نفسه فى غمّ حتى تهلكه فيه يد الجهلات

والعاقل المتدبر ينظر فى كيفية تحقق الاخبار لا فى صور كثرة الاثار فاذا رأى خبرا من الاخبار المستقبلة

والانباء الآتية انه تبين وظهر صدقه كالامور البديهية المحسوسة فلا يبالى الى آثار ما شذت الى هذا الجهة

ولو كانت رواتها كلهم ثقاتا ومن الزمر المسلمة بل يعرض عن كل ما خالف طرق الامور الثابتة ويحسبه

وصالوا كالا [illegible] ت الضعيفة بالامور المبينة القوية الواضحة ويعلم ان الخبر
[illegible] العاصم من العثرة والمذلة فان الامر الذي ثبت بالدلايل القاطعة
لقد كذ [illegible] ية وليس المخبر كالمعاين عند المحققين - انسيت قول خاتم النبيين - كنت
[illegible]
[illegible]
هذا وقد امرنا النظر على آثارهم وامعنا في اخ [illegible] الا ذخيرة الاحاد وفي روايات
للمهدي كثير من التناقضات وانواع الفساد فهذ [illegible] ذكرته والمعيار الذي قررته خير
ومبارك للذين يريدون تنقيح الامور والتفصي من الزور والحذر وهو انفع واطيب في اعين المحققين
وقول فصل للمتنازعين فعليك ان تحقق امرا من الامور حتى تظهر كالبينات ولا يبقى فيه رايحة من المتشابهات
فاذا رئيت انه حصحص وما بقي فيه ظلام الخفاء وظهر كظهور الضياء فاجعله قيمًا وبعلا للمتشابهات التي
ما انكشفت كالبينات فان انتظم بينهما الوفاق والائتلاف والتبري والانطلاق وعليك ان تؤمن
بالبينات المحكمات على وجه البصيرة مع الاتباع والاقتداء وترد علم حقيقة المتشابهات التابعة الى حضرة الكبرياء
مع ايمانك المجمل بتلك الانباء وهذا هو طريق الاتقاء وسيرة الاتقياء وهذا هو القانون العاصم من الخطاء
او المنجي من بلية تشاجر الاراء واذا راينا انباء الكسوف والخسوف برعاية هذا القانون فوجدنا ذلك البناء ثابتا او لا معا
كالدرر المكنون بكلما رئينا من رواية لا توافقه ولا تطابقه بل وجدناها كمطية ابية القياد او كدابة كثيرة الشراد
فاعرضنا عنها كاعراض الصالح من الفساد فخذ تلك النكات وتب مما فات كالصالحين واما قولك ان الحديث
يدل على خسوف القمر في اول الليلة فهذا جهل وحمق ونبكي على عجزك وعلى هذا الغيلة يا مسكين انظر في كتاب المسمى
لسان العرب الذي لم يؤلف مثله عند اهل الادب قال الهلال غرة القمر حين يهل الناس في غرة
الشهر وقيل يسمى هلالا لليلتين من الشهر ثم لا يسمى به الى ان يعود في الشهر الثاني وقيل يسمى به ثلث ليال
ثم يسمى قمرًا وقيل يسماه حتى يحجر وقيل يسمى هلالا الى ان يبهر ضوءه سواد الليل وهذا لا يكون الا في الليلة السابعة
قال ابو اسحاق والذي عندي وما عليه الاكثر ان يسمى هلالا ابن ليلتين فانه في الثالثة يتبين ضوءه
فانظر يا ذي العينين ان كنت من الطالبين -